اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

Visit us at: www.dailyafaaq.com

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

3 'اسمارٹ بارڈر پروجیکٹ' لاکر ایک سال میں سرحدوں کو ناقابل تسخیر بنائے گی حکومت

7 رونالڈو کا جادو چل گیا: النصر سعودی پرو لیگ کا نیا بادشاہ بن گیا!

8 آبنائے ہرمز پر ٹیکس سے معاہدہ ناممکن ہو جائے گا

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Saturday 23 May 2026

ESTABLISHED IN 1985

23 مئی 2026ء، بمطابق 06 ذوالحجہ 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 123، صفحات 8، قیمت 3 روپے

وزیراعظم نے وزراء کونسل کی میٹنگ میں 2047 تک کے اصلاحی اقدامات کا وسیع خاکہ پیش کیا

''وزراء کا مقصد لوگوں کی زندگیوں میں سکون لانے اور ان کی فلاح و بہبود پر توجہ مرکوز ہونی چاہیے'' مودی

نئی دہلی/۲۲مئی/(ایجنسیز) وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو اپنی وزراء کی کونسل سے کہا کہ وہ 2047 کے لیے اپنا ہدف طے کریں تاکہ تب تک مختلف اصلاحاتی اقدامات کے ساتھ لوگوں کی زندگی زیادہ آرام دہ ہو جائے۔ وزراء کی کونسل کے اجلاس میں، وزیراعظم نے کہا کہ آئندہ نسل کی اصلاحات پر زیادہ سے زیادہ زور دیا جانا چاہئے تاکہ 2047 تک جب ہندوستان آزادی کے 100 سال کا جشن منائے گا، ملک کی طرف سے ہمہ جہت ترقی حاصل کی جا سکے۔ میٹنگ کے دوران ذرائع نے بتایا کہ مودی نے ان اصلاحاتی اقدامات کا وسیع خاکہ پیش کیا جن کے ذریعے ملک 2047 تک ترقی یافتہ ہو جائے گا۔ انہوں نے بار بار وزراء سے کہا کہ ان کا مقصد اور مقصد ہمیشہ لوگوں کی زندگیوں میں سکون لانا ہونا چاہئے اور لوگوں کے لئے "زندگی گزارنے میں آسانی" ہونی چاہئے۔ ذرائع نے بتایا کہ مودی نے یہ بھی کہا کہ لوگوں کی زندگیوں میں کسی بھی طرح سے مداخلت نہیں ہونی چاہئے۔ وزیراعظم نے وزراء سے کہا کہ وہ تمام ممکنہ اقدامات کریں تاکہ لوگوں کو حکومتی فلاحی پروگراموں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ وقت آگے دیکھنے کا ہے، ماضی میں کیا کیا گیا اس پر غور کرنے کا نہیں۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ جب حکومت 2014 سے اقتدار میں ہے، 2026 میں توجہ مستقبل کے اہداف اور کامیابیوں پر مرکوز ہونی چاہیے۔ ذرائع نے بتایا کہ انہوں نے وزراء کو گورننس اور ترسیل پر توجہ مرکوز رکھنے کا مشورہ دیا۔ وزیراعظم نے زور دیا کہ سرکاری کام میں کوئی التوا نہیں ہونا چاہیے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے مودی کے حال ہی میں ختم ہونے والے غیر ملکی دورے کے بارے میں (بقیہ ۶ پر)

مودی 19ویں روزگار میلے میں آج 51ہزار سے زیادہ تقرر نامے تقسیم کریں گے

نئی دہلی/۲۲مئی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی ہفتہ کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے 19ویں روزگار میلے میں مختلف سرکاری محکموں اور تنظیموں میں 51 ہزار سے زیادہ نئے مقرر ہونے والے نوجوانوں کو تقرر نامے تقسیم کریں گے۔ وہ اس موقع پر موجود لوگوں سے خطاب بھی کریں گے۔ وزیراعظم کے دفتر نے جمعہ کو بتایا کہ روزگار کی فراہمی کو ترجیح دینے کے وزیراعظم کے عزم کے مطابق، روزگار (بقیہ ۶ پر)

سعودی عرب میں حج کی تیاریاں مکمل، مکہ مکرمہ میں سیکیورٹی فورسز کی شاندار پریڈ

حج کو سیاست سے آلودہ کرنے کی کوشش ناکام بنا دیں گے: سعودی عرب

مکہ مکرمہ/۲۲مئی (یو این آئی/ایجنسیز) حج کے مقدس موقع پر مکہ مکرمہ میں سعودی عرب کی سیکیورٹی فورسز نے ایک شاندار اور منظم پریڈ کا انعقاد کیا، جس میں فوجی دستوں، پولیس یونٹس اور اسپیشل کمانڈوز نے بھرپور شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق سعودی عرب میں رواں سال حج کے بابرکت اور مقدس موقع کے لیے تمام تر تیاریاں اور انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ دنیا بھر سے آنے والے 20 لاکھ سے زائد عازمین حج کی حفاظت، سلامتی اور مناسک کی پرسکون ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے مکہ مکرمہ میں سیکیورٹی فورسز کی ایک شاندار اور منظم مشترکہ پریڈ کا انعقاد کیا گیا۔ سپریم حج کمیٹی کے چیئرمین اور سعودی وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود بن نایف نے حج سیکیورٹی فورسز کی حتمی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے حج سیزن کے لیے منظور شدہ فیلڈ اور انتظامی منصوبوں پر عمل درآمد کا معائنہ کیا، تقریب میں ڈائریکٹر پبلک سیکیورٹی اور حج سیکیورٹی کمیٹی کے چیئرمین محمد البسامی نے (بقیہ ۶ پر)

منشیات فروشوں کی جائیدادوں کو ضبط اور مسمار کرنے کی مہم جاری

بارہمولہ اور شوپیاں میں رہائشی مکان قرق، کولگام میں کئی جائیدادیں مسمار

سرینگر/۲۲مئی/(آفاق نیوز) انسداد منشیات کی جاری مہم کے تحت منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے، بارہمولہ میں پولیس نے بدنام زمانہ منشیات فروش زاہد احمد میر ولد غلام حسن میر ساکن چیکتھن چن پورہ، تنگمرگ کی ایک رہائشی جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ-68 ایف کے تحت ضبط کیا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

منشیات اور دہشت گردی ایک ہی سکے کے دو رخ، نوجوانوں کو ہر حال میں بچائیں گے، منوج سنہا

''منشیات سمگلنگ اور سرگرم دہشت گردوں کے درمیان براہ راست روابط کا انکشاف ہوا ہے''

''انتظامیہ پوری طاقت کے ساتھ ایسے نیٹ ورکس کا پیچھا کر رہی ہے جو نوجوانوں کے مستقبل سے کھیل رہے ہیں''

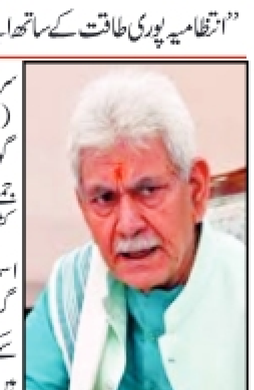

سرینگر۲۲ مئی (ایجنسیز) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعے کو کہا کہ جموں و کشمیر میں منشیات کی اسمگلنگ اور دہشت گردی ''ایک ہی سکے کے دو رخ'' ہیں، اور مختلف تحقیقات میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ منشیات کے نیٹ ورک کا براہ راست تعلق سرحد پار سرگرم دہشت گرد تنظیموں سے ہے۔ وہ 'منشیات سے پاک جموں و کشمیر' مہم کے تحت منعقدہ ایک اہم پروگرام سے خطاب کر رہے تھے، جہاں انہوں نے اس خطرناک گٹھ جوڑ کو توڑنے کے لیے سخت ترین اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ ایل جی سنہا نے انکشاف کیا کہ حالیہ برسوں میں سامنے آنے والی کئی تحقیقات میں ٹھوس شواہد ملے ہیں کہ پڑوسی ملک منشیات کی اسمگلنگ کو نہ صرف فروغ دے رہا ہے بلکہ اس سے حاصل ہونے والی رقم دہشت گردی، ہتھیاروں کی خریداری اور نوجوانوں (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیراعلیٰ نے غیر ممکن کھڈوں کے بارے میں ٹائم باؤنڈ رپورٹ طلب کی

ذیلی کمیٹی کا عوامی مسائل کا جائزہ، عوامی تجاویز اور دائمی متاثرہ علاقوں کی نشاندہی کی ہدایت

سری نگر/۲۲مئی/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج جموں و کشمیر میں غیر ممکن کھڈوں سے متعلق مسائل کا جائزہ لینے کے لئے قائم ذیلی کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی۔ سول سیکرٹریٹ سری نگر میں منعقدہ اس میٹنگ میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا اور وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن (بقیہ ۶ پر)

'عمر عبداللہ لاپتہ' پوسٹر نے جموں و کشمیر میں سیاسی تنازعہ چھیڑ دیا

فاروق عبداللہ کا بی جے پی کو سخت جواب

سرینگر۲۲مئی (ایجنسیز) جموں و کشمیر میں اس وقت سیاسی ہلچل مچ گئی جب بی جے پی نے سوشل میڈیا پر 'عمر عبداللہ لاپتہ' کے پوسٹر شیئر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ پر طنز کیا۔ بی جے پی کی جے اینڈ کے یونٹ نے یہ پوسٹر جاری کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ عمر عبداللہ ''گزشتہ دس دن سے غائب'' ہیں اور ان کے بارے میں معلومات طلب کیں۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ ان دنوں ذاتی دورے پر لندن میں ہیں، جس پر بی جے پی نے تنقید تیز کر دی ہے۔ ادھر نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے بی جے پی کے اس اقدام پر سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ سافران پارٹی کے پاس ''کرنے کو کوئی بہتر کام نہیں''۔ حضرت بل میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا: ''وہ اپنی مہمات میں مصروف ہیں، انہیں معلوم ہے وہ کیا کر رہے ہیں، ہمیں ان کا جواب دینے کی ضرورت نہیں۔'' فاروق عبداللہ نے جموں و کشمیر میں کانگریس - این سی اتحاد میں اختلافات کی گردش کرتی خبروں کو ''دشمنوں کے پروپیگنڈے'' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا: ''گٹھ بندھن قائم ہے، کچھ نہیں ہونے والا۔ یہ سب ہمارے مخالفین کی جانب سے پھیلائی گئی افواہیں ہیں۔'' موجودہ ایندھن بحران پر بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے جموں و کشمیر میں منشیات کی لت کو روکنے کیلئے تعلیمی اداروں اور

کوچنگ سینٹروں میں لازمی سکریننگ پر زور دیا

سکولوں کے قریب تمباکو مصنوعات فروخت کرنے والی دکانوں کو بند کرنے کی ہدایت

سری نگر/۲۲مئی/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے جموں و کشمیر میں منشیات کے خلاف مہم کو مضبوط بنانے کے لئے فیصلہ کن اقدام میں تمام تعلیمی اداروں اور کوچنگ سینٹروں میں جامع سکریننگ اور بیداری کے میکانزم کو لازمی قرار دینے پر (بقیہ ۶ پر)

وادی میں شبانہ بارشوں سے درجہ حرارت میں کمی

کئی مقامات پر شدید ژالہ باری سے میوہ باغات اور کھیتوں میں نقصان

سرینگر/۲۲مئی/(ایجنسیز) وادی کشمیر میں جاری خراب موسمی صورتحال کے بیچ جمعہ کو دن بھر ہلکی دھوپ چھاؤں کے کھیل کے بیچ وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں صبح کے اوقات بال گرجنے سے لوگ گھروں میں سہم گئے جبکہ کچھ علاقوں میں شدید نوعیت کی ژالہ باری سے کھیت کھلیانوں اور میوہ باغات میں کافی نقصان ہو گیا ہے۔ ادھر ابر آلود موسمی صورتحال کے بیچ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں تک مزید بارشوں کے ساتھ ساتھ تیز ہواؤں کی بھی پیشگوئی کرتے 23 مئی تک موسمی صورتحال ناساز رہنے کے امکانات ظاہر کئے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں دن بھر دھوپ چھاؤں کا کھیل جاری رہا۔ رات کے دوران وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں تیز آندھی کے تیز جم کر بارشیں ہوئی۔ جنوبی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں جمعہ کی علی الصبح بادل گرجنے کے ساتھ تیز آندھی سے لوگ گھروں میں سہم گئے جبکہ کچھ علاقوں میں شدید نوعیت کی ژالہ باری سے میوہ باغات اور کھیتوں میں کافی نقصان ہو گیا۔ مجموعی طور پر پوری وادی کے میدانی علاقوں میں بارشوں سے رات کے کم سے کم درجہ حرارت میں بھاری اضافہ دیکھنے کو ملا۔ ادھر ترال کے علاقوں میں اس وقت خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی جب کچھ منٹوں تک شدید نوعیت کی ژالہ باری ہوئی۔ عینی شاہدین کے مطابق ژالہ (بقیہ ۶ پر)

آئی جی پولیس نے عیدالاضحیٰ اور شری امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

کسی بھی ممکنہ سیکورٹی خطرات سے نمٹنے کے لیے گشت بڑھانے کی ہدایت کی

سرینگر/۲۲مئی/(آفاق نیوز ڈیسک) انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے پی سی آر کشمیر میں آئندہ تہواروں اور سالانہ شری امرناتھ جی یاترا کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ میٹنگ کے دوران سیکورٹی اور لاجسٹک انتظامات کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں آئی آر کشمیر کے ڈی آئی جیز، کے آر سری نگر، ٹریفک کشمیر، ایس کے آر تائنت ناگ، مسلح کشمیر، (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا 2026: رجسٹریشن ساڑھے تین لاکھ سے تجاوز

ملک بھر سے یاتریوں میں زبردست جوش

سرینگر۲۲مئی (ایجنسیز) سالانہ امرناتھ یاترا 2026 کے آغاز میں ابھی ایک ماہ سے زائد وقت باقی ہے، تاہم ملک بھر سے عقیدت مندوں میں غیر معمولی جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے۔ یاترا کے لیے پیشگی رجسٹریشن کی تعداد ساڑھے تین لاکھ سے تجاوز کر گئی ہے، جب کہ انتظامیہ نے تیاریاں پہلے ہی تیز کر دی ہیں۔ اس برس یاترا 3 جولائی سے شروع ہو کر 28 اگست تک جاری رہے گی، جو مجموعی طور پر 57 دنوں پر محیط ہوگی۔ محکمہ اطلاعات کے مطابق رجسٹریشن کا عمل 15 اپریل سے جاری ہے، اور ہر گزرتے دن کے ساتھ عقیدت مندوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں سے شردھالو جموں و کشمیر بینک، اسٹیٹ بینک آف انڈیا، پنجاب نیشنل بینک اور یس بینک کی نامزد 554 برانچوں کے ذریعے رجسٹریشن کرا رہے ہیں۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ رجسٹریشن کے ساتھ ہی یاتریوں کے ہیلتھ سرٹیفکیٹ اور ضروری دستاویزات کی جانچ بھی کی جا رہی ہے۔ جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ اور یاتری نواس میں سرگرمیاں تیزی پکڑ چکی ہیں، جہاں رہائش، سکیورٹی، ٹرانسپورٹ اور طبی سہولیات کی تیاریاں حتمی مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ رواں برس بڑی تعداد میں شردھالوؤں کی آمد متوقع ہے، جس کے پیش نظر بال تل اور پہلگام دونوں (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں، سرینگر شہروں کیلئے ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے کے جامع منصوبے کا جائزہ لیا

ای رکشاؤں کیلئے سرینگر شہر میں متعدد آپریشنل، فری اور محدود زونز کی نشاندہی

سرینگر۲۲مئی/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے آج ٹریفک مینجمنٹ سسٹم پر ملٹی ڈسپلنری کمیٹی (ایم ڈی سی) کی 5ویں میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں اور سرینگر کے جڑواں شہروں میں ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے اور نقل و حرکت کو بہتر بنانے کے مقصد سے ایک جامع ایکشن پلان پر عمل درآمد کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں (بقیہ ۶ پر)

فاروق نے جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت کے خاتمے کا ذمہ دار پی ڈی پی کو قرار دیا

پی ڈی پی قیادت نے اپنے ماضی کے سیاسی فیصلوں کے نتائج پر خود احتسابی نہیں کی

سری نگر۲۲مئی (یو این آئی) فاروق عبداللہ نے جمعہ کے روز پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حالیہ برسوں میں جموں و کشمیر میں ہونے والی سیاسی اور آئینی تبدیلیوں کی ذمہ دار یہی جماعت ہے۔ پی ڈی پی کی جانب سے یہ الزام عائد کیے جانے پر کہ عمر عبداللہ کی حکومت یوگی آدتیہ ناتھ کے ماڈل پر چل رہی ہے، فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر کی موجودہ صورتحال پیدا کرنے میں خود پی ڈی پی کا کردار رہا ہے۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو (بقیہ ۶ پر)

خاتون نے جہلم میں چھلانگ لگا کر خودکشی کی کوشش کی

ایس ڈی آر ایف نے بروقت کارروائی سے بچا لی

چھلانگ لگانے والے نوجوان کی تلاش تیسرے روز بھی جاری

سرینگر۲۲مئی (آفاق نیوز ڈیسک) سری نگر کے بڈشاہ پل کے نزدیک جمعرات کی صبح ایک خاتون نے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا کر اپنی جان لینے کی کوشش کی، تاہم موقع پر موجود اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیم نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے اس کی زندگی بچالی۔ عینی شاہدین کے مطابق خاتون نے اچانک پل کے قریب پہنچ کر خود کو دریا میں گرا دیا، جس کے بعد ارد گرد موجود لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی ایس ڈی آر ایف کی فوری ردعمل ٹیم، جو پہلے سے ہی نزدیکی علاقے میں (بقیہ ۶ پر)

ہائی کورٹ نے 14 سالہ زیادتی متاثرہ کو اسقاط حمل کی اجازت نہیں دی

27 ہفتے کے حمل کا اسقاط جان لیوا ہو سکتا ہے، ہائیکورٹ

سرینگر/۲۲مئی/(آفاق نیوز ڈیسک) ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے ایک اہم فیصلے میں کہا ہے کہ آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت کسی نابالغ لڑکی کو حاصل تولیدی خودمختاری اُس وقت طبی حقائق پر فوقیت نہیں رکھ سکتی جب حمل ختم کرنے سے اُس کی جان کو فوری خطرہ لاحق ہو۔ عدالت نے جنوبی کشمیر کے کولگام کی 14 سالہ مبینہ زیادتی متاثرہ لڑکی کے 27 ہفتے کے حمل کو ختم کرنے کی درخواست مسترد (بقیہ ۶ پر)

کانگریس، این سی اتحاد پر سوال اٹھانے والے اپنے عہدے کھو چکے ہیں، طارق قرہ

"اگر وزیر جنگلات نے خود کہا کہ

یہ جنگلات کی زمین نہیں ہے، تو انہدام کا حکم کس نے دیا؟

سری نگر۲۲مئی (کے این ایس) جموں و کشمیر کانگریس کے سربراہ طارق حمید قرہ نے جمعہ کے روز نیشنل کانفرنس کے ساتھ پارٹی کے اتحاد پر اندرونی تنقید کو ان لوگوں کی طرف سے "مایوس ہنگامہ" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ انڈیا بلاک کے وسیع تر مفاد میں اور مرکزی قیادت کے اختیار کے ساتھ لیا گیا ہے۔ انہدامی کارروائی پر انہوں نے کہا ہے کہ انہدام کارروائی پر انہوں نے کہا "اگر وزیر جنگلات نے خود کہا کہ یہ جنگلات کی زمین نہیں ہے، تو انہدام کا حکم کس نے دیا؟" انہوں نے کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کو بتایا، "یہ حقیقت سے بعید ہے کہ یہ ایک غلط اتحاد ہے۔ پارٹی کے زیادہ تر رہنماؤں نے شروع میں اس کے خلاف اپنی رائے دی، لیکن بعد میں مرکزی قیادت کو حتمی فیصلہ لینے کا اختیار (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے بڈگام حلقے میں تعلیم اور صحت شعبوں کی صورتحال کا جائزہ لیا

جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام میں تیزی لانے کی ہدایت

سری نگر۲۲مئی/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں منعقدہ ایک میٹنگ میں بڈگام حلقے میں تعلیم اور صحت شعبوں کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔میٹنگ میں ممبر اسمبلی بڈگام آغا سیّد منتظر مہدی، محکمہ سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود (بقیہ۶ پر)

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد 'ہائیبرڈ دہشت گردوں'

کی بھرتی کے الزام میں گرفتار ملزم کو سپریم کورٹ سے ضمانت

سرینگر۲۲مئی (یو پی آئی) سپریم کورٹ آف انڈیا نے جمعہ کے روز یو اے پی اے کے تحت درج ایک اہم مقدمے میں گرفتار سہیل احمد ٹھوکر کو ضمانت فراہم کر دی۔ ٹھوکر پر الزام تھا کہ وہ پابندی یافتہ دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ مل کر 'ہائیبرڈ دہشت گردوں' کی بھرتی، نوجوانوں کی ذہن سازی اور آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد دہشت گردانہ کارروائیوں کی سازش میں مبینہ طور پر شامل تھا۔مرکز نے 5 اگست 2019 کو آرٹیکل 370 کو منسوخ کیا تھا، جس کے بعد اس معاملے میں کئی گرفتاریاں عمل میں آئی تھیں۔ ٹھوکر کو 20 اکتوبر 2021 کو این آئی اے نے گرفتار کیا تھا۔ چیف جسٹس سوریا کانت کی سربراہی والی بنچ، جس میں جسٹس جویمالیا باگچی اور جسٹس وپل ایم پنچولی شامل تھے، نے دہلی ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو چیلنج کرنے والی عرضی پر سماعت کی جس میں ستمبر 2023 میں ملزم کی ضمانت مسترد کر دی گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے ضمانت دیتے ہوئے کہا کہ ٹھوکر کافی عرصے سے عدالتی حراست میں ہے، جبکہ مقدمے کے ٹرائل میں مزید وقت لگنے کا امکان ہے، اس لیے اسے ضمانت پر رہا کیا جاتا ہے۔ عدالت نے حکم دیا کہ ملزم مناسب مچلکے جمع کرا کے دہلی کی خصوصی این آئی اے عدالت کے روبرو ضمانت پر رہا ہو سکتا ہے۔ ٹھوکر نے اس سے پہلے ٹرائل (بقیہ۶ پر)

اراکین اسمبلی اور عوامی وفود نے جاوید رانا سے ملاقات کی

عوامی مسائل اور ترقیاتی مطالبات پیش کئے

سری نگر/۲۲مئی/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا سے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں متعدد اراکین اسمبلی، عوامی وفود اور افراد نے ملاقات کی اور انہیں مختلف (بقیہ۶ پر)

اونتی پورہ میں منشیات فروش گرفتار، چرس برآمد

سرینگر/۲۲مئی/(آفاق نیوز) نشا مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، اونتی پورہ میں پولیس نے پولیس پوسٹ ٹول پلازہ کے دائرہ اختیار میں آنے والے گڈیکھل چرسو علاقے میں معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران، ایک سوئفٹ گاڑی جس کا رجسٹریشن نمبر JK03M-7718 تھا، کو چیکنگ کے لیے روکا گیا۔ گاڑی کی تلاشی لینے پر تقریباً 124 گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا۔ نتیجتاً مذکورہ کنسائنمنٹ لے جانے والے ملزم کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا اور اس میں ملوث گاڑی کو بھی قبضے میں لے لیا گیا۔ گرفتار شخص کی شناخت محمد حسین بٹ ولد اب رشید بٹ ساکنہ تلگان کے نام سے ہوئی ہے۔ اسی (بقیہ۶ پر)

'ایک سال آٹھ ماہ کی تاخیر' منشیات کیس میں ہائی کورٹ نے نظر بندی حکم کالعدم قرار دیا

کیس کی پیروی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے بیٹوں نے کی

سرینگر۲۲مئی (یو پی آئی) جموں و کشمیر اینڈ لداخ ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلے میں منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ اور نفسیاتی اثر رکھنے والی ادویات سے متعلق قانون این ڈی پی ایس کے تحت جاری احتیاطی نظر بندی کے ایک حکم کو کالعدم قرار دے دیا۔ عدالت نے کہا کہ اس حکم پر عمل میں ایک سال اور آٹھ ماہ کی غیر وضاحتی تاخیر نے مبینہ جرم اور نظر بندی کے مقصد کے درمیان موجود ''قریب و مباشر تعلق'' کو ختم کر دیا ہے۔ فیصلہ جسٹس ایم اے چودھری نے نو صفحات پر مشتمل اپنے حکم نامے میں صادر کیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ احتیاطی نظر بندی کے قوانین کو عام فوجداری نظام کے متبادل کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا، نہ ہی انہیں اس مقصد سے بروئے کار لایا جا سکتا ہے کہ مجاز عدالتوں کی جانب سے دی گئی ضمانت کے اثر کو زائل کر دیا جائے۔ یہ پٹیشن کپواڑہ کے ترہگام علاقے کے رہائشی جعفر حسین شیخ نے دائر کی تھی، جنہیں ڈویژنل کمشنر کشمیر کے 27 دسمبر 2022 کے حکم کے تحت نظر بند کیا گیا تھا۔ درخواست گزار کی قانونی پیروی سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے فرزند ظہیر عبداللہ اور ضمیر عبداللہ نے کی، جنہوں نے عدالت کے سامنے دلیل دی کہ اس تاخیر نے قانونی تقاضوں کو غیر مؤثر اور نظر بندی کو بے بنیاد بنا دیا ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ''تاخیر اگر غیر معقول اور بلاجواز ہو تو احتیاطی حراست کا بنیادی مقصد ہی متاثر ہو جاتا ہے، کیونکہ ایسے (بقیہ۶ پر)

سرینگر میں جعلی ہائی سیکورٹی رجسٹریشن نمبر پلیٹس فروخت کرنے ریکٹ بے نقاب

ایف آئی آر درج دو افراد گرفتار، مزید تحقیقات جاری

سرینگر/22 مئی/اے پی آئی/جعلی ہائی سیکورٹی رجسٹریشن نمبر پلیٹس کے ریکیٹ طشت از بام۔ پولیس نے سرغنہ کی گرفتاری عمل میں لا کر معاملے کی مزید تحقیقات شروع کر دی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرینگر پولیس نے شہر اور ملحقہ علاقوں میں جعلی ہائی سیکورٹی رجسٹریشن نمبر پلیٹس (ایچ ایس آر پی) کی تیاری اور فروخت سے متعلق ایک ریکیٹ کا پردہ فاش کرتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا۔ یہ کارروائی ایک مجاز ایچ ایس آر پی کمپنی کی شکایت کے بعد عمل میں آئی جس میں الزام لگایا گیا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے جعلی نمبر پلیٹس کھلے عام فروخت کیے جا رہے ہیں۔ صدر پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر کے مطابق راہل بیسن جو کہ روزمرٹا ٹیکنالوجیز لمیٹڈ کی جانب سے شکایت درج کرائی گئی جس میں دعویٰ کیا گیا کہ مذکورہ کمپنی پورے بھارت میں (ایچ ایس آر پی) نمبر پلیٹس تیار اور فراہم کرتی ہے اور جموں و کشمیر میں بھی بیشتر گاڑی ساز کمپنیوں کی مجاز وینڈر بھی ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ غیر مجاز افراد جعلی (ایچ ایس آر پی) نمبر پلیٹس تیار کر کے گاڑیوں پر نصب کرتے ہیں جو اصل نمبر پلیٹس سے کافی مشابہت رکھتے ہیں۔ اس عمل سے ایک متوازی بلیک مارکیٹ وجود میں آ رہا ہے جو قومی سلامتی کیلئے خطرہ بن سکتا ہے اور مرکزی حکومت کی جانب سے متعارف کردہ (ایچ ایس آر پی) اسکیم کے مقصد کو ناکام بنا سکتی ہے۔ کمپنی کے مطابق گاڑی مالکان میں اصل ایچ ایس آر پی پلیٹس ہٹا کر اپنی مرضی کی جعلی پلیٹس لگانے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ شکایت میں بتایا گیا (بقیہ۶ پر)

جموں میں نوجوان خاتون نے غصے میں خودسوزی کی کوشش کی

80 فیصد جھلس گئی، حالت نازک

سرینگر۲۲مئی (یو پی آئی) جموں کے توی پل کے نزدیک ایک 22 سالہ نوجوان خاتون نے اپنے بوائے فرینڈ کی جانب سے فون کالز کا جواب نہ ملنے پر شدید غصے اور جذباتی اشتعال میں خود کو آگ لگا لی۔ پولیس کے مطابق یہ دل دہلا دینے والا واقعہ جمعرات کی شام پیش آیا جب خاتون نے خود پر آتش گیر مادہ چھڑک کر آگ لگا دی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ آگ لگتے ہی موقع پر موجود افراد نے چیخ و پکار سن کر فوراً دوڑ کر آگ بجھانے کی کوشش کی اور کسی طرح لگی ہوئی آگ پر قابو پایا۔ بعدازاں پولیس اہلکاروں نے متاثرہ خاتون کو فوری طور پر اسپتال منتقل (بقیہ۶ پر)

جموں و کشمیر بائیوڈائیورسٹی کونسل نے حیاتیاتی تنوع کا بین الاقوامی دِن منایا

بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان توازن قائم رکھنے کی ضرورت پر زور

سری نگر۲۲مئی/(ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر بائیوڈائیورسٹی کونسل نے آج داچھی گام میں حیاتیاتی تنوع کا عالمی دن منایا جس میں یونین ٹیریٹری کے ماحولیاتی ورثے کو اُجاگر کیا گیا اور عالمی سطح پر مقامی سطح پر عمل کریں، عالمی سطح پر اثر انداز ہوں کے پیغام کو تقویت ملی۔ تقریب میں مہمان خصوصی کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات شیتل نندا، پی سی سی ایف/ایچ او ایف ایف جے اینڈ کے اور چیئرمین جے اینڈ کے بائیوڈائیورسٹی کونسل سرویش رائے، پی سی سی ایف/سی ڈبلیو ڈبلیو/ڈائریکٹر ایس ایف آر آئی اور ممبر سیکرٹری جے اینڈ کے بائیوڈائیورسٹی کونسل چتر بھوج بہیرا، سی سی ایف کشمیر عرفان رسول وانی، ریجنل وائلڈ لائف (بقیہ۶ پر)

ترال میں تباہ کن ژالہ باری سے فصلوں اور میوہ باغات کو نقصان

باغ مالکان پریشاں،، معاملہ وزیر کے ساتھ اٹھایا: ایم ایل اے

سری نگر۲۲مئی (کے این ایس) جنوبی کشمیر کے ترال کے متعدد دیہات میں جمعہ کی صبح شدید ژالہ باری کے نتیجے میں فصلوں اور میوہ جاتا کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے جس کی وجہ سے باغ مالکان سخت پریشانی اور مایوسی کے شکار ہوئے ہیں۔ اس طرح سے ژالہ باری سے کسانوں کی سخت محنت خاک میں مل گئی ہے۔ متاثرہ کسانوں نے سرکار سے اپیل کی ہے کہ انہیں امداد فراہم کیا جائے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سب ضلع ترال کے بالائی علاقوں میں جمعہ کی صبح شدید ژالہ باری ہوئی، جس کے نتیجے میں سیب کے باغات سمیت دیگر فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ژالہ باری کئی منٹوں تک جاری رہی، جس سے کسان شدید تشویش میں مبتلا ہوئے۔ کسانوں سمیت مقامی سیاسی رہنماؤں نے حکومت سے امداد کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی کسانوں کے مطابق صبح 5 بجے کے قریب ترال کے شٹلن، مندورہ، زراڈی ہارڈ، ماچھہامہ، ناگہ بل اور دیگر دیہات میں شدید ژالہ باری ہوئی جس سے کسان خون کے آنسو رونے پر مجبور ہو گیے ہیں۔ ان علاقوں میں رہائش پذیر کسانوں نے بتایا کہ اس نوعیت کی ژالہ باری پہلی بار دیکھی گئی، جس نے زیادہ تر سیب کے باغات کو نقصان پہنچایا اور اس ژالہ باری نے ان کی معیشت کو جھٹکا دیا ہے۔ باغ مالکان نے (بقیہ۶ پر)

وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کا 'رابطہ آفس' جموں میں عوامی رسائی پروگرام کا اِنعقاد

عوامی مسائل سُنے اور موقعہ پر ہی ہدایات جاری کیں

جموں/۲۲مئی/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے آج رابطہ اقدام کے تحت 'رابطہ آفس' کنال روڈ جموں میں ایک عوامی رسائی پروگرام کا اِنعقاد کیا۔ اس موقعہ پر صوبہ جموں کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے عوامی وفود اور افراد کی بڑی تعداد نے مشیر موصوف سے ملاقات کی اور فوری حل کے لئے مختلف مسائل اُجاگر کئے۔ اُنہوں نے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے پروگرام کے (بقیہ۶ پر)

'رَوِندر رینہ کے 'ٹرانسفر راج' الزامات پر این سی کی خاموشی پر بی جے پی کا سوال'

تبادلوں نے سرکاری محکموں میں خوف اور غیر یقینی کی کیفیت پیدا کر دی

سرینگر/۲۲مئی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کی سیاسی فضا میں اُس وقت ہلچل مچ گئی جب بی جے پی کے ترجمان ڈاکٹر ابھیجیت جسروٹیا نے جمعرات کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ ریاست میں جاری مبینہ 'تبادلہ راج' پر نیشنل کانفرنس حکومت مسلسل خاموش ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بی جے پی کے سینئر لیڈر رَوِندر رینہ نے جو سنگین الزامات سامنے رکھے ہیں، ان کا جواب دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بی جے پی ترجمان نے کہا کہ رَوِندر رینہ نے حال ہی میں دعویٰ کیا تھا کہ موجودہ حکومت محض افسران کو ایک جگہ سے دوسری جگہ تبدیل کر کے مالی فوائد حاصل کر رہی ہے، جس سے انتظامیہ میں بے چینی اور عدم استحکام پیدا ہو رہا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آخر ان الزامات پر حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کیوں خاموش ہے اور شفاف انداز میں وضاحت کیوں پیش نہیں کر رہی۔ ڈاکٹر جسروٹیا کے مطابق بار بار ہونے والے تبادلوں نے سرکاری محکموں میں خوف اور غیر یقینی کی کیفیت پیدا کر دی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایماندار افسران کو بھی بلاجواز تبادلوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، جس سے انتظامیہ کا مورال متاثر ہو رہا ہے۔ بی جے پی ترجمان نے مبینہ طور پر بیوروکریسی پر ''تبادلے کی کوڑا چلانے'' جیسے ریمارکس کو افسوسناک قرار دیا اور کہا کہ (بقیہ۶ پر)

سیموترال میں المناک حادثہ

ٹریکٹر الٹ جانے سے 10 سالہ بچہ جاں بحق

سرینگر میں موٹر سائیکل کو حادثہ، دو نوجوان شدید طو ر پر زخمی

سرینگر/۲۲مئی/سی این آئی/جنوبی قصبہ ترال کے سیمو علاقے میں ٹریکٹر الٹ جانے کے بعد 10 سال کا بچہ لقمہ اجل بن گیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سیموترال میں جمعہ کے روز اسکول کے قریب ٹریکٹر الٹنے سے ایک 10 سالہ لڑکا جاں بحق ہو گیا۔ نمائندے کے مطابق 10 سالہ لڑکا جس کی شناخت سلیم احمد گنائی کے بطور ہوئی ٹریکٹر پر بیٹھا تھا جو اسکول کے قریب ڈھلوان پر کھڑا تھا جب یہ واقعہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی رپورٹس کے مطابق بچہ گاڑی کو اسٹارٹ کرنے کی کوشش میں تھا جس دوران ٹریکٹر اچانک الٹ گیا اور سے لڑکا نیچے پھنس گیا اور شدید زخمی ہو گیا۔ نمائندے کے مطابق چیخ و پکار سن کر آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچے اور بچانے کی کوشش کی تاہم بچہ جان لیوا زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے حادثے کے صحیح حالات جاننے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔ ادھر سرینگر کے رام باغ علاقے میں ایک سڑک حادثے میں موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گئے جس کے بعد ان کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ سی این آئی کے (بقیہ۶ پر)

پلوامہ میں جنگلی جانوروں کی بڑھتی سرگرمیوں سے خوف وہراس

مقامی آبادی پریشان

سرینگر۲۲مئی (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ میں ہاکری پورہ اور ملحقہ دیہات میں گزشتہ کئی روز سے جنگلی جانوروں کی غیر معمولی نقل و حرکت نے مقامی آبادی کو شدید خوف وہراس میں مبتلا کر دیا ہے۔ رہائشیوں کے مطابق رات کے ساتھ ساتھ دن کے اوقات میں بھی جنگلی جانوروں کی آمد و رفت میں اضافہ ہوا ہے، جس کے سبب لوگ شدید عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ علاقہ مکینوں نے بتایا کہ جنگلی جانور کبھی رہائشی بستیوں کے قریب نظر آتے ہیں تو کبھی زرعی اراضی میں گھس کر نقصان پہنچاتے ہیں، جس کے نتیجے میں پورا علاقہ مسلسل خوف کی کیفیت میں مبتلا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ بچوں اور بزرگوں کو گھروں سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں دی جا رہی جبکہ خواتین بھی نقل و حرکت محدود کرنے پر مجبور ہیں۔ کسانوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جنگلی جانوروں نے گزشتہ چند دنوں میں دھان کی پنیری، مکئی کی کاشت اور سبزیوں سمیت زرعی پیداوار کو خاصا نقصان پہنچایا ہے۔ ایک مقامی کسان کے مطابق "ہماری روزی روٹی کا واحد ذریعہ کھیتی باڑی ہے، لیکن جنگلی جانور ہماری محنت کی کمائی تباہ کر رہے ہیں۔ فصلیں تباہ ہونے سے ہمیں بھاری مالی نقصان کا سامنا ہے۔" علاقے میں رہنے والوں کا کہنا ہے کہ محکمہ جنگلات اور وائلڈ لائف کو متعدد بار اس صورتحال سے آگاہ کیا جا چکا ہے، تاہم اب تک کوئی خاطر خواہ کارروائی یا مؤثر حکمت عملی سامنے نہیں (بقیہ۶ پر)

سرکردہ دانشوروں، ماہرینِ قانون، تعلیم، طب اور ماہرینِ نفسیات

کا ڈرگ فری فیوچر کے عنوان سے اہم فکری پروگرام منعقد

سینئر کونسل ایڈوکیٹ ظفر شاہ کا نوجوانوں کو منشیات سے بچانے کیلئے اجتماعی کردار پر زور

سرینگر/۲۲مئی/(نامہ نگار) کامن انٹرسٹ کنورسیشنز کے زیر اہتمام ریزیلینٹ مائنڈز، ڈرگ فری فیوچر کے عنوان سے ایک اہم کمیونٹی آگاہی و بااختیاری پروگرام امر سنگھ کلب سرینگر میں منعقد ہوا، جس میں معاشرے کے مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے دانشوروں، وکلاء، ماہرینِ تعلیم، ڈاکٹروں، سماجی کارکن اور (بقیہ۶ پر)

حضرت شاہ ہمدانؒ کے عرس شریف پر

حقانی میموریل ٹرسٹ کے گلہائے عقیدت

سرینگر/۲۲مئی/ایک بیان کے مطابق حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر محسن کشمیر حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانیؒ کے عرس شریف پر گلہائے عقیدت نچھاور کیے ہیں۔ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری نے کہا ہے کہ کشمیری عوام جس مردِ جلیل کے سب سے زیادہ احسان مند ہیں وہ مرشد روشن ضمیر حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات بابرکت ہے، جنہوں نے سات سو سال پہلے بادیہ پیمائی کے مرحلوں اور آبلہ پائی کی تمام صعوبتوں کے ساتھ وادی کشمیر میں ورود مسعود فرما کر یہاں کے عوام کو اسلام کی پاکیزہ تعلیمات سے بہرہ ور کر دیا۔ آپؒ ایک آفاقی شخصیت تھے اور بہ یک وقت ایک عظیم عالم، برجستہ مبلغ وداعی، پرہیزگار صوفی، متقی رہبر اور اعلیٰ پایہ کے ادیب تھے۔ حضرت شاہ ہمدان ایک بلند مرتبہ زاہد، ادیب، معمار تقدیر، مفکر دین اسلام، صوفی و عارف ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بہترین قلم کار بھی گزرے ہیں۔ انہوں نے اسلام کی آبیاری کے ساتھ ساتھ علوم قران و تصوف، سیاست و معاشرت، اقتصاد و انتظام کی بہتری کے لئے کارہائے نمایاں بھی انجام دیے ہیں۔ کشمیر کی تہذیب وثقافت پر حضرت شاہ ہمدانؒ اور انکے رفقا کے اثرات ونقوش چھ سو سال گزرنے کے باوجود نظر آتے ہیں۔ لیکن حضرت شاہ ہمدانؒ کا جو قرض اور فرض ہم پر عاد تھا اس عظیم محسن کا ادا نہ کر سکے۔ انکے کارناموں خصوصاً انکی تصنیفی مقام سے ابھی بھی کشمیری (بقیہ۶ پر)

ڈرگ سٹور کے ذریعے چلنے والا منشیات کا

غیر قانونی نیٹ ورک بے نقاب، 2 گرفتار، دکانیں سیل

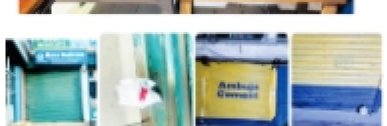

سرینگر۲۲مئی (آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے دوران پٹن علاقے میں ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے میڈیکل اسٹورز کے ذریعے چلایا جا رہا منشیات کا غیر قانونی نیٹ ورک بے نقاب کر دیا۔ پولیس نے کارروائی کے دوران دو افراد کو گرفتار کر کے دو میڈیکل دکانیں سیل کر دیں۔ پولیس تھانہ پٹن کو مصدقہ اطلاع ملی تھی کہ مساوق رشید یتو ولد عبدالرشید یتو ساکن یادی پورہ پٹن، جو "موسی میڈی کیٹ" کے نام سے ٹراما اسپتال پٹن کے نزدیک میڈیکل شاپ چلاتا ہے، نوجوانوں میں نفسیاتی ونشہ آور ادویات کی غیر قانونی فروخت میں ملوث ہے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے (بقیہ۶ پر)

امرتسر-پٹھانکوٹ ہائی وے پر المناک حادثہ:

بس الٹنے سے جموں کے دو طلبہ جاں بحق، پانچ زخمی

سرینگر۲۲مئی (ایجنسیز) امرتسر - پٹھانکوٹ نیشنل ہائی وے پر جمعہ کی صبح پیش آنے والے ایک دردناک حادثے میں ایک پرائیویٹ بس الٹ گئی، جس کے نتیجے میں دو طلبہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ پانچ دیگر شدید زخمی ہوئے۔ پولیس کے مطابق دونوں متوفی طلبہ کی عمر تقریباً 23 سال تھی اور ان کا تعلق جموں سے تھا۔ تھانہ انچارج راجونت کور نے بتایا کہ بس میں کم از کم 10 طلبہ سمیت متعدد مسافر سوار تھے۔ حادثے میں زخمی ہونے والوں میں تین ایسے افراد شامل ہیں جنہیں سر میں سنگین چوٹیں آئیں، جنہیں گورداسپور کے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے مزید کہا کہ حادثے کی اصل وجہ ابھی سامنے نہیں آئی ہے اور معاملے کی تحقیقات جاری ہیں۔

سرینگر میں 5 روزہ روایتی فوک تھیٹر ورکشاپ اختتام پذیر

طلبہ نے کشمیری فوک تھیٹر کی عملی تربیت میں بھرپور حصہ لیا

سرینگر/۲۲مئی/شافعیہ گلفام/سرینگر کے سید حمید پورہ نوابازار میں واقع ہائی لینڈ ہائی اسکول میں پانچ روزہ روایتی فوک تھیٹر تربیتی ورکشاپ کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس ورکشاپ کے انعقاد میں نیشنل بھانڈ تھیٹر واتھورا چاڈورہ کو وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند کی ریپرٹری گرانٹ گرو ششیہ پرمپرا کے تحت تعاون حاصل تھا۔ ورکشاپ کا موضوع روایتی تھیٹر تعلیم و تربیت کا مؤثر وسیلہ تھا۔ ورکشاپ کی نگرانی و تربیت کی ذمہ داریاں شاہجہاں احمد بھگت، سید مدثر گلزار سونو ساگر، منظور الحق اور مشتاق احمد بھگت نے انجام دیں۔ پانچ روزہ تربیتی پروگرام کے دوران اسکول کے متعدد طلبہ و طالبات نے کشمیری روایتی لوک تھیٹر کی عملی تربیت حاصل کی۔ ماہرین نے اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے (بقیہ۶ پر)

کلچرل اکیڈمی کے اہتمام ڈگری کالج کرناہ میں یک روزہ پہاڑی ادبی وثقافتی پروگرام منعقد

نشہ مکت ابھیان کے تحت منشیات کے خلاف ادیبوں، شاعروں اور فنکاروں کا مؤثر پیغام

کرناہ/۲۲مئی/ایک بیان کے مطابق جموں اینڈ کشمیر اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لینگوئجز کے اہتمام سے گورنمنٹ ڈگری کالج کرناہ میں قومی سطح کی نشہ مکت ابھیان مہم کے تحت ایک روزہ پہاڑی ادبی و ثقافتی پروگرام کا شاندار انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوان نسل کو منشیات جیسی سماجی برائی سے دور رکھنے کیلئے ادب، ثقافت اور فنونِ لطیفہ کے ذریعے بیداری پیدا کرنا تھا۔ تقریب میں پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج کرناہ ڈاکٹر مشتاق احمد وانی نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی، جبکہ معروف و بزرگ پہاڑی شاعر عبدالعزیز ندیم مال دیال نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔ کرناہ سول سوسائٹی کے چیئرمین پیر سراج الدین اس موقع پر مہمانِ ذی وقار کی حیثیت سے تقریب پر موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز کرناہ کلچرل کلب کے فنکاروں کی جانب سے پیش کئے گئے مؤثر اسٹریٹ پلے میٹھا زہر سے ہوا، جس میں منشیات کے استعمال سے نوجوانوں، خاندانوں اور معاشرے پر پڑنے والے تباہ کن اثرات کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا گیا۔ حاضرین نے ڈرامے کو بے حد سراہتے ہوئے اسے وقت کی اہم ضرورت قرار دیا۔ اس کے بعد ایک پروقار محفلِ مشاعرہ منعقد ہوئی جس میں خطے کے تقریباً اٹھارہ معروف اور معاصر پہاڑی شعراء نے شرکت کی۔ شعراء نے اپنی شاعری کے ذریعے سماجی مسائل، تہذیبی اقدار اور پہاڑی زبان کی خوبصورتی کو اجاگر کیا۔ مشاعرے کی نظامت سابق ایڈیٹر و کلچرل آفیسر (پہاڑی) محمد ایوب میر نے انجام دی۔ مشاعرے میں جن (بقیہ۶ پر)

کپواڑہ میں انسدادِ تجاوزات مہم کی ایم ایل اے شیخ خورشید کی مخالفت

سری نگر۲۲مئی (یو این آئی) ضلع کپواڑہ کے کنڈی خاص علاقے میں محکمہ جنگلات کی جانب سے جمعہ کو چلائی گئی انسدادِ تجاوزات مہم اس وقت احتجاج کا سبب بن گئی جب ایم ایل اے شیخ خورشید احمد موقع پر پہنچ گئے اور انہدامی و بے دخلی کارروائی کی مخالفت کرتے ہوئے الزام لگایا کہ تجاوزات ہٹانے کے نام پر ایک مخصوص برادری کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ عوامی اتحاد پارٹی کے جاری کردہ بیان کے مطابق، مقامی افراد نے ایم ایل اے لنگیٹ شیخ خورشید کو اس مہم کے بارے میں اطلاع دی، جس کے بعد وہ اپنے والد کے حالیہ انتقال کے باعث گھر پر جاری تعزیتی اجتماع چھوڑ کر فوری طور پر کنڈی خاص روانہ ہو گئے۔ موقع پر پہنچ کر شیخ خورشید نے انہدامی کارروائی کی سخت مخالفت کی اور حکام کو بے دخلی مہم آگے بڑھانے (بقیہ۶ پر)

عالمی چیلنجوں کے حل کے لیے بین الاقوامی اداروں میں اصلاحات ناگزیر ہیں، مودی

مشترکہ خوشحالی کے لیے ہندوستان۔قبرص نے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی شکل دی، ہندوستان میں سرمایہ کاری بڑھائے گا قبرص

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ قبرص، ہندوستان اور پورے یورپ کے درمیان ایک اہم سرمایہ کاری کے گیٹ وے 'کے طور پر ابھر رہا ہے اور اسے دیکھتے ہوئے ہم نے اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ میں تبدیل کر کے باہمی تعاون سے مشترکہ تخلیق تک، اور شراکت داری سے مشترکہ خوشحالی تک لے جانے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اتفاق ہوا ہے کہ قبرص ہندوستان میں سرمایہ کاری کو دوگنا کرے گا۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے سائبر اور سمندری سکیورٹی نیز دہشت گردی کے خلاف تعاون کو مزید مضبوط کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے عالمی چیلنجوں کے حل کے لیے بین الاقوامی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت پر بھی زور دیا ہے۔ساتھ ہی ہندوستان اور قبرص نے تعلیم اور ثقافت کے شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے بھی معاہدے کیے ہیں۔دونوں فریقین نے ہند بحرالکاہل اور انڈیا-مڈل ایسٹ یورپ اکنامک کوریڈور جیسی اہم پہل کے ذریعے کنکٹیویٹی کو یقینی بنانے کے لیے بھی مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا ہے۔مسٹر مودی نے ہندوستان کے تین روزہ دورے پر آئے قبرص کے صدر نیکوس کرسٹوڈولائیڈس کے ساتھ جمعہ کو یہاں دوطرفہ بات چیت کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس میں یہ بات کہی۔وزیر اعظم نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی میں، قبرص سے ہندوستان میں سرمایہ کاری بڑھ کر تقریباً دوگنی ہوگئی ہے۔انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان اعتماد بڑھنے اور ہندوستان-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے سے تمام نئی صلاحیتیں پیدا ہوئی ہیں۔وزیر اعظم نے کہا کہ اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، "ہم اگلے پانچ برسوں میں اس سرمایہ کاری کو پھر سے دوگنا کرنے کا ہدف رکھ رہے ہیں۔اور اس عزم کو پورا کرنے کے لیے، آج ہم اپنے قابل اعتماد تعلقات کو ایک اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا روپ دے رہے ہیں۔وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک نے امیگریشن اور لوگوں کی آمد و رفت کے سلسلے میں معاہدے پر بھی اتفاق کیا ہے۔انہوں نے کہا، "قبرص میں رہ رہے ہندوستانی پیشہ ور افراد اور طلبہ ہمارے لوگوں کے درمیان تعلقات کو اور مضبوط بنا رہے ہیں۔ان تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے ہم نے جلد ہی ایک جامع مائیگریشن اینڈ موبلٹی پارٹنرشپ، اور ساتھ ساتھ سوشل سکیورٹی ایگریمنٹ کرنے پر اتفاق کیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ دونوں ممالک ثقافت اور اعلیٰ تعلیم پر معاہدے کر رہے ہیں جس سے دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی تبادلہ اور تحقیقی تعاون بڑھے گا۔مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور قبرص کی دوستی مضبوط اور مستقبل کے وژن پر مبنی ہے۔انہوں نے کہا، "جمہوریت اور قانون کی حکمرانی جیسی اقدار میں مشترکہ اعتماد، ہماری شراکت داری کی بنیاد ہیں۔ہم تمام ممالک کی خودمختاری اور علاقائی سلامتی کا احترام کرتے ہیں۔ہندوستان ان اصولوں کے تئیں پوری طرح پرعزم ہے اور آگے بھی رہے گا۔وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان-قبرص، یوکرین اور مغربی ایشیا میں جاری تنازعات کے جلد خاتمے کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔

کم دوری کی بیلسٹک میزائل اگنی-'1' کا کامیاب تجربہ

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) کم دوری کی بیلسٹک میزائل اگنی-'1' کا جمعہ کو کامیاب تجربہ کیا گیا۔وزارت دفاع نے بتایا کہ یہ تجربہ اڈیشہ کے چاندی پور میں واقع انٹیگریٹڈ ٹیسٹ رینج سے کامیابی کے ساتھ کیا گیا۔اس لانچنگ کے دوران تمام آپریشنل اور تکنیکی پیرامیٹرز کی کامیابی سے تصدیق کی گئی۔اس سے سسٹم کے قابل اعتماد ہونے اور اس کی درستگی کا پتہ چلا ہے۔یہ تجربہ اسٹریٹجک فورسز کمانڈ کے زیر اہتمام کیا گیا۔

دہلی میں مرکزی حکومت کے دفاتر میں عیدالاضحیٰ کی چھٹی اب 28 مئی کو

نئی دہلی، 22 مئی (ایجنسیز) راجدھانی دہلی میں مرکزی حکومت کے دفاتر میں عیدالاضحیٰ کی چھٹی 28 مئی کو ہوگی۔مرکزی حکومت کی جانب سے جمعہ کو جاری ایک ریلیز کے مطابق، پہلے چھٹی کا اعلان 27 مئی کے لیے کیا گیا تھا، لیکن اب اسے ایک دن آگے بڑھا کر 28 مئی کو کر دیا گیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ عیدالاضحیٰ مسلمانوں کا ایک اہم تہوار ہے، جسے اسلامی مہینے ذی الحجہ کی 10 ویں تاریخ کو منایا جاتا ہے۔

کواڈ کی میٹنگ 26 مئی کو، ہندوستان آئیں گے

امریکہ، آسٹریلیا اور جاپان کے وزرائے خارجہ

نئی دہلی، 22 مئی (ایجنسیز) کواڈ ممالک کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ آئندہ 26 مئی کو یہاں منعقد ہوگی، جس میں شرکت کے لیے امریکہ کے وزیر خارجہ مارکو روبیو، آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی وونگ اور جاپان کے وزیر خارجہ توشیمیتسو موتیگی ہندوستان کے سرکاری دورے پر آرہے ہیں۔وزارتِ خارجہ نے جمعہ کو بتایا کہ میٹنگ میں آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل خطے اور دیگر باہمی اہمیت کے بین الاقوامی مسائل پر حالیہ پیش رفت پر غور کیا جائے گا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کی دعوت پر محترمہ پینی وونگ، مسٹر موتیگی اور مسٹر روبیو کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں شرکت کے لیے نئی دہلی کا سرکاری دورہ کریں گے۔وزارت نے کہا ہے کہ تمام رکن ممالک آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل کے لیے کواڈ کے وژن کے مطابق گزشتہ سال یکم جولائی کو واشنگٹن میں ہونے والی بات چیت کو آگے بڑھائیں گے۔وہ ترجیحی شعبوں میں کواڈ تعاون کو فروغ دینے پر خیالات کا تبادلہ کریں گے۔اس کے علاوہ، ارکان موجودہ کواڈ اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیں گے، اور ہند-بحرالکاہل خطے نیز دیگر باہمی اہمیت کے بین الاقوامی امور پر حالیہ پیش رفت پر غور کریں گے۔دورے کے دوران، آسٹریلیا اور جاپان کے وزرائے خارجہ اور امریکہ کے وزیر خارجہ کی ڈاکٹر جے شنکر کے ساتھ دو طرفہ (بائی لیٹرل) ملاقاتیں ہونے اور وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کا بھی امکان ہے۔اسی دوران، ہندوستان میں امریکہ کے سفارت خانے نے کہا ہے کہ امریکہ آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل خطے کے لیے یکجہتی کے ساتھ کھڑا ہے۔سفارت خانے نے کہا ہے کہ مسٹر روبیو کا دورۂ ہندوستان علاقائی سلامتی سے لے کر اہم معدنی سپلائی چین میں تنوع لانے میں اہم ثابت ہوگا۔سفارت خانے نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "ایک آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل کے لیے ساتھ کھڑے ہیں۔علاقائی سلامتی کو تعاون دینے سے لے کر اہم معدنی سپلائی چین میں تنوع لانے تک، وزیر خارجہ مارکو روبیو کا آئندہ دورۂ ہندوستان کواڈ شراکت داری کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔" قابل ذکر ہے کہ کواڈ کی میٹنگ گزشتہ کافی وقت سے ٹلتی آرہی تھی۔موجودہ جغرافیائی سیاسی حالات میں اس میٹنگ کی اہمیت اور بھی زیادہ بڑھ گئی ہے۔

اسمارٹ بارڈر پروجیکٹ 'لا کر ایک سال میں سرحدوں کو ناقابل تسخیر بنائے گی حکومت: امت شاہ

"حکومت کے اٹل اور پختہ عزم کی وجہ سے پانچ دہائی پرانا نکسلی انتہاپسندی کا مسئلہ ختم ہوگیا"

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ حکومت دراندازی پر روک لگانے کے لیے اگلے ایک برس میں ڈرون، راڈار، جدید کیمروں اور ٹیکنالوجیز سے لیس اسمارٹ بارڈر پروجیکٹ 'لا کر ایک ناقابل تسخیر بارڈر گرڈ بنائے گی۔انہوں نے کہا کہ حکومت کا اندرونی سکیورٹی کا وژن مسائل کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہے اور نکسلی انتہاپسندی کے بعد اب دراندازی کو پوری طرح ختم کیا جائے گا۔وزیر داخلہ نے سرحدی سکیورٹی کو علاقائی ذمہ داری (ٹیریٹوریل رسپانسبلٹی) قرار دیتے ہوئے تریپورہ، آسام اور مغربی بنگال میں بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کو ضلع انتظامیہ، پولیس تھانوں، پنچایتوں اور پٹواریوں کے ساتھ مل کر دراندازی روکنے کی سمت میں کام کرنے کی ہدایت دی۔مسٹر شاہ جمعہ کو یہاں بارڈر سکیورٹی فورس کی تقریب اعزازات اور رستم جی میموریل لکچر میں بطور مہمان خصوصی شامل ہوئے۔اس موقع پر ڈائریکٹر انٹیلی جنس بیورو، سکریٹری بارڈر مینجمنٹ اور بارڈر سکیورٹی فورس کے ڈائریکٹر جنرل سمیت کئی معزز شخصیات موجود تھیں۔مرکزی وزیر داخلہ نے فورس کی خاتون ٹیم کے ماؤنٹ ایورسٹ کو کامیابی سے سر کرنے کے تاریخی کارنامے پر ٹیم کے تمام ارکان اور بارڈر سکیورٹی فورس کے تمام جوانوں کو دلی مبارکباد دی۔انہوں نے کہا کہ فورس نے دستیاب وسائل سے غیر قانونی دراندازی، نارکوٹکس کی

اسمگلنگ، مویشیوں کی اسمگلنگ، جعلی کرنسی، منظم جرائم، ڈرون سے ہتھیاروں اور منشیات کی اسمگلنگ سمیت کئی طرح کے چیلنجوں کا سامنا کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں فورس کے کردار کو مزید مربوط اور وسیع کرنا ہوگا۔مسٹر شاہ نے کہا کہ اب صرف روایتی طریقے سے سرحدوں کی حفاظت نہیں کی جاسکتی، اس کے لیے ریاستی پولیس، مرکزی مسلح پولیس فورسز، دیگر مسلح افواج، نارکوٹکس کنٹرول بیورو، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور ریاستی انتظامیہ کے ساتھ مل کر سکیورٹی گرڈ کو مضبوط کرنا پڑے گا، تب ہی ہم ان نئے چیلنجوں کا سامنا کرسکیں گے۔انہوں نے کہا، ہمیں سرحدی سکیورٹی کو ایک الگ تھلگ ذمہ داری کے طور پر دیکھنے کے بجائے ایک علاقائی ذمہ داری کے طور پر دیکھنا ہوگا، تب ہی ہم ان تمام چیلنجوں پر قابو پانے میں کامیاب ہوں گے۔" انہوں نے کہا کہ ہمیں آنے والے خطرات کو بھی دیکھنا ہوگا۔سرحد پار سے دراندازی کے ذریعے مصنوعی طریقے سے آبادی کے تناسب (ڈیموگرافی) میں کی جانے والی تبدیلیوں کو روکنے کے لیے بھی ہمیں محتاط اور چوکس رہنا ہوگا۔نارکوٹکس اور جعلی کرنسی کے حملے سے ہمارے اقتصادی نظام کو کھوکھلا کرنے کی کوششوں کے تئیں بھی ہمیں ہوشیار رہنا ہوگا۔سائبر چیلنجز، ہائبرڈ وارفیئر اور ڈرون کے خطرات کے لیے ایک نئی حکمت عملی کے ساتھ ہمیں کام کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ فورس کے قیام کے 60 ویں سال میں ہی ہم اسمارٹ بارڈر پروجیکٹ کی شروعات کر کے بنگلہ دیش اور پاکستان کی پوری سرحد کو ناقابل تسخیر بنا دیں گے جس سے بی ایس ایف کو بہت بڑی تکنیکی مدد دستیاب ہوجائے گی۔

عمر خالد کی تین دن کی عبوری ضمانت منظور

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ نے جمعہ کو عمر خالد کی تین دنوں کی عبوری ضمانت منظور کر لی۔خالد 2020 کے شمال مشرقی دہلی کے فسادات کے پیچھے مبینہ سازش کے الزام میں جیل میں بند ہیں۔جسٹس پرتیبھا ایم سنگھ اور جسٹس مدھو جین کی بنچ نے سخت پابندیوں کے ساتھ خالد کو یکم جون سے تین جون تک رہا کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔خالد نے اپنے چچا کے انتقال کے بعد چہلم کی رسم میں شامل ہونے اور دو جون کو ہونے والی اپنی والدہ کی سرجری سے پہلے اور بعد میں ان کی مدد کے لیے 15 دنوں کی عبوری ضمانت مانگی تھی۔خالد کی طرف سے پیش ہوئے سینئر ایڈووکیٹ تریدیپ پاس نے دلیل دی کہ خالد کو پہلے بھی اپنی بہن کی شادی میں شامل ہونے کے لیے عبوری ضمانت دی گئی تھی اور اس کے بعد بھی دو الگ الگ مواقع پر انہیں ایسی ہی راحت ملی تھی۔دہلی پولیس کی جانب سے پیش ہوئے ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل ایس وی راجو نے اس درخواست کی مخالفت کی۔انہوں نے دلیل دی کہ خالد کی والدہ کی صرف ایک چھوٹی سی سرجری ہونی ہے اور ان کی بہنیں ان کی دیکھ بھال کرسکتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ خالد پولیس حراست میں ان سے ملنے جاسکتے ہیں اور اسی دن واپس آسکتے ہیں۔عدالت نے دونوں فریقین کے دلائل سننے کے بعد اس معاملے میں ہمدردانہ رخ اپنایا اور خالد کو اپنی والدہ کے ساتھ وقت گزارنے کے لیے یکم سے تین جون تک تین دنوں کی عبوری ضمانت منظور کرلی۔

مرکزی وزارت صحت نے پریگابالن

دوا کو شیڈول ایچ 1 کے تحت منضبط کیا

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) پرانے درد، اعصابی امراض، فائبرومالجیا اور کچھ اعصابی صورتحال کے علاج کے لیے تجویز کردہ دوا پریگابالن کے نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے غلط استعمال، تیزی سے درد دور کرنے، موڈ ٹھیک رکھنے اور ڈپریشن دور کرنے سے متعلق رپورٹوں کے پیش نظر مرکزی وزارت صحت نے اسے شیڈول ایچ 1 کے تحت ریگولیٹ کیا ہے۔ملک کے کچھ حصوں سے حال ہی میں غیر قانونی طور پر اس دوا کو ذخیرہ کرنے اور غیر مجاز طور پر فروخت کی گئی پریگابالن کی کھیپ ضبط ہونے کی بھی اطلاع ملی ہے۔کچھ ریاستوں سے موصولہ رپورٹوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ان رپورٹوں میں خاص طور پر نوجوانوں میں پریگابالن کے غلط استعمال کے بڑھتے ہوئے معاملات کا ذکر ہے۔اس نوٹیفکیشن کے ساتھ، پریگابالن کو اب ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس رولز، 1945 کے تحت موجودہ شیڈول ایچ کے بجائے شیڈول ایچ 1 کی سخت دفعات کے تحت ریگولیٹ کیا جائے گا۔مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود نے ڈرگ رولز، 1945 کے شیڈول ایچ 1 کے تحت دوا پریگابالن' کو شامل کرنے کے لیے ہندوستان کے گزٹ میں 20 مئی کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔شیڈول ایچ 1 کے تحت آنے والی تجویز کردہ دواؤں کے بارے میں کافی سخت قوانین ہیں۔اب پریگابالن کی فروخت صرف رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر (آر ایم پی) کی طرف سے جاری کردہ جائز نسخے (پرچے) کی بنیاد پر ہی کی جاسکتی ہے۔اس کے علاوہ ریٹیلرز کو نسخوں اور فروخت کی تفصیلات درج کرنے کے لیے ایک الگ رجسٹر برقرار رکھنا ہوگا اور دوا مینوفیکچررز کو پروڈکٹ پیکیجنگ پر مقررہ شیڈول ایچ 1 ڈرگ وارننگ "لیبل نمایاں طور پر ڈسپلے کرنا ہوگا۔قوانین کی خلاف ورزی اور تعمیل نہ کرنے پر ڈرگز اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 اور اس کے تحت آنے والے قوانین کے تحت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔حکومت کے اس اقدام کا مقصد سپلائی چین میں جوابدہی کو مضبوط کرنا، غیر مجاز رسائی کو روکنا، نسخوں کی نگرانی کو بڑھانا، غیر قانونی اسمگلنگ پر روک لگانا اور منشیات کے غلط استعمال سے لوگوں کو بچانا ہے۔اس نوٹیفکیشن میں مینوفیکچررز، ڈسٹری بیوٹرز، ہول سیلرز، ریٹیلرز اور فارماسسٹ سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز کو دفعات کی سختی سے تعمیل یقینی بنانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

سوچھ بھارت مشن پر جائزہ کانفرنس میں کچرا مینجمنٹ اور صفائی پر غور و خوض

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) سوچھ بھارت مشن-شہری 2.0 کے نفاذ، ٹھوس کچرا مینجمنٹ، صفائی ستھرائی اور شہری صفائی سے جڑے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کے لیے دہلی میں دو روزہ قومی جائزہ کانفرنس منعقد کی گئی، جس میں ریاستوں اور مرکزی حکومت کے سینئر نمائندوں نے شرکت کی۔وزارت برائے ہاؤسنگ اور شہری امور کی جانب سے 20-19 مئی کو وگیان بھون میں منعقدہ اس کانفرنس میں مختلف ریاستوں کے نائب وزرائے اعلیٰ، وزرائے شہری ترقی، پرنسپل سکریٹریوں اور سینئر حکام نے سوچھ بھارت مشن-شہری 2.0 کی پیش رفت اور چیلنجوں پر غور و خوض کیا۔اس کے ساتھ ہی گھر گھر کچرا جمع کرنے، سورس لیول (جہاں کچرا پیدا ہو) پر کچرے کو الگ الگ کرنے، سائنسی طریقے سے کچرے کی پروسیسنگ، کچرے سے توانائی کی پیداوار، صفائی ستھرائی کے انتظام، سیوریج اور استعمال شدہ پانی کے انتظام، کارکنوں کے تحفظ اور مخصوص جغرافیائی خطوں میں مشن کے نفاذ جیسے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔کانفرنس میں یہ بھی کہا گیا کہ یکم اپریل 2026 سے نافذ نئے ٹھوس کچرا مینجمنٹ قوانین کے تحت دو سطح پر کچرے کو الگ الگ کرنے کے بجائے چار سطح پر کچرے کو الگ الگ (گیلا، سوکھا، سینیٹری اور گھریلو خطرناک کچرا) کرنے کو فروغ دیا جائے گا اور اس کی نگرانی ایک مرکزی ڈیجیٹل پورٹل کے ذریعے کی جائے گی۔

بیرونی چیلنجوں کے بعد بھی کیپٹل گڈز انڈسٹری کی

ترقی 14-12 فیصد کے درمیان مضبوط بنی رہے گی: کریسل ریٹنگز

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) ریٹنگ فرم کریسل ریٹنگز کا اندازہ ہے کہ بیرونی شعبے کے چیلنجوں کے بعد بھی سرکاری سرمایہ کاری کے اخراجات، بجلی، کان کنی، تیل اور گیس، دھات اور گاڑیوں کے شعبے میں صلاحیت کی مسلسل توسیع سے ملک میں سرمایہ کاری کا سامان بنانے والی کمپنیوں کے کاروبار میں موجودہ مالی سال کے دوران 14-12 فیصد کی شرح سے ترقی ہوگی۔کریسل ریٹنگز کے جمعہ کو جاری ایک پمفلٹ میں کہا گیا ہے کہ ملک میں ڈیٹا سینٹرز کی تعمیر اور الیکٹرک گاڑیوں (ای وی) کے لیے بنیادی ڈھانچے کی توسیع جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں سے سرمایہ کاری کے سامان کا کاروبار بڑھے گا۔اس پمفلٹ میں کہا گیا ہے، 'پچھلے مالی سال کی طرح اس مالی سال بھی کیپٹل گڈز انڈسٹری کے لیے 14-12 فیصد کی آمدنی کی ترقی یقینی لگتی ہے۔' ریٹنگ ایجنسی نے کہا کہ ملک میں سرمایہ کاری اشیاء کی صنعت کے کاروبار پر مغربی ایشیا میں جاری پیش رفتوں سے گروتھ پر کوئی خاص اثر پڑنے کا امکان نہیں ہے، کیونکہ مختلف قسم کی آرڈر بک اور مغربی ایشیا میں ہندوستانی کمپنیوں کی موجودگی محدود ہے، جس سے بچاؤ ہوا ہے اور زیادہ تر کمائی گھریلو بازار سے ہی آتی ہے۔کریسل ریٹنگز کے مطابق سرمایہ کاری اشیاء کی صنعت کا آپریٹنگ مارجن اس مالی سال 13-12 فیصد کے دائرے میں رہنے کی امید ہے۔کریسل ریٹنگز کے ڈائریکٹر آدتیہ جھاور نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ کیپٹل گڈز کا کاروبار کرنے والی کمپنیوں کی آمدنی میں اس مالی سال میں 12 سے 14 فیصد کی ترقی درج ہوگی۔اس کی اہم وجہ بجلی کے شعبے، خاص طور پر رینیوایبل انرجی ویلیو چین میں سرمایہ کاری کے اخراجات میں مضبوط دوہرے ہندسوں والی ترقی ہے۔اس ترقی کو ریلوے اور دفاع جیسے اہم شعبوں میں حکومت کے بڑھتے ہوئے اخراجات سے اور بھی سہارا مل رہا ہے۔ان شعبوں میں اس مالی سال میں سرمایہ کاری کے اخراجات کی رقم بالترتیب 11 فیصد اور پانچ فیصد بڑھی ہے۔

بھارت کے توسیع پاتے ڈیٹا سینٹر کے شعبے سے ایک لاکھ انجینئرنگ ملازمتوں کی توقع۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ

دنیا بھارت کے ساتھ ٹیکنالوجی شراکت داری کی خواہاں ہے

نئی دہلی/22 مئی (ایم این این) مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی، ارضیاتی سائنس اور وزیر مملکت برائے پی ایم او، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، جوہری توانائی اور خلائی امور ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج کہا کہ بھارت ایک فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو رہا ہے جہاں ڈیٹا سینٹرز، مصنوعی ذہانت، کوانٹم ٹیکنالوجیز اور اگلے سلسلے کا ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچہ مستقبل کے عالمی معاشی نظام کو تشکیل دیں گے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ اب بھارت کسی اور جگہ کی کامیابیوں کا انتظار نہیں کرتا بلکہ دنیا خود بھارت کے ساتھ ٹیکنالوجی شراکت داری کی خواہاں ہے۔انہوں نے کہا کہ بھارت مکمل طور پر ایک قابل اعتماد عالمی ڈیٹا سینٹر ہب کے طور پر ابھرنے کے لیے تیار ہے، جس کی بنیاد پالیسی اصلاحات، نجی شعبے کی شمولیت، ماحول دوست توانائی کے انضمام اور تیزی سے توسیع پاتے اختراعی ماحولیاتی نظام پر ہے۔اے ایم چیم انڈیا کے زیر اہتمام سالانہ لیڈر شپ سمٹ میں مستقبل کے لیے بھارت کے ڈیٹا سینٹرز کو مضبوط بنانا: پائیدار سپلائی چینز اور مواقع کے خصوصی سیشن سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بھارت اب ڈیٹا اکانومی کو صرف ایک تکنیکی تبدیلی کے طور پر نہیں دیکھ سکتا بلکہ اسے ایک اسٹریٹجک قومی موقع سمجھنا ہوگا جو آنے والی دہائیوں میں سرمایہ کاری، روزگار، توانائی کے نظام اور جغرافیائی سیاسی مسابقت پر اثر انداز ہوگا۔وزیر موصوف نے کہا کہ بھارت کی ڈیٹا سینٹر صلاحیت 1.5 گیگاواٹ سے بڑھ کر 2030 تک تقریباً 6.5 گیگاواٹ تک پہنچنے کی توقع ہے اور اس جاری توسیع سے تقریباً ایک لاکھ انجینئرنگ ملازمتیں پیدا ہوں گی، جن میں اے آئی سسٹمز، کولنگ ٹیکنالوجیز، اسمارٹ گرڈز، قابل تجدید توانائی کے انضمام اور جدید ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے جیسے شعبے شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ بھارت کا تیزی سے ارتقا پذیر ماحولیاتی نظام، جو اے آئی، 6 جی، سیمی کنڈکٹرز اور ڈیجیٹل عوامی ڈھانچے سے تقویت پا رہا ہے، عالمی سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی تعاون کے بے مثال مواقع پیدا کر رہا ہے۔ڈیٹا سینٹرز کو مستقبل کی تیل کی معیشت قرار دیتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ڈیٹا کے کنٹرول، ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے اور محفوظ ٹیکنالوجی نظام کے اردگرد ہمارے مستقبل کا محور ہوگا۔انہوں نے زور دیا کہ بھارت کو ایک مربوط قومی حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا جس میں حکومت، نجی صنعت، بنیادی ڈھانچے فراہم کرنے والے ادارے، ٹیلی مواصلات کے نیٹ ورکس، قابل تجدید توانائی کے شراکت دار اور تحقیقی ادارے شامل ہوں۔

نجی شعبے کے بینکوں، غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیوں کے

شیئرز کو سرمایہ کاروں کی حمایت، سینسیکس اور نفٹی 50 میں معمولی بہتری

ممبئی، 22 مئی (ایجنسیز) نجی شعبے کے بینکوں اور مالیاتی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کے شیئرز کو سرمایہ کاروں کی حمایت اور انجینئرنگ اور بنیادی ڈھانچے کے شعبے سے جڑی کچھ منتخب کمپنیوں کے شیئرز میں خریداری نکلنے سے مقامی شیئر بازاروں کے بڑے شیئر انڈیکس جمعہ کو بڑھت کے ساتھ بند ہوئے۔شروعاتی کاروبار میں روپے کی شرح مبادلہ میں بہتری کے اشاروں سے بھی بازار کو حمایت ملی۔بمبئی بازار کا سینسیکس 231.99 پوائنٹس یا 0.31 فیصد بڑھ کر 75,415.35 پر بند ہوا، جبکہ نفٹی 64.60 پوائنٹس یا 0.27 فیصد بڑھ کر 23,719.30 پر بند ہوا۔سینسیکس صبح 75,260.39 پر کھلنے کے بعد اوپر میں 75,810.97 اور نیچے میں 75,230.75 پوائنٹس تک گیا تھا۔کل بازار 75,183.36 پر بند ہوا تھا۔اسی طرح نفٹی 50 صبح 23,671.20 پر کھل کر اوپر میں 23,835.65 اور نیچے میں 23,671 تک گیا تھا۔بی ایس ای میں آج ہفتہ وار کاروبار کے آخری دن 15 شیئرز فائدے میں اور 15 نقصان میں رہے۔فائدے میں رہے بڑے شیئرز میں ٹرینٹ 3.01 فیصد، ایکسس 2.52 فیصد، آئی سی آئی سی آئی بینک 1.77 فیصد، ایشین پینٹ 1.56 فیصد اور ہندوستان لیور 1.06 فیصد فائدے میں رہا۔ایچ ڈی ایف سی بینک، کوٹک بینک، بجاج فنانس، الٹراٹیک سیمنٹ، بجاج فنسرو، انڈیگو اور ریلائنس بھی فائدے میں رہے۔سن فارما، آئی ٹی سی، پاور گرڈ، ٹائٹن، بھارتی ایئرٹیل اور انفوسس جیسے کئی بڑے شیئرز میں 2.43 فیصد سے 0.61 فیصد تک کی گراوٹ رہی۔سینسیکس میں شامل انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے کی دیگر کمپنیوں کے شیئرز بھی گراوٹ میں بند ہوئے۔پورے دن کاروبار کے دوران بازار میں اتار چڑھاؤ بنا رہا۔دوپہر بعد کے کاروبار میں جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کی تشویش، عالمی بازار میں بانڈز پر منافع بڑھنے اور خام تیل کی قیمتیں بلند ہونے کے سبب شیئرز میں اونچی قیمت پر منافع کاٹنے کے لیے فروخت کا دباؤ بڑھ گیا تھا۔

صاف ستھری توانائی کے ذخیرے کے لیے تیار ہوا

سستا اور اعلیٰ کارکردگی والا تھرمل بیٹری میٹریل

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) ہندوستانی سائنسدانوں نے ایسا سستا اور اعلیٰ کارکردگی والا تھرمل (حرارتی) انرجی اسٹوریج میٹریل تیار کیا ہے جو مرتکز شمسی توانائی (کنسنٹریٹیڈ سولر پاور-سی ایس پی) پلانٹس اور صنعتی فضلے سے پیدا ہونے والی حرارت کو دوبارہ استعمال میں لانے والے سسٹمز (انڈسٹریل ویسٹ ہیٹ ریکوری سسٹمز) میں استعمال ہونے والی تھرمل بیٹریوں کی صلاحیت کو کافی حد تک بڑھا سکتا ہے۔وزارتِ سائنس اور ٹیکنالوجی نے آج بتایا کہ شعبہ سائنس اور ٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے خودمختار ادارے انٹرنیشنل ایڈوانسڈ ریسرچ سینٹر فار پاؤڈر میٹالرجی اینڈ نیو میٹیریلز (اے آر سی آئی) کے محققین نے تھرمل انرجی اسٹوریج کے استعمال کے لیے اسپنل نینو کمپوزٹ فیز چینج میٹریل (پی سی ایم) تیار کرنے کا ایک کفایتی اور بڑے پیمانے پر اپنایا جانے والا طریقہ کار تیار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ تحقیق کے دوران سائنسدانوں نے پایا کہ فیز چینج میٹریل میں صرف ایک فیصد اسپنل آکسائیڈ نینو ذرات (نینو پارٹیکلز) ملانے سے اس کی مخصوص حرارت کی گنجائش میں تقریباً 45 فیصد تک اضافہ ہوگیا۔مخصوص حرارت کی گنجائش کسی مادے کی حرارتی توانائی کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔نینو ذرات کے بہتر پھیلاؤ سے میٹریل کی سطحی توانائی بڑھتی ہے اور ایک مستحکم اسپنل آکسائیڈ تہہ بنتی ہے، جس سے توانائی کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں نمایاں بہتری آتی ہے۔سائنسدانوں کے مطابق، اس نئے میٹریل کی مدد سے کم مینوفیکچرنگ میٹریل والے چھوٹے اور زیادہ موثر انرجی اسٹوریج ٹینک بنائے جاسکیں گے، جس سے سرمایہ کاری اور آپریشنل لاگت دونوں میں کمی آئے گی۔یہ ٹیکنالوجی اگلی نسل کے اعلیٰ کارکردگی والے تھرمل انرجی اسٹوریج سسٹمز کی ترقی کی راہ ہموار کرے گی۔

سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت نے

جیون' اور 'شتایو' جیریاٹرک کیئر گیورڈیش بورڈ کا آغاز کیا

نئی دہلی، 22 مئی (ایجنسیز) سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت نے معمر شہریوں کے لیے مشترکہ بزرگوں کو بااختیار بنانے اور ورچوئل امدادی نیٹ ورک)'جیون) 'موبائل ایپلیکیشن اور معمر شہریوں کے لیے جامع دیکھ بھال کی مدد اور تربیت)'شتایو) 'جیریاٹرک کیئر گیورڈیش بورڈ کی جمعہ کو شروعات کی۔سرکاری معلومات کے مطابق معمر شہریوں کی حفاظت، دیکھ بھال، وقار اور بااختیار بنانے کی سمت میں یہ ایک اہم قدم ہے، جس سے ٹیکنالوجی پر مبنی دیکھ بھال کی مدد کے ذریعے ضعیفی کی دیکھ بھال کا ایکو سسٹم تیار ہوسکے۔ملک بھر میں معمر شہریوں کے لیے امدادی نظام کو مضبوط کرنے کے مقصد سے ایک اہم پہل کے تحت، مرکزی وزیر برائے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات ڈاکٹر وریندر کمار نے آج جیون موبائل ایپلیکیشن لانچ کی، جو ہندوستان میں معمر شہریوں کی حفاظت، بہبود، صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور سماجی شمولیت کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ایک مخصوص ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے۔یہ ایپ معمر شہریوں کی ضروریات کو پورا کرنے اور خدشات کو دور کرنے کے مقصد سے کئی سہولیات فراہم کرتی ہے، جن میں سرکاری اسکیموں اور فلاحی پروگراموں کی معلومات، ہنگامی امداد اور تائیدی خدمات اور محکمہ سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے تعاون سے چلنے والے اولڈ ایج ہومز کی تفصیلات شامل ہیں۔اس پلیٹ فارم کو صارف دوست انٹرفیس، سادہ نیویگیشن اور رسائی کی خصوصیات کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے، جس میں بزرگ صارفین کی ضروریات کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔ملک بھر میں معمر شہریوں کے لیے دیکھ بھال سے متعلق خدمات کو بہتر فراہم کر کے مضبوط بنانے کے لیے تیار کردہ ایک اور ایپلیکیشن، 'شتایو' نامی ڈیش بورڈ کو بھی ایک ہموار طریقے سے کام کرنے والی کیئر اکانومی کی تعمیر' کے موضوع پر منعقدہ قومی ورکشاپ کے دوران لانچ کیا گیا۔یہ معمر شہریوں کے لیے کسی خاص ضلع اور ریاست میں معمر افراد کی دیکھ بھال کرنے والوں (کیئر گیورز) کی دستیابی جیسی معلومات فراہم کرتا ہے۔اس پلیٹ فارم کو آسان افعال اور صارف دوست انٹرفیس کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے، تاکہ استعمال میں آسانی اور موثر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

بیوی کی رائے کا انتظار ہے، ترک صدر کا بے ساختہ جواب وائرل

انقرہ، 22 مئی (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب اردوغان کی ایک مختصر ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے، جس میں انہوں نے عید الاضحیٰ کہاں گزارنے سے متعلق سوال پر دلچسپ اور بے ساختہ جواب دیا بدھ کے روز ایک صحافی نے ترک صدر سے سوال کیا کہ کیا وہ عید استنبول میں گزاریں گے، جس پر ایردوان نے مسکراتے ہوئے کہا کہ انہیں ابھی اس بارے میں معلوم نہیں کیونکہ وہ اپنی اہلیہ کی رائے کا انتظار کر رہے ہیں۔ ترک صدر نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا، "دیکھتے ہیں وہ کیا کہتی ہیں۔" ایردوان کے اس جواب کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر صارفین کی جانب سے دلچسپ اور مزاحیہ تبصروں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ایک صارف نے تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ "جو لوگ اپنی بیویوں سے ڈرتے ہیں، ان میں آپ اکیلے نہیں ہیں۔" یہ مختصر ویڈیو سوشل میڈیا پر اس لیے بھی خاصی مقبول ہوئی کیونکہ اس میں ایردوان کا ایک نرم، خاندانی اور انسانی پہلو نمایاں نظر آیا۔ ویڈیو پر آنے والے بیشتر تبصرے مزاحیہ انداز میں بیوی کے احترام اور ازدواجی تعلقات سے متعلق تھے واضح رہے کہ امینہ اردوغان 2014 سے ترکیہ کی خاتونِ اول ہیں۔ ان کی شادی 1978 میں رجب طیب اردوغان سے ہوئی تھی اور ان کے چار بچے ہیں جن کے نام احمد بلال، براق، سمیہ اور اسراء ہیں۔

ایران جنگ کے باعث بیٹے کی شادی میں شرکت مشکل ہو سکتی ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 22 مئی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اپنے بڑے بیٹے ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر کی شادی میں شرکت کی کوشش کریں گے، تاہم ایران جنگ اور دیگر اہم معاملات کے باعث موجودہ صورتحال ان کے لیے موزوں نہیں ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 48 سالہ ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر رواں ہفتے کے اختتام پر بہاماس میں بیٹینا اینڈرسن سے دوسری شادی کریں گے۔ اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ان کے بیٹے کی خواہش ہے کہ وہ شادی کی تقریب میں شریک ہوں، لیکن اس وقت ایران جنگ اور دیگر بین الاقوامی معاملات ان کی اولین ترجیح ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ تقریب میں شرکت کی کوشش کریں گے، تاہم یہ ایک مختصر نجی تقریب ہوگی اور موجودہ حالات ان کے لیے مناسب نہیں ہیں کیونکہ ایران کا معاملہ جاری ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگر وہ شادی میں شرکت کرتے ہیں تو میڈیا تنقید کرے گا اور اگر شرکت نہیں کرتے تب بھی تنقید کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امریکی صدر نے اپنے بیٹے اور بہو کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ دونوں کی ازدواجی زندگی خوش گوار رہے گی۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر ٹرمپ آرگنائزیشن میں ایگزیکٹو نائب صدر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں اور انہیں اپنے والد کے "میگا" سیاسی ایجنڈے کا سرگرم حامی سمجھا جاتا ہے۔ وہ اکثر ڈونلڈ ٹرمپ کے ہمراہ سیاسی اور عوامی تقریبات میں بھی دکھائی دیتے ہیں۔ گزشتہ برس ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر نے عندیہ دیا تھا کہ وہ مستقبل میں کسی وقت صدارتی انتخاب میں حصہ لے سکتے ہیں، جبکہ ڈونلڈ ٹرمپ کی دوسری اور آخری صدارتی مدت جنوری 2029 تک جاری رہے گی۔

بنگلہ دیش میں 'ڈونلڈ ٹرمپ' نامی بھینسا سوشل میڈیا اسٹار بن گیا

ڈھاکہ، 22 مئی (یو این آئی) بنگلہ دیش میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے نام سے مشہور نایاب سنہری بالوں والا بھینسا توجہ کا مرکز بن گیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نامی بھینسے کے منفرد رنگ اور سنہری بالوں نے سوشل میڈیا پر دھوم مچا رکھی ہے اور بھینسے کی تصاویر اور ویڈیوز تیزی سے وائرل ہو رہی ہیں۔ دور دور سے لوگ ڈونلڈ ٹرمپ نامی بھینسے کو دیکھنے اور اس کے ساتھ تصاویر بنوانے کے لیے آنے لگے ہیں۔ بنگلا دیشی میڈیا کے مطابق یہ نایاب بھینسا آئندہ چند روز میں عید الاضحیٰ کے موقع پر قربان کیا جائے گا۔

استنبول میں لوہے سے بنا خوبصورت تاریخی گرجا گھر

انقرہ، 22 مئی (یو این آئی) ایشیا اور یورپ کے سنگم پر واقع خوبصورت شہر استنبول جدید دور کے ساتھ سینکڑوں سالوں کی تاریخ کو بھی محفوظ رکھتا ہے۔ استنبول شہر کے درمیان معروف آبنائے گولڈن ہارن کے کنارے وہاں آباد بلغارین آرتھوڈوکس عیسائیوں نے اپنی عبادت گاہ کو محفوظ بنانے کے لیے سلطنت عثمانیہ کے سلطان عبدل عزیز سے درخواست کی۔ سلطان نے بلغاری عیسائیوں کے لیے ضلع بلاد میں گولڈن ہارن کے کنارے پرانے چرچ کو ایک انوکھا چرچ بنانے کے فیصلہ کیا۔ استنبول میں سیاحتی گائیڈ یامور نے بتایا کہ سلطان عبدالعزیز کے حکم پر اس مقصد کے لیے 1870 میں فرمان جاری کیا گیا اور نقشہ تیار کیا گیا۔ اس مقصد کے لیے ویانا اور آسٹریا سے لوہے کا انتظام کیا گیا اور بحیرہ اسود کے راستے استنبول لایا گیا۔

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER JAL SHAKTI DEPARTMENT PUBLIC HEALTH ENGINEERING DIVISION, BIJBEHARA

NOTICE INVITING TENDERS
e-NIT No.:-15/PHE/BIJ/of 2026-27 [e-Tendering]
Issued under endorsement No. PHE/BIJ/2171-2194
Dated:.21.05.2026

For and on behalf of theLieutenant Governor, J&K UnionTerritorye-tenders (in SingleCoverSystem)areinvitedonpercentagebasisfromapproved andregistered Govt. contractors, for theworksmentionedbelow: -

SNo.	Nameofwork	Class of Contractor	AdvCost (Rsin lacs)	Earnest Money (In Rupees)	Cost of Tender doc. (inRs)	Time of completion
01	Hire charges of tanker, Tractor/Load carrier for providing drinking water facilities for the year 2026-27.	Registered Transport Company	25.00	75,000	1000	31.03.2027

01. The Bidding documents consisting ofqualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill ofquantities(B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmentalwebsitewww.jktenders.gov.inasper scheduleofdatesgiven below.
02. Bids must be uploaded on JKetenders.gov.in with cost of Tender document in shape of Treasury Receipt/e-Challan infavour ofExecutiveEngineerPHEDivisionBijbehara(Tender receivingauthority).
03. EarnestMoneyequivalentto3%ofAdv.Cost shallhaveto beuploaded by the tendererinshapeof CDR/FDR/BG without which the tender shallnot be entertained.
04. The quantity of items in the BOQ are purely on tentative basis just to arrive at a genuine / exact comparative cost. Thequantityitemsinthe BOQ can increase or decreaseandshallnotbementionedintheallotmentorder.
05. The successful bidder shall have to respond within the minimum possible time (not more than 03 hours) to execute the requisite job failing which the Engineer In-charge or the authorized supervisory staff shall be at liberty to get the job executed / completed through any other means on the risk and cost of the allottee. If the allottee will fail to respond in time continuously for 03 turns his contract shall be deemed to have been cancelled and the job shall be put to fresh tenders after forfeiting of his performance security and shall be debarred for a period of 3 years .
06. The tenderer shall have to satisfy himself regarding all aspects like topography of the area, climatic conditions, geographical conditions within the peripherals of the area, before tendering for the NIT of the particular area at his own expenses.
07. The tenderers have to submit the tender online without any addition or alteration in the rate schedule items or any conditions thereof. No conditional tender whatsoever shall be entertained even if the rates shall be lowest one.
08. The tenderer has to understand fully the nature of work or works as per proper nomenclature of items of work inrate/quantityscheduleintheformofBOQ.
10. The tenderer has to sign a deed at the time of allotment and has to give full details of men and machinery available withhim or he has to give a written bond duly stamped as per norms of providing men and machinery as required forexecutionofanyoftheworkorworksallottedtohim.
11. The successful bidder has to remain in close liaison with the Divisional Office and subordinate sub divisional office ofPHE Division Bijbehara till the expiry of the contract, besides the tenderer shall have to remain available (24x7) round theyear as such have to maintain his residence near Head Quarter of the respective sub division, so as to remain availableduringnighthoursalso.
12. The contractors whowish to put their tenders for the work should bear in mind that the works under tendering needs day and night operations and has to execute the work or works in all conditions of weather or anyuntoward situations.
13. The execution shall be made as per actual requirement at site, however the upper ceiling cost in any case shall not exceed the approved ceiling cost.
14. The agency shall have to dump material required at site except (G.I / HDP) to Sub Divisional store against proper receipt within 10 days positively after issuance of L.O.I. In case of failure by the agency, additional security deposit / earnest money shall be forfeited.
15. Sincetheworksareofemergentnature,therefore,inordertoexecute works/jobsaretobecarriedoutduringdayandnighthours.
16. ThePaymenttotheconcerned agencyshallbemadeasper availabilityoffunds.
17. Workdoneclaimshavetobesupported withpre,duringandpostphotographicevidence. The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (BOQ), terms and
conditions of contract can be seen/downloaded from the departmental web site (jktenders.gov.in) as per the dates shown below: -

S. No.	Description	Date			
		DD	MM	YYYY	Time
1	Publishing date of NIT	22	05	2026	09:00 AM
2	Download start date	22	05	2026	09:00 AM
3	Bid submission start date	22	05	2026	09:00 AM
4	Bid submission end date	29	05	2026	02:00PM
5	Bid opening date	29	05	2026	02:15PM

Documents Required for Online

01	EarnestMoneyinshapeofCDR/FDR /BG pledgedin favouroftheExecutiveEngineerJal Shakti PHE Division Bijbehara	ScannedCopy
02	TreasuryReceipt(T.R)depositedtoMH:0215ascostoftenderdocument pledgedinfavouroftheExecutiveEngineerJal Shakti PHE Division Bijbehara.	ScannedCopy
03	(Registered Transport Company)-----	ScannedCopy
04	Latest GSTClearance/Pancard/Adhar Card/Bidders Address oftheagency/driver	ScannedCopy
06	HMV/LMVLicenseofthedriver/ Registration / permit / hill license / ownership.	ScannedCopy

Allotherterms,conditionsareasperthePWDform25(Doubleagreementform)/MasterNIT.

Sd/-
Executive Engineer,
J.SPHEDivisionBijbehara.

DIPK-1536-26 **Dated 22-5-2026**

نسک "پلیٹ فارم نے حج وعمرہ کے سفر کو مزید منظم اور سہل بنا دیا

ریاض، 22 مئی (ایجنسیز) سعودی عرب کی وزارت حج وعمرہ کی جانب سے متعارف کرائی گئی "نسک" ایپلی کیشن حج اور عمرہ خدمات کے شعبے میں ایک نمایاں عالمی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے طور پر ابھر کر سامنے آئی ہے، جس کا مقصد ضیوف الرحمن کو جدید، منظم اور آسان سہولتیں فراہم کرنا ہے۔ یہ ایپ سعودی عرب میں جاری وسیع ڈیجیٹل تبدیلی کے منصوبے کا حصہ ہے، جس کے تحت دنیا بھر سے آنے والے زائرین کو مربوط اور معیاری خدمات مہیا کی جا رہی ہیں۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق "نسک" ایپلی کیشن کو 190 سے زائد ممالک میں 51 ملین سے زیادہ مرتبہ استعمال کیا جا چکا ہے، جبکہ اس کے ذریعے 130 سے زیادہ مختلف ڈیجیٹل خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یہ پلیٹ فارم دنیا بھر کے لاکھوں مسلمانوں کو جغرافیائی حدود سے بالاتر ہو کر حج وعمرہ کے سفر میں آسانی فراہم کر رہا ہے۔ "نسک" ایپ کا بنیادی مقصد مختلف اداروں میں بکھری خدمات کو ایک ہی پلیٹ فارم پر یکجا کرنا اور تمام طریقہ کار کو زیادہ سہل اور منظم بنانا تھا، تاکہ رہنمائی، معلوماتی، انتظامی اور توسیعی خدمات ایک جگہ دستیاب ہو سکیں۔ ایپلی کیشن سفر کی منصوبہ بندی سے لے کر مناسک کی ادائیگی تک مکمل خدمات فراہم کرتی ہے۔ اس کے ذریعے عمرہ اور زیارت کے اجازت نامے حاصل کیے جا سکتے ہیں، حرمین شریفین میں داخلے کا انتظام کیا جاتا ہے اور روضہ شریف میں حاضری کے اوقات کی بکنگ بھی ممکن بنائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ "نسک" ہوٹل بکنگ، ٹرانسپورٹ کے انتظامات اور فضائی و زمینی سفر سے متعلق سہولتیں بھی فراہم کرتی ہے۔ ایپ میں موجود اسمارٹ نقشے حرمین شریفین اور مقدس مقامات میں زائرین کی رہنمائی کرتے ہیں، جس سے راستوں کی نشاندہی، ہجوم کی نگرانی اور نقل و حرکت کو منظم بنانے میں مدد ملتی ہے۔ حکام کے مطابق اس سے سلامتی اور نظم و نسق کے معیار میں نمایاں بہتری آئی ہے جبکہ زائرین کے مجموعی تجربے کو بھی بہتر بنایا گیا ہے۔ "نسک" صرف انتظامی سہولتوں تک محدود نہیں بلکہ رہنمائی اور دینی آگاہی کے میدان میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہ ایپ مناسک کی مرحلہ وار درست ہدایات، اذکار، نماز کے اوقات اور قبلے کی سمت فراہم کرتی ہے، جس کے باعث یہ زائرین کے لیے سفر کے ہر مرحلے میں معاون پلیٹ فارم بن چکی ہے رپورٹ کے مطابق "نسک" نے روایتی طریقہ کار میں کمی، خدمات کی رفتار میں بہتری اور ہجوم کے موثر انتظام کے ذریعے حج وعمرہ کے مجموعی تجربے میں نمایاں تبدیلی پیدا کی ہے۔ یہ منصوبہ سعودی عرب کے 'ویژن 2030" کے اہداف سے بھی ہم آہنگ ہے، جس کا مقصد ضیوف الرحمن کو جدید معیار کی سہولتیں فراہم کرنا اور خدمات کے معیار کو مزید بلند کرنا ہے ماہرین کے مطابق "نسک" آج دنیا بھر کے 51 ملین سے زیادہ صارفین کے لیے ایک جدید عالمی ماڈل بن چکی ہے، جو روحانی خدمات اور جدید ٹیکنالوجی کے موثر امتزاج کی مثال پیش کرتی ہے۔

چین کے جے- 10 سی ای لڑاکا طیاروں نے فرضی جنگ میں یوروفائٹر ٹائفون کو 9-0 سے شکست دی تھی: چینی میڈیا

بیجنگ، 22 مئی (یو این آئی) چین کے سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق چین کے جے- 10 سی ای لڑاکا طیاروں نے فرضی جنگ میں یورپی لڑاکا طیاروں یوروفائٹر ٹائفون کو 9-0 سے شکست دی تھی۔ سی سی ٹی وی کے مطابق یہ فرضی جنگی مشقیں 2024 میں ہوئی تھی جس میں جے - 10 سی ای طیاروں نے یوروفائٹر ٹائفون کے خلاف تمام 9 مقابلے جیت لیے تھے۔ جے - 10 سی ای طیاروں نے یورپ کے کثیر المقاصد جنگی طیارے کو ہر مقابلے میں شکست دی تھی۔ چینی اخبار ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کے مطابق سی سی ٹی وی نے اس فرضی جنگ کی مکمل تفصیلات یا شریک ممالک کے نام ظاہر نہیں کیے، تاہم پاکستانی میڈیا کے مطابق یہ فرضی یا مصنوعی جنگ جنوری 2024 میں قطر میں ہونے والی زلزال "II" مشترکہ فضائی مشق کے دوران ہوئی تھی، جہاں پاکستان کے جے - 10 سی ای طیاروں نے قطری فضائیہ کے یوروفائٹر ٹائفون طیاروں کا مقابلہ کیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق جے - 10 سی ای نے قریب فاصلے کی فضائی لڑائی (ڈاگ فائٹ) کے تمام 5 مقابلے جیتے، جب کہ نظروں سے اوجھل (بی وی آر) ہونے والے 4 مزید فرضی مقابلوں میں بھی کامیابی حاصل کی۔ چینی اخبار کے مطابق خلیجی ممالک کے متعدد میڈیا اداروں نے بھی ایسے نتائج رپورٹ کیے جو سی سی ٹی وی کی معلومات سے مطابقت رکھتے ہیں۔ چینی نشریاتی ادارے کی جانب سے یہ انکشاف جے - 10 سی ای کی پہلی حقیقی جنگی کارروائی (معرکہ حق) کے ایک سال بعد سامنے آیا ہے۔ خیال رہے کہ چین کا جے - 10 طیارہ 1980 کی دہائی میں چینگڈو ایئرکرافٹ کارپوریشن نے تیار کیا تھا۔ یہ ایک سنگل انجن، کثیر المقاصد اور تیسری نسل کا لڑاکا طیارہ تھا۔ 2017 میں جے - 10 سی متعارف کرایا گیا، جو 4.5 جنریشن کا لڑاکا طیارہ ہے اور چین کی دفاعی صنعت کی نمایاں مصنوعات

میں شمار ہوتا ہے۔ اس میں جدید انجن، اے ای ایس اے ریڈار، پی ایل-10 اور پی ایل-15 جیسے فضاء سے فضاء میں مار کرنے والے میزائل نصب ہیں۔ اس کا ایکسپورٹ ورژن جے -10 سی ای پہلی بار 2020 میں عالمی مارکیٹ میں پیش کیا گیا، تاہم پاکستان چین کے علاوہ دنیا کا واحد ملک ہے جس کے پاس جے -10 سی موجود ہے، پاکستان 36 جے -10 سی ای طیارے خرید چکا ہے، جن میں سے تقریباً 20 پاک فضائیہ میں شامل ہو چکے ہیں، جب کہ تقریباً 250 پی ایل-15 میزائل بھی حاصل کیے گئے ہیں۔ دوسری جانب یوروفائٹر ٹائفون برطانیہ، جرمنی، اٹلی اور اسپین نے مشترکہ طور پر تیار کیا تھا اور 2007 سے مختلف یورپی ممالک کی فضائیہ میں شامل ہے۔

ایلون مسک کے پیچھے کھڑی ویٹریس سے متعلق بڑا دعویٰ

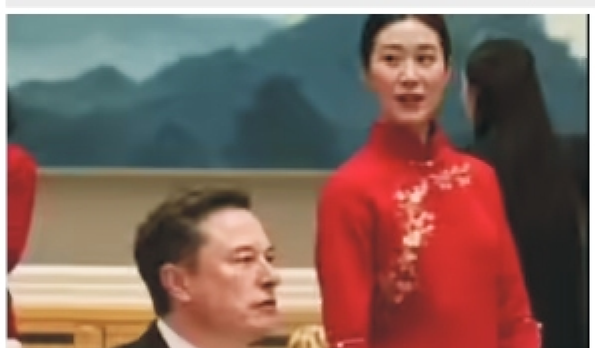

واشنگٹن، 22 مئی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیجنگ کے دورے کے ختم ہونے کے کئی دن بعد ایک نئی بحث نے جنم لے لیا ہے۔ ایک چینی بلاگر جینیفر زینگ نے دعویٰ کیا ہے کہ چینی حکومت نے امریکی وفد اور اہم شخصیات کی نگرانی کے لیے خفیہ فوجی اہلکار ویٹریس کے روپ میں تعینات کی تھیں۔ چینی بلاگر کے مطابق سرکاری عشائیے میں ایلون مسک کے پیچھے کھڑی ایک خاتون دراصل چینی فوج کی اعلیٰ افسر میجر چینگ چینگ' تھیں۔ جینیفر زینگ کا یہ دعویٰ سوشل میڈیا پر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گیا ہے۔ اُنہوں نے سوشل میڈیا پر چند تصاویر شیئر کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہی خواتین بعد میں فوجی وردی میں بھی دیکھی گئیں۔ زینگ نے مزید دعویٰ کیا ہے کہ مذکورہ خاتون چینی فوجی تقریبات کے آپریشنل دستور تیار کرنے والی اہم افسر ہیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ایک پوسٹ میں اُنہوں نے یہاں تک دعویٰ کیا ہے کہ خاتون کے سرخ لباس کے نیچے ممکنہ طور پر ہتھیار بھی موجود تھا۔ ان دعوؤں کی آزادانہ تصدیق نہیں ہو سکی ہے جبکہ چینی حکومت نے بھی اس معاملے پر تاحال کوئی ردعمل نہیں دیا ہے۔ واضح رہے کہ ماضی میں بھی چین پر مغربی ممالک کی جانب سے خفیہ نگرانی اور جاسوسی کے الزامات لگتے رہے ہیں۔

بن گویر کی فلوٹیلا ویڈیو نے اسرائیل کی ملٹی ملین 'ہسبارا' مہم کو نقصان پہنچایا

تل ابیب، 22 مئی (یو این آئی) اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر اتمار بن گویر کی فلوٹیلا ویڈیو عالمی سطح پر شدید تنقید کی زد میں آ گئی ہے جس میں وہ غزہ کا محاصرہ توڑنے کی کوشش کرنے والے فلوٹیلا کارکنوں کی تضحیک کرتے دکھائی دیے۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ویڈیو منظرِ عام پر آنے کے بعد اسرائیل کو سفارتی دباؤ اور عالمی ردعمل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ فلوٹیلا کے کارکن بندھے ہوئے ہاتھوں اور آنکھوں کے ساتھ اشدود بندرگاہ پر زمین پر بیٹھے ہیں جبکہ بن گویر ان کے قریب موجود ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی بحریہ نے قبرص کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں فلوٹیلا کے جہازوں کو روک کر 430 کارکنوں کو حراست میں لیا تھا جن میں سے کم از کم 87 کارکنوں نے بھوک ہڑتال شروع کر دی تھی۔ اس واقعے کے بعد اٹلی، فرانس، اسپین، نیدرلینڈز اور کینیڈا سمیت کئی ممالک نے اسرائیلی سفیروں کو طلب کر کے انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر احتجاج کیا تھا۔ رپورٹ میں شامل کی گئی ماہرین کی رائے کے مطابق اس ویڈیو نے اسرائیل کی مہنگی ترین 'ہسبارا' مہم (اسرائیلی عوامی سفارت کاری) کو شدید نقصان پہنچایا جس کا مقصد دنیا میں اسرائیل کا مثبت تاثر قائم کرنا تھا۔ فلسطینی امور کے ماہر فتحی نمر کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو اصل پریشانی انسانی حقوق کی خلاف ورزی نہیں بلکہ اس کی عالمی تشہیر سے ہوئی۔ اسرائیلی امور کے ماہر متانس شہادہ نے کہا ہے کہ یہ ویڈیو دنیا کو اسرائیل کی اصل پالیسی اور طاقت کے استعمال کی واضح تصویر دکھاتی ہے۔ دوسری جانب امریکی سفیر مائیک ہکابی نے بھی بن گویر پر تنقید کی لیکن ناقدین نے امریکی موقف کو دوہرا معیار قرار دیا کیونکہ امریکہ نے ایک روز قبل ہی فلوٹیلا منتظمین پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ فلسطینی رہنما مصطفیٰ برغوثی نے کہا ہے کہ کارکنوں کے ساتھ ہونے والا سلوک دراصل فلسطینی قیدیوں کی روزمرہ زندگی کی ایک جھلک ہے۔ انسانی حقوق کے اداروں کے مطابق اکتوبر 2023ء سے اسرائیلی جیلوں میں تقریباً 100 فلسطینی جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق فلوٹیلا مہمات نے اسرائیلی ناکہ بندی اور طاقت کے استعمال کو عالمی سطح پر بے نقاب کر دیا ہے جبکہ اسرائیلی پروپیگنڈا اب زمینی حقائق چھپانے میں ناکام دکھائی دیتا ہے۔

امریکہ و ایران کو جوہری تنازع پر ریڈ لائنز نرم کرنا ہوں گی: ماہرین

واشنگٹن، 22 مئی (ایجنسیز) امریکہ اور ایران کے درمیان جاری بالواسطہ مذاکرات کے حوالے سے ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر دونوں ممالک اپنی سخت شرائط پر قائم رہے تو کسی پیش رفت کا امکان کم ہو جائے گا۔ امریکی تھنک ٹینک کیٹو انسٹیٹیوٹ کے سینئر فیلو اور سابق امریکی صدر رونالڈ ریگن کے معاون ڈوگ بینڈو نے الجزیرہ سے گفتگو میں کہا ہے کہ امریکہ اور ایران دونوں نے ایسی ریڈ لائنز مقرر کر رکھی ہیں جو ایک دوسرے سے متصادم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امید یہی ہے کہ دونوں فریق اپنی سخت شرائط میں نرمی لائیں اور جنگ سے ایک قدم پیچھے ہٹ کر سنجیدہ مذاکرات پر آمادہ ہوں گے۔ ڈوگ بینڈو کے مطابق اگر دونوں ممالک ضد پر قائم رہے اور مذاکرات میں لچک نہ دکھائی تو معاملات آگے نہیں بڑھ سکیں گے، تاہم اگر فریقین مزید بات چیت اور کسی ممکنہ سمجھوتے کے لیے تیار ہو جائیں تو پیش رفت کا راستہ نکل سکتا ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ مسئلہ چند دنوں میں حل نہیں ہوگا، سنجیدہ مذاکرات کے لیے مزید وقت درکار ہوگا۔ ماہرین کے مطابق ایران کے جوہری پروگرام، پابندیوں کے خاتمے اور خطے میں بڑھتی کشیدگی کے باعث مذاکرات ایک نازک مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں، جہاں معمولی پیش رفت بھی بڑے تنازع کو ٹالنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ دوران ملاقات محسن نقوی نے ایران امریکا جنگ کے خاتمے کے لیے مسودوں پر تفصیلی بات چیت بھی کی۔

PUBLIC NOTICE

I, Minha Banday D/o Hilal Ahmad Banday R/o Lal Bazar Srinagar intend to apply for issuance of a DEE Class Civil Contractor Card.If anybody has any objection regarding this, they may file the same to the SE Sewerage Division Srinagar Municipal Corporation within 7 days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained thereafter.

Minha Banday
D/o Hilal Ahmad Banday
R/o Lal Bazar Srinagar

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچر وار ۲۳ مئی ۲۰۲۶ء بمطابق ۶ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

زندگی کا سب سے بڑا خزانہ وہ ہے جو آپ دوسروں کے لیے کرتے ہیں۔ چارلس ڈکنز

سب سے بڑا اخراج عقیدت

کشمیر کی تاریخ اپنے اندر کئی تہذیبی ادوار اور روحانی روایات سموئے ہوئے ہے، مگر جن شخصیات نے اس کی تقدیر بدلی، ان میں حضرت میر سید علی ہمدانیؒ کا مقام سب سے منفرد اور نمایاں ہے۔ آج جب ہم ان کا عرس منا رہے ہیں، تو نہ صرف ان کی روحانی عظمت کو یاد کرنا ضروری ہے بلکہ اس تہذیبی سرمایہ کو بھی سمجھنا اور محفوظ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے جو انہوں نے کشمیریوں کو عطا کیا۔

حضرت ہمدانیؒ جنہیں ہم شاہ ہمدان بھی کہتے ہیں نہ صرف ایک عظیم صوفی، مصلح اور داعی تھے بلکہ وہ کشمیر کی معاشرتی، صنعتی اور ثقافتی زندگی کے حقیقی معمار بھی تھے۔ انہوں نے اس خطے میں صرف ایمان واخلاق کی روشنی نہیں پھیلائی، بلکہ ایک مکمل معاشی وسماجی ڈھانچہ بھی چھوڑا جو صدیوں تک وادی کی شناخت بنا رہا۔ آج کشمیر جس ہنر، جس خوب صورتی اور جس فنی نزاکت کے سبب دنیا بھر میں منفرد مقام رکھتا ہے، اس کی بنیاد حضرت ہمدانیؒ ہی نے رکھی۔

کشمیری دستکاری کی دنیا چاہے وہ شال بافی ہو، قالین کاری، نقش و نگار، کاریگری، لکڑی پر کندہ کاری، یا دھات کا کام سب کے پیچھے وہ فکری اور فنی تحریک ہے جو حضرت ہمدانیؒ اپنے ہمراہ وسط ایشیا سے لائے۔ ان کے ساتھ آئے ہوئے سینکڑوں ہنر مندوں نے وادی کے لوگوں کو وہ فنون سکھائے جنہوں نے بعد ازاں کشمیری شناخت کی صورت اختیار کی۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ کشمیر کی معاشی ریڑھ کی ہڈی سمجھے جانے والے اکثر ہنر دراصل انہی کے عطا کردہ ہیں۔

لیکن حضرت ہمدانیؒ کا سب سے بڑا کارنامہ صرف ہنر کی پیوندکاری نہیں تھا بلکہ اخلاقی و روحانی تربیت تھی۔ انہوں نے کشمیریوں میں انسان دوستی، خدمت خلق، اخوت، رواداری اور شائستگی جیسے اوصاف کو راسخ کیا۔ ان کی تعلیمات نے وادی کی فضا میں وہ روحانی لطافت پیدا کی جو آج بھی کشمیری تہذیب کی پہچان ہے۔ ان کے مشن نے کشمیر کو نہ صرف مذہبی بلکہ سماجی اور تہذیبی طور پر بھی مضبوط کیا۔

آج جب ہم ان کا عرس مناتے ہیں، تو اس جشن کا اصل پیغام یہی ہے کہ ہم ان کی تعلیمات اور ورثے کو فراموش نہ ہونے دیں۔ بدقسمتی سے جدید دور کی تیزی اور بدلتے تقاضوں نے کشمیری ہنر کو کئی چیلنجز سے دوچار کر دیا ہے۔ نئی نسل ان روایتی فنون سے دور ہوتی جا رہی ہے، اور عالمی منڈیاں مشینی مصنوعات کی جانب بڑھ رہی ہیں۔ ایسے میں ضروری ہے کہ ہم اس ورثے کو نہ صرف محفوظ رکھیں بلکہ اسے نئی نسل تک منتقل کرنے کے لئے مؤثر اقدامات کریں۔

حضرت ہمدانیؒ کا دیا ہوا فن، اخلاق اور روحانیت محض تاریخ نہیں بلکہ یہ کشمیر کی پہچان، اس کی شناخت اور اس کا مستقبل ہے۔ آج ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم اس ورثے کو نہ صرف یاد رکھیں گے بلکہ اسے نئی زندگی بھی دیں گے، تاکہ آنے والی نسلیں بھی اس فخر کے ساتھ کہہ سکیں کہ وہ اس سرزمین سے تعلق رکھتی ہیں جہاں ہنر اور معرفت دونوں کی بنیاد ایک عظیم صوفی نے رکھی تھی۔ ان کے عرس کے موقع پر یہی تجدید عہد ہمارے لئے سب سے بڑا اخراج عقیدت ہے۔

افسانہ : ڈرامہ باز

افسانہ نگار
ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی
کریم منزل، پیس کالونی
شیخوپورہ
بڈگام، سرینگر 8825051001

کافی دیر بعد پارک کے بینچ پر بیٹھے ایک شخص نے اپنے ساتھ بیٹھے دوسرے بزرگ سے کہا: بھائی صاحب۔۔۔ اگر برا نہ مانیں تو ایک بات پوچھوں؟ آپ بہت پریشان لگتے ہیں۔ دوسرے نے، جس کا نام امتیاز تھا، چونک کر اس کی طرف دیکھا۔ آپ نے کیسے جانا۔ اس شخص نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا، میرا نام نظام الدین ہے۔ لوگ مجھے عامل، بزرگ یا نجومی سمجھتے ہیں، کیونکہ مجھے چہرہ پڑھنے کی تھوڑی بہت سمجھ ہے۔

آپ کے چہرے کی لکیریں اور (Face Reading) ماتھے کی شکنیں چیخ چیخ کر کسی گہری پریشانی کا پتہ دے رہی ہیں۔ کبھی کبھی اجنبی اپنے بھی بن جاتے ہیں، شاید میں آپ کے کسی کام آسکوں۔ امتیاز پہلے خاموش رہا، پھر جیسے اندر بھرا ہوا لاوا پھٹ پڑا۔

میری ایک ہی بیٹی ہے۔۔۔ نازیہ۔ بڑی لاڈلی۔ بڑے جاہ وحشم سے اس کی شادی فراز نامی لڑکے سے کی تھی۔ مگر شادی کے دو مہینے بعد ہی وہ روتی ہوئی واپس آ گئی۔ کہنے لگی، سسرال والے اس پر ظلم کرتے ہیں۔۔۔ شوہر بات بات پر ذلیل کرتا ہے۔۔۔ ساس اسے منحوس کہتی ہے۔۔۔ یہ کہتے ہوئے امتیاز کی آواز بھرا گئی۔

ہم نے سمجھایا۔۔۔ واپس بھیجا۔۔۔ ہر بار یہی سوچا کہ شاید وقت کے ساتھ سب ٹھیک ہو جائے گا، مگر اب۔۔۔ اب وہ کہتی ہے کہ اگر دوبارہ بھیجا تو وہ خودکشی کر لے گی۔۔۔ یہ سن کر نظام الدین کچھ دیر سوچتا رہا۔

فراز۔۔۔ اس نے نام دہرایا۔ ایک پرانی فائل کا دھندلا سا عکس اس کے ذہن میں گھوما۔ فراز کی پہلی بیوی کی مشکوک خودکشی کا کیس، جو گواہ اور ثبوت نہ ہونے کی وجہ سے فائلوں میں دب گیا تھا۔ نظام الدین کو اچانک بکھری ہوئی کڑیاں ملتی ہوئی محسوس ہوئیں۔

اس نے دھیرے سے کہا" : امتیاز صاحب، اگر آپ اجازت دیں۔۔۔ تو میں ایک ڈرامہ کرنا چاہتا ہوں۔ ایسا ڈرامہ۔۔۔ جو شاید اصل حقیقت سامنے لے آئے۔ امتیاز حیران رہ گیا۔

نظام الدین قریب ہو کر بولا" : آپ اپنے داماد فراز اور اس کے گھر والوں سے کہیں کہ لکھنؤ سے ایک بہت پہنچا ہوا عامل آیا ہے جو چھپی ہوئی باتیں جان لیتا ہے۔ میں ان سے ملنا چاہتا ہوں۔ بس۔۔۔ باقی مجھ پر چھوڑ دیں۔"

دو دن بعد نازیہ کے سسرال میں ایک عجیب خاموشی تھی۔

ڈرائنگ روم میں سب جمع تھے۔ نازیہ سہمی ہوئی ایک کونے میں بیٹھی تھی۔ اس کا شوہر فراز بار بار پانی پی رہا تھا۔ ساس کے ماتھے پر پسینہ تھا۔

اسی وقت نظام الدین اندر داخل ہوا۔ سادہ سفید لباس۔۔۔ لمبی داڑھی۔۔۔ اور آنکھوں میں عجیب ٹھہراؤ۔ کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

نظام الدین نے کسی سے سلام دعا تک نہ کی۔ سیدھا جا کر صوفے پر بیٹھ گیا اور آہستہ سے بولا۔۔۔ اس گھر میں ظلم ہوا ہے۔ فراز چونک گیا۔۔۔ اور ظلم موجودہ عورت پر نہیں ہوا۔

سب نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا۔ پھر کس پر؟ ساس نے کپکپاتی آواز میں پوچھا۔ نظام الدین نے نظریں اٹھائیں۔۔۔ ایک مرنے والے پر۔ یہ سنتے ہی فراز کے پسینے چھوٹ گئے۔ نازیہ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔

اور پھر پہلی بار نظام الدین نے نازیہ کی طرف دیکھا۔ بیٹی۔۔۔ اب بھی خاموش رہوگی۔ نازیہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ امتیاز نے گھبرا کر پوچھا" : کیا مطلب؟ کون مرنے والا؟

نازیہ ہچکیوں میں بولی۔۔ شادی کے دس دن بعد۔۔۔ میں نے رات کو اپنے شوہر اور اس کی ماں کو باتیں کرتے سنا تھا۔" کیسی باتیں۔۔۔ وہ کہہ رہے تھے کہ فراز کی پہلی بیوی نے خودکشی نہیں کی تھی۔ کمرے میں جیسے بم پھٹ گیا۔ فراز چیخ اٹھا۔ جھوٹ !یہ جھوٹ ہے۔ لیکن نظام الدین خاموشی سے فراز کو دیکھتا رہا۔ نازیہ کانپتی آواز میں بولی۔۔۔ وہ لڑکی حاملہ تھی۔۔۔ وہ اپنے میکے جانا چاہتی تھی۔۔۔ مگر ایک رات اچانک اس کی موت ہو گئی۔ سب نے کہا اس نے پنکھے سے لٹک کر جان دے دی۔۔۔ میں اسی دن سے ڈر گئی تھی۔ مجھے لگتا تھا اگلی باری میری ہے۔

فراز کی ماں اچانک چیخنے لگی۔ خاموش ہو جا !سب برباد ہو جائے گا۔ یہ جملہ سنتے ہی نظام الدین اطمینان سے اٹھ کھڑا ہوا۔ بس۔۔۔ مجھے اسی سچ کی تلاش تھی۔ پھر اس نے اپنی جیب سے موبائل نکالا اور اس کی اسکرین ان کی طرف کر دی۔ "یہ ساری گفتگو لائیو ریکارڈ ہو چکی ہے۔ اور یاد رہے فراز، میں نے یہ ڈرامہ یونہی نہیں رچایا تھا۔ تمہاری پہلی بیوی کا کیس میرے پاس ہی تھا، بس چشم دید گواہ اور ثبوت کی کمی تھی۔ آج وہ کمی بھی پوری ہو گئی۔

فراز کے چہرے سے خون اتر گیا۔ اسی لمحے باہر پولیس کی گاڑی کا سائرن سنائی دیا۔ نظام الدین نے پہلے ہی اپنی ٹیم کو باہر الرٹ کر رکھا تھا۔ امتیاز حیرت سے نظام الدین کو دیکھنے لگا۔ آپ۔۔۔ کیا آپ واقعی عامل نہیں ہیں؟"

نظام الدین پہلی بار مسکرایا۔

نہیں امتیاز صاحب۔۔۔ میں کرائم برانچ کا آفیسر ہوں۔ چہرہ پڑھنا میرا مشغلہ ہے اور مجرم پکڑنا میرا پیشہ۔ کمرے میں قبر جیسی خاموشی چھا گئی۔ اور باہر سرد ہوا میں درخت ایسے ہل رہے تھے۔۔۔ جیسے برسوں بعد کسی دفن راز کا بوجھ زمین سے اٹھ گیا ہو۔

اردو کا مسافر: سلطان اختر
ایک تاثراتی و تجزیاتی مطالعہ

تبصرہ نگار
محمد عرفات وانی
کچھمولہ ترال پلوامہ کشمیر
9622881110

کسی بھی زبان کی بقا، ترویج اور شادابی ان مخلص اور انتھک مسافروں کی مرہون منت ہوتی ہے جو صلے کی تمنا اور ستائش کی پروا کیے بغیر عمر بھر علم و ادب کی وادیوں میں آبلہ پائی کرتے ہیں۔ ادب کی وسیع و عریض دنیا میں کچھ شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کی پوری زندگی فن کی آبیاری اور زبان کی اشاعت کے لیے وقف ہوتی ہے۔ زیر نظر کتاب اردو کا مسافر : سلطان اختر جسے اورنگ آباد کے سینئر صاحب طرز قلمکار اور صاحب نظر مرتب ش۔ شکیل نے نہایت عرق ریزی، محبت اور علمی سنجیدگی سے مرتب کیا ہے۔ اسی مخلصانہ سلسلے کی ایک زریں کڑی ہے۔

یہ کتاب محض ایک فرد کی داستان حیات یا روایتی سوانح نہیں ہے بلکہ سولاپور مہاراشٹر کے مایہ ناز فرزند، اردو کے سچے شیدائی اور بے لوث خادم سلطان اختر کی علمی، ادبی، صحافتی اور تنظیمی خدمات کا ایک ایسا رنگا رنگ گلدستہ ہے جس کی فکری خوشبو قاری کو اپنے سحر میں جکڑ لیتی ہے۔ یہ مجموعہ اس حقیقت کا بین ثبوت ہے کہ سلطان اختر نے اپنی تحریروں، جذبوں اور تنظیمی صلاحیتوں کے ذریعے اردو ادب کے گیسوؤں کو جس سلیقے سے سنوارا ہے وہ انہیں تاریخ ادب میں ہمیشہ زندہ رکھنے کے لیے کافی ہے۔

مرتب ش۔ شکیل نے کتاب کی تدوین میں روایتی اور جدید اسلوب کا ایک ایسا حسین امتزاج پیش کیا ہے جو قاری کی دلچسپی کو اول تا آخر برقرار رکھتا ہے۔ کتاب کا آغاز مرتب کے انتہائی جذباتی، پرخلوص اور فکری گہرائی سے لبریز اظہار تشکر اور عرض مرتب سے ہوتا ہے۔ ان ابتدائی صفحات سے جہاں ایک طرف مرتب کی سلطان اختر کی شخصیت کے تئیں والہانہ عقیدت اور محبت جھلکتی ہے وہی دوسری طرف ان کی ادبی پختگی اور معروضی نقطۂ نظر کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔

سلطان اختر کی شخصیت اخلاقیات کی معراج اور انسانیت نوازی کا مصفیٰ آئینہ ہے۔ انہوں نے اردو کی مسافرت کو ایک ایسے مشن میں تبدیل کر دیا ہے جہاں ادب صرف تفریح نہیں بلکہ سماجی شعور کا وسیلہ بن جاتا ہے۔ کتاب کا انتساب دیار مغرب میں اردو کے معروف سفیر اور مخلص ادیب ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی کے نام کیا گیا ہے جو اس کتاب کی آفاقیت، علمی وسعت اور بین الاقوامی ادبی روابط پر دال ہے۔ کتاب کے ابتدائی صفحات کو مزید معتبر اور دلکش بنانے کے لیے اس میں اردو دنیا کے جید اہل قلم اور ممتاز شعرا جیسے شکیل ابن شرف، ارشد صدیقی اور رئیس احمد قتیل کی تہنیتی نظمیں اور خوبصورت قطعات شامل کیے گئے ہیں۔ یہ منظوم خراج عقیدت سلطان اختر کی سحر انگیز شخصیت، ان کے اخلاص اور ان کے بلند ادبی قد وقامت کو اس انداز میں پیش کرتا ہے کہ قاری کے ذہن پر ان کی شخصیت کا ایک ادبی قلندر اور درویش صفت انسان کا خاکہ ابھرتا ہے۔

کتاب کا مرکزی اور سب سے زیادہ وزنی حصہ حرف ستائش اور حرف پیکر کے عنوانات پر مشتمل ہے۔ اس حصے کی علمی و دستاویزی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس میں اردو دنیا کے مقتدر ادیبوں، معتبر نقادوں اور نامور تخلیق کاروں نے سلطان اختر کی شخصیت، ان کی افسانہ نگاری، خطوط نگاری اور بحیثیت مرتب ان کے فن کے مختلف پوشیدہ گوشوں پر سیر حاصل گفتگو کی ہے۔

کتاب میں شامل مقالات اور مضامین میں نور الحسنین، غلام ثاقب، رفیق جعفر، ایم مبین، ڈاکٹر ابراہیم افسر اور ڈاکٹر شبیر اقبال جیسے مشاہیر ادب کے نام نمایاں ہے جنہوں نے بالترتیب سلطان اختر کے فکری پس منظر، فکشن پر ان کی گرفت، اسلوب کی سادگی، سچائی اور ان کی تحریروں کے تکنیکی و جمالیاتی پہلوؤں کا گہرا تنقیدی جائزہ لیا ہے۔ ان جید قلمکاروں کے مضامین نے اس کتاب کو ایک عام تاثراتی مجموعے سے بلند کر کے ایک مستند دستاویزی حیثیت عطا کر دی ہے جن میں سلطان اختر کے افسانچوں کے منفرد پیرہن، سماجی معنویت، خطوط نگاری کے دلکش و شگفتہ انداز اور ان کی متحرک شخصیت کے ان پہلوؤں کو بڑی خوبصورتی سے اجاگر کیا گیا ہے جن کی وجہ سے انہیں معاصر ادبی دنیا میں اردو کا زندہ آدمی کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر شمس الضحیٰ اسرائیل اور فیروز احمد انصاری کے مضامین سلطان اختر کی ہمہ جہت شخصیت کے علمی و ادبی سفر کو دریا کو کوزے میں بند کرنے کے مصداق سمیٹتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

سلطان اختر کی ادبی قد وقامت کو سمجھنے کے لیے ان کے سوانحی پس منظر اور اب تک کے سفر پر نظر ڈالنا ضروری ہے۔ وہ یکم جون 1980ء کو سولاپور مہاراشٹر کی زرخیز دھرتی پر پیدا ہوئے۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور ایم اے اردو اور بی ایڈ جیسی تعلیمی ڈگریوں سے سرفراز ہوئے۔ پیشہ ورانہ طور پر وہ تدریس اور صحافت جیسے مقدس پیشوں سے وابستہ ہیں جہاں وہ نئی نسل کی فکری ولسانی آبیاری کر رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ بھارتیہ اردو کاس فاؤنڈیشن سولاپور کے صدر کے طور پر بھی نہایت سرگرمی سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔

سلطان اختر کا ادبی سفر مقدار اور معیار دونوں کے اعتبار سے نہایت زرخیز اور قابل رشک ہے جنہوں نے اب تک درجن بھر سے زائد اہم ترین کتب مرتب کی ہیں جو اردو ادب کے مختلف اصناف اور موضوعات پر محیط ہیں۔ ان کی اہم ترین مرتب کردہ افسانوں کا مجموعہ آٹھ آنے کی مٹھاس، دیار غیر میں اردو کے فروغ پر تحقیقی دستاویز امریکہ میں اردو کے علمبردار۔ ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی، سکندر فہمی، بچوں اور نوجوانوں کے لیے معلوماتی و تاریخی کتاب، مسلم سائنسدانوں کی سائنسی خدمات پر مضامین اور ادبی خدمات کے اعتراف پر مبنی مجموعہ نذیر بنام سلطان اختر نمایاں ہیں۔ ان کے علاوہ ان کی ادبی کائنات میں نقش وفا، پلکوں پر خواب ڈاکٹر جاوید حسین پالوجی، ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی حیات و جہات، سرگوشیاں جیسے گراں قدر عنوانات شامل ہیں، جو ان کے فکری تنوع، تخلیقی گہرائی اور وسیع مطالعے کا بین ثبوت ہیں۔

سلطان اختر کی ہمہ جہت ادبی، لسانی اور صحافتی خدمات کا اعتراف نہ صرف عوامی سطح پر کیا گیا بلکہ ملک کی معتبر اکادمیوں اور تنظیموں نے انہیں باوقار اعزازات سے نوازا جن میں مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کا خصوصی ایوارڈ (2025ء)، وارث اردو صحافت ایوارڈ (2023ء)، اردو دوست ایوارڈ (بیڑ)، صوفی محمد الیاس چشتی عزیزی ایوارڈ (مالیگاؤں)، آئیڈیل ٹیچر ایوارڈ اور نشان امتیاز اردو ایوارڈ نمایاں ہیں۔ ان کا ادبی پروفائل خاص طور پر 2011ء میں 'ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی فاؤنڈیشن' کے قیام سے لے کر 2025ء تک مسلسل اور انتھک حد تک متحرک نظر آتا ہے اور اس چودہ پندرہ سالہ دور میں انہوں نے سینکڑوں قومی و بین الاقوامی سیمینارز، یادگار مشاعروں، کتابوں کی رسم رونمائی اور جدید دور کے تقاضوں کے مطابق آن لائن ادبی کانفرنسوں کا کامیاب انعقاد کیا۔ انہوں نے نہ صرف اردو بلکہ مراٹھی صحافت میں بھی اپنی سیکولر اور انسانیت نواز سوچ کے باعث ایک منفرد پہچان بنائی جبکہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی(AMU))، اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی(MANUU)) جیسے ملک کے موقر تعلیمی اداروں کی علمی و تحقیقی سرگرمیوں میں ان کی شرکت ان کے وسیع علمی حلقے اور چہار سو قبولیت کی واضح غماز ہے۔

اس کتاب کا ایک انتہائی دلکش اور تاریخی طور پر اہم حصہ مکتوب نگاری (خطوط نگاری) سے متعلق ہے۔ مرتب نے کتاب میں تنوع کا خاص خیال رکھتے ہوئے جہاں مشاہیر کے مضامین شامل کیے، وہیں حرف شوق کے تحت سلطان اختر کے شاہکار افسانچے روش کا گہرا اسلوبیاتی اور تجزیاتی مطالعہ بھی پیش کیا۔ کتاب کے آخری حصے میں سلطان اختر کے نام لکھے گئے اور ان کی طرف سے ارسال کردہ نادر خطوط بنام ارشد صدیقی اور نذیر فتح پوری شامل کیے گئے ہیں۔ ش۔ شکیل اور شمس الضحیٰ اسرائیل کے مطابق، ان خطوط کی اشاعت اردو میں دم توڑتی ہوئی مکتوب نگاری کی روایت کو زندہ کرنے کی ایک کامیاب اور جاندار کوشش ہے۔ ان مکاتیب میں اردو دنیا کے مقتدر مشاہیر کے نام شامل ہیں جن میں سلیم انصاری، قمر جمالی، ملک بزمی، راشد جمال فاروقی، ڈاکٹر محی الدین زور کشمیری، ڈاکٹر عبید اللہ چوہدری، ڈاکٹر ترنم جہاں، مظفر حنفی، وقار شہسوار، ڈاکٹر شبیر اقبال اور یعقوب برکت اللہ شامل ہیں۔ یہ خطوط محض نجی گفتگو نہیں ہیں بلکہ ان میں اپنے دور کے ادبی، لسانی اور تنقیدی مسائل پر گہری بحث موجود ہے جو انہیں ایک تحقیقی دستاویز کا درجہ دیتی ہے۔

ڈاکٹر مبین نذیر اور ڈاکٹر یوسف صابر نے انہیں ان خطوط اور خدمات کے تناظر میں اردو کا سچا سپاہی قرار دیا ہے جبکہ فیروز احمد انصاری اور منور شہزادہ نے ان کی متحرک ادبی بصیرت کی تعریف کی ہے۔ اقبال احمد دھولیہ اور بلقیس اختر کے مضامین سے یہ واضح ہوتا ہے کہ سلطان اختر نے مکتوب نگاری میں اپنا لوہا منوانے کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی فاؤنڈیشن کے پلیٹ فارم سے ارشد صدیقی، ندیم مرزا، شیخ رضوان، پرنسپل شیخ عبدالجبار، اظہر فاضل، آصف اقبال اور ایوب علامندو جیسے مخلص رفقاء کے ساتھ مل کر اردو کی ترویج واشاعت میں تاریخی کردار ادا کیا۔ مزید برآں، اردو ادب کے معتبر ترین اساتذہ اور نقادوں جیسے غوثیہ سلطانہ نوری شکاگو، ڈاکٹر رؤف خیر، پروفیسر آفتاب احمد آفاقی، ڈاکٹر جاوید حسین پالوجی نے بھی ان کی مرتب کردہ کتب کی اشاعت اور ان کے شگفتہ اسلوب نگارش کی بھرپور ستائش کی ہے۔

کتاب میں سلطان اختر کی شخصیت کے ہر اس پہلو کو اجاگر کیا گیا ہے جو انہیں معاصرین میں ممتاز کرتا ہے جہاں نواب انصاری ایڈیٹر خاندیش جن سنگرام دھولیہ نے ان کی افسانچہ نگاری کا باریک بینی سے تجزیہ کرتے ہوئے انہیں نئی نسل کا ایک ناگزیر اور اہم نام بتایا ہے تو دوسری طرف ش۔ شکیل نے ان کی کہانیوں کے اسلوب، تراشے ہوئے کرداروں اور قاری کے دل و دماغ پر مرتب ہونے والے گہرے فکری اثرات کا تفصیلی ذکر کیا ہے۔

جناب عارف اقبال دہلی نے ان کے مضامین میں پوشیدہ تنقیدی شعور و شگفتگی کو سراہا اور ڈاکٹر ابرار احمد پاشاہ نے ان کی تحریروں کی مقصدیت اور گہرے سماجی شعور پر روشنی ڈالی ہے۔

مزید برآں ش۔ شکیل نے اپنے ایک اور تفصیلی مضمون میں سلطان اختر کی اردو زبان سے جنون کی حد تک والہانہ محبت کو موضوع بنایا ہے جس کی تائید میں ڈاکٹر رفیع الدین ناصر اور ڈاکٹر عبید اللہ چودھری نے ان کی علمی بصیرت اور ارشد صدیقی کی مرتب کردہ کتب میں ان کی متحرک شمولیت کو ایک مثال قرار دیا ہے۔ فن ترتیب وتدوین کے حوالے سے ندیم مرزا ایڈیٹر جمال ندیم بیڑ اور رفیق قاضی پونہ نے ان کی صلاحیتوں کی ستائش کی ہے، جبکہ ڈاکٹر غضنفر اقبال نے ان کی خطوط نگاری کو آنے والے وقتوں کے لیے ایک اہم تحقیقی دستاویز قرار دیا ہے اور سینئر ادیب ڈاکٹر نذیر فتح پوری مدیر اسباق پونہ نے سلطان اختر کے اس ادبی سفر کو نئی روشنی کی علامت کہتے ہوئے اردو کے روشن مستقبل کی نوید سنائی ہے۔ ارشد صدیقی بیڑ کی رپورٹیں اور ڈاکٹر عبدالقادر فاروقی کے اعزاز میں منعقدہ تقاریب کی تفصیلی روداد یں یہ ثابت کرتی ہیں کہ سلطان اختر بچوں کے ادب، فن افسانچہ اور تنظیمی صلاحیتوں کے ساتھ فروغ اردو کے لیے ہر محاذ پر عملی طور پر سرگرم عمل ہیں۔

اردو کے معتبر اشاعتی ادارے ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی سے شائع ہونے والی یہ 112 صفحات پر مشتمل کتاب، معیار اور مواد دونوں کے اعتبار سے ایک تحقیقی شاہکار ہے۔ کتاب کا دیدہ زیب اور آرٹسٹک سرورق منور اعظمی مئو ناتھ بھنجن نے بڑی خوبصورتی اور نفاست سے ترتیب دیا ہے جو پہلی ہی نظر میں قاری کو اپنی طرف متوجہ کر لیتا ہے۔ کاغذ کی عمدگی، کتابت کی صفائی اور طباعت کا اعلیٰ معیار کتاب کی باطنی خوبصورتی کو چار چاند لگاتا ہے۔

مجموعی طور پر دیکھا جائے تو اردو کا مسافر سلطان اختر محض ایک کتاب نہیں بلکہ ایک عہد، ایک تحریک اور ایک مخلص ادیب کی زندگی کا آئینہ ہے۔ مرتب ش۔ شکیل اس بات کے لیے مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے سلطان اختر جیسی متحرک، کثیر الجہت اور درویش صفت شخصیت کی خدمات کو اتنے سلیقے اور جامعیت کے ساتھ کتابی شکل میں محفوظ کر دیا۔ یہ کتاب یہ پیغام دیتی ہے کہ جب تک سلطان اختر جیسے جفاکش، مخلص، اور بے لوث مسافر اردو کی شاہراہ پر گامزن ہیں، اس زبان کا مستقبل نہ صرف محفوظ ہے بلکہ انتہائی درخشاں ہے۔ یہ تصنیف اردو ادب کے طلبہ، اساتذہ، اور تحقیق کاروں کے لیے یکساں طور پر ایک قیمتی تحفہ اور ناگزیر مآخذ کی حیثیت رکھتی ہے جو آنے والی نسلوں کو زبان کی خدمت کا سلیقہ اور حوصلہ سکھاتی رہے گی۔

wania6817@gmail.com

باقیات

وزیر اعظم نے

ایک پریزنٹیشن دی جس کے دوران وزیر اعظم نے پانچ ممالک کا دورہ کیا۔ یو اے ای، نیدرلینڈ، سویڈن، ناروے اور اٹلی۔ کل نو سیکریٹریز نے اپنی اپنی وزارتوں اور محکموں کے اقدامات اور کارکردگی پر پریزنٹیشن دی۔ ان میں سے کچھ نے مودی حکومت کی تیسری میعاد کے آخری دو سالوں میں کیے گئے کاموں پر پریزنٹیشن دی۔ کابینہ سکریٹری ٹی وی سوماناتھن نے حکومت کے مجموعی اصلاحاتی اقدامات اور دیگر عوام پر مبنی اقدامات کے بارے میں ایک پریزنٹیشن بھی دیا۔ نیتی آیوگ کے رکن راجیو گوبا نے بھی ایک پریزنٹیشن دیا۔ میٹنگ میں تمام کابینہ وزراء، وزرائے مملکت (آزادانہ چارج) اور وزرائے مملکت نے شرکت کی۔ اس سال منعقدہ وزراء کی کونسل کا یہ پہلا اجلاس تھا۔ وزیر اعظم نے اس سے قبل اگلی دہائی کے لیے اپنی حکومت کی اصلاحاتی ترجیحات کا خاکہ پیش کیا تھا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ان کی حکومت کی "ریفارم ایکسپریس" نے انقلابی تبدیلی کی ہے اور عام شہریوں کو نمایاں طور پر فائدہ پہنچایا ہے۔ وزراء کی کونسل کی میٹنگ مغربی بنگال اور آسام میں حال ہی میں ہوئے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی زبردست کامیابی کے علاوہ پڈوچیری میں دوبارہ این ڈی اے کی حکومت بنانے کے بعد ہوئی ہے۔ وزیر اعظم پالیسی اور گورننس کے اہم امور پر بات چیت کے لیے وقتاً فوقتاً پوری وزراء کونسل کے اجلاس منعقد کرتے رہے ہیں

مودی 19ویں روزگار

میلہ اس وژن کو عملی جامہ پہنانے کی ایک اہم پہل ہے۔ روزگار میلہ شروع کیے جانے کے بعد سے ملک بھر میں اب تک 18 روزگار میلوں کے ذریعے تقریباً 12 لاکھ تقرر نامے جاری کیے جا چکے ہیں۔ انیسواں روزگار میلہ ملک بھر میں 47 مقامات پر منعقد کیا جائے گا۔ اس میں ملک کے تمام حصوں سے منتخب نئے امیدوار وزارت ریلوے، وزارت داخلہ، وزارت صحت اور خاندانی بہبود، محکمہ مالیاتی خدمات، محکمہ اعلیٰ تعلیم وغیرہ سمیت مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں اور محکموں میں اپنے عہدوں کا چارج سنبھالیں گے۔

سعودی عرب میں

خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ خادم الحرمین الشریفین اور سعودی قیادت نے حجاج کرام کی خدمت اور سہولت کے لیے اپنے تمام تر وسائل اور صلاحیتیں وقف کر رکھی ہیں۔ مکہ مکرمہ میں ہونے والی اس تقریب میں فوجی دستوں، پولیس یونٹس اور اسپیشل کمانڈوز نے بھرپور شرکت کی۔ فورسز نے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اپنی تیاریوں، آپریشنل صلاحیتوں اور حجاج کی حفاظت کے عزم کا عملی مظاہرہ پیش کیا۔ تقریب کے دوران جدید ترین دفاعی سیکیورٹی گاڑیوں اور فیلڈ سپورٹ گاڑیوں کی نمائش کی گئی، سیکیورٹی ایوی ایشن کی معاونت کے ساتھ ہیلی کاپٹروں نے فضائی مانیٹرنگ کی مشقیں کیں۔ مکہ اور مدینہ دونوں مقدس شہروں میں عازمین کو پرامن ماحول فراہم کرنے کے لیے اسپیشل فورسز کے دستوں نے پیشہ ورانہ مہارت دکھائی۔ حج کے موقع پر رش کو کنٹرول کرنے اور سیکیورٹی کو فول پروف بنانے کے لیے اس بار جدید ترین ٹیکنالوجی کا بڑے پیمانے پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ ترجمان کے مطابق عازمین حج کی نگرانی اور سفری سہولیات کے لیے مصنوعی ذہانت کے ٹولز اور مختلف جدید ڈیجیٹل ایپس کی مدد لی جائے گی، تاکہ مناسک حج کے دوران نظم و ضبط برقرار رکھا جا سکے۔ ادھر سعودی عرب نے حج کو سیاست کی لہر میں لانے کی کسی بھی کوشش کے خلاف پوری سختی سے کھڑے ہونے کا عزم دہرایا ہے۔ سیکیورٹی حکام نے واضح کیا ہے کہ سیکیورٹی کا پورا انتظام منظور شدہ منصوبوں کے مطابق اعلیٰ ترین میدانی انضمام اور تیاری کے ساتھ کام کر رہا ہے تاکہ اللہ کے مہمانوں کے امن، سلامتی اور آرام کو یقینی بنایا جا سکے۔ سعودی وزیر داخلہ اور سپریم حج کمیٹی کے چیئرمین شہزادہ عبدالعزیز بن سعود نے مکہ مکرمہ میں حج سیکیورٹی فورسز کی سالانہ تقریب کے دوران اس سال کے حج سیزن کے تنظیمی اور زمینی منصوبوں پر عمل درآمد کے لیے فورسز کی تیاریوں کا جائزہ لیا

آئی جی پولیس نے

کشمیر زون کے تمام اضلاع کے ایس ایس پی (شمول پی ڈیز) ایس او ٹو آئی جی پی کشمیر، ایس ایس پی سی آئی ڈی کشمیر، ٹریفک دیہی کشمیر کے ایس ایس پی، اسپیشل کرائم ونگ کشمیر، سی آئی ڈی ایس ایس پی، ایس پی سی آئی ایف سی آر 1 کشمیر، ایس ایس پی سی آئی او کشمیر، ایس پی سی او کشمیر، ایس ایس پی کشمیر، ایس ایس پی کار گو سری نگر، ایڈیشنل ایس پی سیکورٹی کشمیر، اور دیگر سینئر افسران، شہر اور لوکل گائیڈز نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، ضلع کے ایس ایس پی نے عید الاضحٰی کی تقریبات اور آنے والی شری امرناتھ جی یاترا سے متعلق حفاظتی تیاریوں، تعیناتی کے منصوبوں، ٹریفک کے ضابطوں، ہجوم کے انتظام کے اقدامات، اور دیگر لاجسٹک انتظامات کے بارے میں تفصیلی پریزنٹیشن دی۔ عید کی تقریبات کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، آئی جی پی کشمیر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ وادی بھر میں مساجد اور بڑے اجتماعی مقامات پر بھیڑ کے انتظام کے مضبوط اقدامات کو نافذ کریں۔ آئی جی پی نے داخلی اور خارجی راستوں کو ریگولیٹ کرنے، عوام کی حفاظت کو یقینی بنانے اور زیادہ ہجوم سے بچنے کے لیے حساس مقامات پر سیکورٹی اہلکاروں کی تعیناتی کے لیے مناسب حفاظتی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ آئی جی پی کشمیر نے فیلڈ افسران کو بھی نگرانی کو تیز کرنے، غیر محفوظ مقامات پر بے ترتیب چیکنگ کرنے اور تہوار کے دوران کسی بھی ممکنہ سیکورٹی خطرات سے نمٹنے کے لیے گشت بڑھانے کی ہدایت کی۔ شری امرناتھ جی یاترا (سانجھی) کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے، آئی جی پی کشمیر نے مربوط منصوبہ بندی اور تیاریوں پر زور دیا، خاص طور پر یاتریوں کی حفاظت اور حفاظت کے سلسلے میں۔ آئی جی پی نے افسران کو حفاظتی اقدامات کو مضبوط بنانے اور یاترا کے راستوں پر انسداد تخریب کاری ٹیمیں تعینات کرکے ممکنہ خطرات کو کم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے افسران پر بھی زور دیا کہ وہ دونوں زیارتی راستوں پر جدید ٹیکنالوجی اور حقیقی وقت کی نگرانی کا استعمال کرتے ہوئے نگرانی اور خطرے کا پتہ لگانے کی صلاحیتوں میں اضافہ کریں۔ مزید برآں، آئی جی پی کشمیر نے ضروری معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کے بارے میں بصیرت فراہم کی جن پر پورے یاترا کے دوران عمل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون کی اہمیت اور کسی بھی غیر متوقع چیلنجوں سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لیے مضبوط ہنگامی منصوبوں کے نفاذ پر زور دیا۔ میٹنگ کا اختتام تہوار کے موسم اور سالانہ یاترا کے دوران رہائشیوں، عقیدت مندوں اور زائرین کی زندگیوں اور فلاح و بہبود کے تحفظ کے لیے اعلیٰ ترین تیاری اور عزم کو یقینی بنانے کے عزم کے ساتھ ہوا۔

منشیات اور دہشت گردی

کی گمراہ کن سرگرمیوں میں استعمال کی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق منشیات کا غیر قانونی کاروبار کرنے والے کچھ افراد اگرچہ دولت اور گھر تعمیر کر لیے ہوں، لیکن منشیات کی کمائی کا بڑا حصہ آخر کار انہی تنظیموں تک پہنچتا ہے جو کشمیر کے نوجوانوں کو ورغلاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک منظم سازش کے تحت جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو منشیات کے دلدل میں دھکیلنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ "نئے جموں و کشمیر" اور ترقی یافتہ بھارت کے وژن کو سبوتاژ کیا جا سکے۔ ان کے بقول: "اگر ہمارے نوجوان ہی برباد ہو جائیں تو وہ ترقی کی راہ پر کیسے آگے بڑھیں گے؟" ایل جی سنہا نے عوام، والدین، اساتذہ، سماجی تنظیموں اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں سے اجتماعی کردار ادا کرنے کی اپیل کی، تاکہ منشیات کے خاتمے کو ایک تحریک کی شکل دی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کا خاتمہ دراصل دہشت گردی کے مالیاتی ڈھانچے کو توڑنے کی ایک بڑی کوشش ہے، اور اس میں کسی قسم کی نرمی کی گنجائش نہیں چھوڑی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انتظامیہ پوری طاقت کے ساتھ ایسے نیٹ ورکس کا پیچھا کر رہی ہے جو نوجوانوں کے مستقبل سے کھیل رہے ہیں۔ منوج سنہا کے مطابق، نوجوان نسل کو بچانا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے سخت قوانین، مربوط کارروائیاں اور بیداری مہمات ایک ساتھ چلائی جا رہی ہیں۔ آخر میں ایل جی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ جموں و کشمیر کو منشیات اور دہشت گردی کے پنجوں سے آزاد کرایا جائے گا اور نوجوانوں کے محفوظ، روشن اور ترقی یافتہ مستقبل کو یقینی بنایا جائے گا۔

منشیات فروشوں کی

منسلک جائیداد کی قیمت تقریباً 30 لاکھ روپے ہے۔ ایف آئی آر نمبر 37/2017 U/S 8/20 NDPS ایکٹ، FIR نمبر 34/2025 U/S 8/21-29 NDPS ایکٹ اور FIR نمبر 07/2026 U/S 2026 U/S 2026 U/S St. تفتیش کے دوران، جائیداد کو ابتدائی طور پر ملزم کی آمدنی کے معلوم قانونی ذرائع سے غیر متناسب پایا گیا اور شبہ ہے کہ یہ غیر قانونی منشیات کی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی سے حاصل کی گئی تھی۔ ایجنٹ کی کارروائی ریونیو ریکارڈ، آمدنی کی تفصیلات، مقامی گواہوں کے بیانات اور بینک ٹرانزیکشن کے ریکارڈ کی تفصیلی جانچ کے بعد شروع کی گئی، جس میں پہلی نظر میں یہ ظاہر کیا گیا کہ مالی لین دین ملزم کی اعلان کردہ آمدنی سے غیر متناسب ہے۔ اس کے مطابق، جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت منسلک / منجمد کر دیا گیا ہے۔ ادھر شوپیاں میں پولیس نے خسرہ نمبر 187 اور 188 کے تحت آنے والے ایک رہائشی مکان کو منسلک کیا ہے جس کی مالیت -/21,99,478 روپے ہے جس کی قیمت شمیم احمد بٹ ولد اب جبار بٹ ساکن پوٹر وال کیلم ہے۔ جائیداد کی نشاندہی منشیات اور منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے کی گئی تھی۔ اس کے مطابق مذکورہ جائیداد کو پولیس اسٹیشن شوپیاں کی ایف آئی آر نمبر 275/2025 کے سلسلے میں منسلک کیا گیا ہے۔ ایجنٹ کی کارروائی باضابطہ تشکیل دی گئی پولیس ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، نمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں کی گئی، تمام قانونی طریقہ کار کی مکمل تعمیل اور شفافیت کو برقرار رکھنے کو یقینی بنایا گیا۔ کولگام میں پولیس نے عمر یوسف راتھر ولد محمد یوسف راتھر ساکن چیدگام فرصل یاری پورہ کا ایک دو منزلہ رہائشی مکان جس کی مارکیٹ قیمت -/51,00000 ہے ضبط کر لی ہے۔ جائیداد کی نشاندہی منشیات اور منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے کی گئی تھی۔ اس کے مطابق مذکورہ جائیداد کو پولیس اسٹیشن یاری پورہ کی ایف آئی آر نمبر 69/2021 کے سلسلے میں منسلک کیا گیا ہے۔ ایجنٹ کی کارروائی این ڈی پی ایس ایکٹ کے سیکشن-68 ایف کے تحت مجاز اتھارٹی SAFEMA کے ذریعے انجام دی گئی ہے اور یہ باضابطہ طور پر تشکیل دی گئی پولیس ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں تمام قانونی طریقہ کار کی مکمل تعمیل اور شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ کولگام پولیس نے ریونیو افسران کے ساتھ پولیس اسٹیشن منزگام کے دائرہ اختیار میں ایک اور انہدامی مہم چلائی جہاں بشیر احمد گنی ولد عبدالکریم گنی ساکن اوٹل کے بی پورہ کی ایک دکان ر اسٹور کو قانونی طریقہ کار کے بعد مسمار کر دیا گیا۔ مزید برآں، خسرہ نمبر 59 کے تحت 03 مرلہ سرکاری اراضی بھی مذکورہ منشیات فروش سے واگزار کرائی گئی۔ کولگام میں پولیس نے سول انتظامیہ کے ساتھ قریبی تال میل میں، سریندو، کولگام میں منشیات فروشوں کی غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیدادوں کے خلاف مسماری مہم چلائی۔ یہ کارروائی منشیات کے کاروبار اور متعلقہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے ایک حصے کے طور پر ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کی موجودگی میں کی گئی۔ مہم کے دوران بشیر احمد ڈار ولد غلام محی الدین ڈار ساکن سریندو کی دو منزلہ عمارت (ہاؤسنگ کاؤشیڈ) اور فائزوال کے ذخیرہ پر مشتمل جائیداد اور منشیات فروش وسیم ولد عبدالرشید ڈار سکنہ سریندو کی دکان کو قانونی طریقہ کار کے مطابق مسمار کر دیا گیا۔ مذکورہ افراد منشیات فروشی کی سرگرمیوں میں ملوث رہے ہیں، جو علاقے میں منشیات کی لعنت کو فروغ دے کر نوجوانوں اور معاشرے کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ یہ کارروائی کولگام پولیس اور ضلع انتظامیہ کے بنیادی ڈھانچے اور مالیاتی نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے جو منشیات کی غیر قانونی تجارت کی حمایت کرتے ہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

جاوید احمد ڈار نے شرکت کی جو اس ذیلی کمیٹی کے ارکان ہیں۔ میٹنگ کے شروعات میں نائب وزیر اعلیٰ نے کمیٹی کی رپورٹ کو حتمی شکل دینے سے پہلے لوگوں سے تجاویز حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے سول سیکریٹریٹ سے ایک نوڈل آفیسر نامزد کرنے کی ہدایت دی تاکہ عام لوگوں کو اپنی تجاویز جمع کرنے میں آسانی ہو۔ انہوں نے ہدایت دی کہ رپورٹ مقررہ مدت کے اندر پیش کی جائے تاکہ عوام کے حقیقی مسائل کو منصفانہ اور جائز طریقے سے حل کیا جا سکے۔ ایڈیشنل چیف سیکریٹری جل شکتی محکمہ شالین کابرا نے ذیلی کمیٹی کو غیر ممکن کھنڈوں کی موجودہ صورتحال اور جاری حد بندی کے عمل کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ دوران میٹنگ نائب وزیر اعلیٰ نے عوام کو درپیش مسائل کے خوش اسلوبی سے حل کے لیے عملی اور عوام دوست فیصلوں کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی اقدامات میں ماحولیاتی تحفظ اور شہریوں کے روزگار و جائیداد کے حقوق کے تحفظ کے درمیان توازن برقرار رکھا جانا چاہیے۔ کمیٹی نے کھنڈوں کی درست حد بندی اور صحیح تفصیلات جمع کرنے کے لئے ایک تکنیکی ٹیم تشکیل دینے کی بھی ہدایت دی۔ بار بار پیش آنے والے عوامی مسائل کے موثر طریقے سے حل کے لئے دائمی متاثرہ علاقوں کی نشاندہی کرنے کی ہدایات بھی جاری کی گئیں۔ اس موقعہ پر وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے غیر ممکن کھنڈوں سے متعلق مسائل کو حل کرتے ہوئے ایک متوازن اور ماحول دوست طریقہ اپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متاثرہ آبادی کو راحت کو یقینی بناتے ہوئے ماحولیاتی مفادات کے تحفظ کے لئے محکموں کے درمیان مربوط کوششوں کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار نے شفافیت، عوامی شرکت اور شکایات کے بروقت ازالے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ ذیلی کمیٹی نے غیر ممکن کھنڈوں، دریاؤں اور کوہلوں کی موجودہ صورتحال اور متعلقہ مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا تاکہ جہاں ضرورت ہو وہاں عام لوگوں کو راحت فراہم کی جا سکے۔ ذیلی کمیٹی کے ارکان نے مختلف تجاویز بھی پیش کیں اور متعدد عوامی خدشات کو اجاگر کیا جن پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ میٹنگ میں سیکریٹری محکمہ ریونیو راجیو رنجن، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن ڈاکٹر دیویش یادو، وائس چیئرمین جے ڈی اے، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی جموں روشن کمار اور متعلقہ محکموں کے دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

عمر عبداللہ لاپتہ

امید ظاہر کی کہ مغربی ایشیا میں جاری کشیدگی جلد ختم ہوگی۔ انہوں نے کہا: ''میں امید کرتا ہوں کہ ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ رک جائے۔ خدا چاہے تو ہم ان مشکلات سے باہر نکل آئیں گے۔'' جموں کے سدھرا علاقے میں گوجر اور بکروال خاندانوں کے مکانات گرائے جانے کے حالیہ واقعے پر ردعمل دیتے ہوئے فاروق عبداللہ نے واضح کیا کہ نہ ان کی پارٹی اور نہ ہی ریاستی حکومت کا اس کارروائی میں کوئی کردار ہے۔ انہوں نے کہا: ''ہم اس میں شامل نہیں ہیں، ہمیں بلاوجہ بدنام کیا جا رہا ہے۔'' یہ معاملہ سوشل میڈیا پر تیزی سے زیر بحث ہے اور بی جے پی کے پوسٹرز نے سیاسی ماحول کو مزید گرم کر دیا ہے، جبکہ نیشنل کانفرنس اسے محض سیاسی تماشہ قرار دے رہی ہے۔

سکینہ ایتو نے

زور دیا تاکہ نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کی بروقت نشاندہی اور روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ وزیر موصوف نے آج سول سیکریٹریٹ میں منشیات کے خاتمے، ذہنی صحت سے متعلق بیداری اور بحالی کے اقدامات کے حوالے سے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں میں منشیات کی لت کا بڑھتا خطرہ ایک مربوط اور ہمہ جہت حکمت عملی کا تقاضا کرتا ہے جس میں سرکاری محکمے، تعلیمی ادارے، والدین، سول سوسائٹی اور طبی ماہرین سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکریٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ، کمشنر سیکریٹری تعلیم رام نواس شرما، ڈائریکٹر سماجی بہبود کشمیر/جموں، ڈائریکٹر سکول تعلیم جموں/کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر/جموں، ڈائریکٹر کالجز، تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپل، اسپیشل سیکریٹری صحت و طبی تعلیم، جوائنٹ ڈائریکٹر اطلاعات (ہیڈ کوارٹر)، سٹیٹ ڈرگ کنٹرولر، سول سوسائٹی فورم، پرائیویٹ سکولز ایسوسی ایشن، غیر امدادی پرائیویٹ سکولز ایسوسی ایشن، پرائیویٹ کوچنگ سینٹرز ایسوسی ایشن کے نمائندگان، ممتاز شہری اور دیگر شراکت داروں نے شرکت کی۔ وزیر تعلیم نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں اور پرائیویٹ کوچنگ سینٹروں میں منظم سکریننگ پروگرام شروع کیے جائیں تاکہ خطرے سے دوچار طلبا کی جلد پہچان لگانے، بروقت مشاورت اور بحالی ممکن بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو نشہ آور اشیاء کے شکار ہونے سے بچانے کے لئے ابتدائی سطح پر احتیاطی اقدامات اور بیداری انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا: "تعلیمی ادارے صرف تعلیم کے مراکز نہیں بلکہ ذمہ دار اور صحت مند شہری تیار کرنے کے پلیٹ فارم بھی ہیں۔ ہمیں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ ہمارے تعلیمی کیمپس منشیات اور تمباکو کے اثرات سے مکمل طور پر پاک رہیں۔" سکینہ ایتو نے ایک مضبوط احتیاطی نظام کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے حکام کو ہدایت دی کہ منشیات، تمباکو نوشی اور نشہ آور اشیا کے نقصانات سے متعلق بیداری مہمات کو مزید تیز کیا جائے۔ انہوں نے سکولوں اور کالجوں کے آس پاس تمباکو اور ممنوعہ مصنوعات کی فروخت کا سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر ایسی تمام دکانوں کو بند کرنے کی ہدایت دی جو تعلیمی اداروں کے قریب سگریٹ اور دیگر تمباکو مصنوعات فروخت کرتے پائے جائیں تاکہ موجودہ قوانین اور ضوابط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر موصوفہ نے قانون عملانے والے اداروں اور ضلعی انتظامیہ کو بھی ہدایت دی کہ وہ باقاعدہ معائنہ کریں بالخصوص سکولوں اور کوچنگ سینٹروں کے اطراف انسداد تمباکو قوانین پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

وادی میں شبانہ

باری اس قدر شدید تھی کہ دیکھتے ہی دیکھتے ہر طرف سفیدی چھا گئی۔ انہوں نے بتایا کہ شدید نوعیت کی ژالہ باری کے نتیجے میں میوہ باغات میں کافی نقصان ہو گیا جبکہ کھیت کھلیانوں میں کافی تباہی مچ گئی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات کے ایک ترجمان کے مطابق وادی میں اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران کہیں کہیں بارش ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ وادی میں 23 مئی تک موسمی صورتحال ناساز رہنے کی امید ہے۔ اس دوران کہیں کہیں بارشیں ہو سکتی ہیں۔ ادھر محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں چند دنوں کے دوران بیشتر مقامات پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے جمعہ اور سنیچر وار کو کئی مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ ڈائریکٹر محکمہ موسمیات ڈاکٹر مختار احمد نے کہا کہ 23 سے 25 مئی تک موسم عام طور پر خشک رہنے کی توقع ہے۔ تاہم، دوپہر کے بعد کچھ مقامات پر بارش یا موسلا دھار بارش کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے 23 مئی کو موسم سے متعلق ممکنہ خطرات کے بارے میں ایک احتیاطی ایڈوائزری جاری کی ہے، خاص طور پر دیر سے دوپہر اور شام کے اوقات میں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ علاقوں میں شدید بارش مقامی سیلاب کا باعث بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطرے سے دوچار علاقوں کے لوگوں سے الرٹ رہنے اور خطرناک علاقوں میں جانے سے گریز کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ ادھر ملک کے مختلف حصوں میں گرمی بڑھنے کے ساتھ ہی انڈین محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ شمال مغربی ہندوستان، وسطی اور مشرقی ہندوستان کے میدانی علاقوں اور جزیرہ نما ہندوستان کے کچھ حصوں میں ہیٹ ویو سے لیکر شدید گرمی کی لہر برقرار رہنے کا امکان ہے۔ پی این آئی کے مطابق بھارت کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے پیشگوئی کی ہے کہ اگلے چھ سے سات دنوں کے دوران شمال مغربی ہندوستان، وسطی اور مشرقی ہندوستان کے میدانی علاقوں اور جزیرہ نما ہندوستان کے کچھ حصوں میں ہیٹ ویو سے لے کر شدید گرمی کی لہر برقرار رہنے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ 22 مئی سے 28 مئی تک اتر پردیش اور مدھیہ پردیش کے الگ تھلگ علاقوں میں ہیٹ ویو کے حالات کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ ودربھ، ساحلی آندھرا، یانم، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، اڈیشہ، تلنگانہ، جموں کشمیر، ہماچل پردیش، اور اتراکھنڈ کے کچھ حصوں میں 22 مئی اور 28 مئی کے درمیان مختلف تاریخوں میں گرمی کی لہر یا شدید گرمی کی لہر کے حالات دیکھنے کا امکان ہے۔

امرناتھ یاترا

روٹس پر سکیورٹی پلان مزید سخت کیا جا رہا ہے۔

چیف سیکرٹری نے

ایڈیشنل چیف سیکرٹری پبلک ورکس، پرنسپل سیکرٹری ہوم، کمشنر سیکرٹری ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی)، ڈویژنل کمشنر جموں/کشمیر، انسپکٹر جنرل آف پولیس ٹریفک، سیکرٹری ٹرانسپورٹ، ڈپٹی انسپکٹرز جنرل آف ٹریفک جموں/کشمیر، کمشنر میونسپل کارپوریشن جموں/سرینگر، ایس ایس پی ٹریفک سرینگر/جموں، وائس چیئرمین سرینگر ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایس ڈی اے)، ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز کشمیر/جموں اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے پرنسپل سیکرٹری ہوم کی سربراہی میں کمیٹی کی طرف سے پیش کی گئی سفارشات کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ان کے موثر نفاذ کیلئے ایک وقتی ایکشن پلان پر زور دیا۔ چیف سیکرٹری نے دونوں شہروں میں بلیک جموں کی نشاندہی اور ان کی اصلاح، بڑی سڑکوں کو چوڑا کرنے، روڈ یوں کی تخفیف اور جنکشن کی بہتری پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے تمام مجوزہ کاموں کیلئے فنڈنگ کے ذرائع کی واضح طور پر نشاندہی کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ان مداخلتوں کا مقصد جڑواں شہروں اور یوٹی کے دیگر شہری مراکز میں نقل و حرکت کی سہولیات کو بہتر بنا کر عام لوگوں کو انتہائی ضروری ریلیف فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (ایچ اینڈ یو ڈی ڈی) کو ہدایت دی کہ وہ یہ معاملہ محکمہ خزانہ کے ساتھ اٹھائے تاکہ جموں اور کشمیر میں ان پروجیکٹوں کی ہموار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ جائزے کے دوران چیف سیکرٹری نے مختلف محکموں کی طرف سے بڑے ٹریفک کوریڈورز کی بھیڑ کو کم کرنے، پارکنگ کی سہولیات کو بڑھانے، سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، پبلک ٹرانسپورٹ کو ہموار کرنے اور دونوں دار الحکومتوں میں ٹریفک مینجمنٹ کے ذہین نظام کو مضبوط بنانے کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ٹریفک کی نقل و حرکت کو ریگولیٹ کرنے اور آخری میل کنیکٹیویٹی کو بہتر بنانے کیلئے وقف ای رکشہ زونز کو بھی مطلع کر دیا گیا ہے۔ جموں میں چھ ای رکشا زون قائم کیے گئے ہیں جبکہ سرینگر شہر میں متعدد آپریشنل، فری اور محدود زونز کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں سے کچھ پہلے سے نافذ ہیں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے زیر غور ہیں۔ ٹریفک ریگولیشن کے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکرٹری کو بتایا گیا کہ دونوں شہروں میں کئی اہم مقامات پر یک طرفہ ٹریفک سسٹم متعارف کرایا گیا ہے جبکہ پر ہجوم کمرشل اور ہسپتال والے علاقوں میں اضافی نو وینڈنگ زونز کی تجاویز اسٹیک ہولڈرز اور مقامی حکام سے مشاورت کے بعد زیر عمل ہیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ تمام زیر التوا کاموں کو تیز کیا جائے، پراجیکٹ کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے اور جڑواں شہروں میں ٹریفک کی نقل و حرکت اور مسافروں کی سہولت میں واضح بہتری کو یقینی بنایا جائے۔

فاروق نے جموں کشمیر

کرتے ہوئے کہا کہ "یہ سب انہوں نے ہی کیا۔ آرٹیکل 370 کس نے ختم کیا؟ 35اے کس نے ختم کیا؟ اس کے ذمہ دار وہی ہیں۔" بظاہر 2015 میں پی ڈی پی اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے اتحاد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے رہنما نے پارٹی کو جموں و کشمیر کی "تباہی" کا ذمہ دار قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ہماری ریاست کی تباہی کے ذمہ دار ہیں۔ یہ شور مچا رہے ہیں، ان کا کام کیا ہے؟" فاروق عبداللہ نے مزید الزام لگایا کہ پی ڈی پی قیادت نے اپنے ماضی کے سیاسی فیصلوں کے نتائج پر خود احتسابی نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ "انہیں کوئی شرم نہیں۔ یہ ہمیں تباہی کی طرف لے گئے اور اب شور مچا رہے ہیں۔ پہلے انہیں اپنے آپ کو دیکھنا چاہیے اور یہ بھی کہ انہوں نے یہاں کے لوگوں کے لیے کتنی مشکلات پیدا کیں۔" سدرا، جموں میں گوجر اور بکروال خاندانوں کے مکانات کی حالیہ مسماری کے معاملے پر، جس نے سیاسی تنازع کو جنم دیا ہے، سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس معاملے میں جموں و کشمیر حکومت شامل نہیں ہے۔ فاروق عبداللہ نے کہا کہ انہدامی کارروائیوں کی تحقیقات جاری ہیں اور الزام لگایا کہ اسی نوعیت کی کارروائیاں جموں کے کئی دیگر علاقوں میں بھی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہم اس میں شامل نہیں ہیں۔ جنہوں نے یہ کیا ان کی تحقیقات ہو رہی ہیں۔ یہ صرف سدرا میں نہیں بلکہ جموں کے کئی مقامات پر لوگوں کے خلاف ایسی کارروائیاں ہوئی ہیں۔" نیشنل کانفرنس کے رہنما نے سرحدی علاقوں میں رہنے والی گوجر برادری کے کردار کا بھی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مشکل حالات میں ہمیشہ سکیورٹی کوششوں کی حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں جانتا ہوں کہ سرحدوں پر سب سے بڑے ہمدرد وہی تھے، جنہوں نے انہیں روکا"، بظاہر سرحدی علاقوں کے رہائشیوں کی دراندازی روکنے اور نگرانی برقرار رکھنے میں خدمات کا حوالہ دیتے ہوئے۔ جموں و کشمیر میں نیشنل کانفرنس اور کانگریس اتحاد کے اندر اختلافات سے متعلق سوال پر فاروق عبداللہ نے اسے افواہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اتحاد برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میرے خیال میں یہ سب ہمارے مخالفین کہہ رہے ہیں۔ اتحاد قائم ہے، کچھ نہیں ہوگا۔

ہائی کورٹ نے 14 سالہ

کر دی۔ 23 صفحات پر مشتمل فیصلے میں جسٹس وسیم صادق نرگل نے سرینگر بنچ میں کہا کہ آئینی عدالتیں ماہر ڈاکٹروں کی اس رائے کو نظر انداز نہیں کر سکتیں جس میں حمل کے اس مرحلے پر اسقاط حمل کو خطرناک قرار دیا گیا ہو، خاص طور پر جب ڈاکٹروں کے مطابق اس سے زچگی کے دوران سنگین پیچیدگیاں اور مستقبل میں تولیدی صحت کو مستقل نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو۔ تاہم عدالت نے "پیرنس پیٹریا" کے اصول کا استعمال کرتے ہوئے جموں و کشمیر انتظامیہ کو ہدایت دی کہ نابالغ متاثرہ لڑکی اور پیدا ہونے والے بچے کو مکمل طبی سہولیات، کونسلنگ، تحفظ اور بازآبادکاری فراہم کی جائے۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق عدالت نے یہ بھی کہا کہ "اگر نومولود کو گود دینے کی ضرورت پیش آئے تو اس سے متعلق تمام کارروائی جووینائل جسٹس ایکٹ 2015 کے تحت انجام دی جائے۔" کورٹ کا یہ فیصلہ متاثرہ کے والد کی جانب سے دائر کی گئی درخواست کے بعد سامنے آیا۔ متاثرہ مبینہ طور زیادتی کے بعد حاملہ ہوئی تھی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ڈی ایچ پورہ، کولگام میں ایف آئی آر نمبر 38/2026 پہلے ہی درج کی جا چکی تھی اور ملزم عدالتی تحویل میں بتایا گیا ہے۔ فیصلے کے مطابق جب درخواست عدالت میں دائر کی گئی تب حمل 25 ہفتے اور پانچ دن سے تجاوز کر چکا تھا۔ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی کولگام نے لڑکی کو "دیکھ بھال اور تحفظ کی محتاج بچی" قرار دیتے ہوئے فوری قانونی اور طبی مداخلت کی سفارش کی تھی۔ درخواست گزار نے میڈیکل ٹرمنیشن آف پریگننسی ایکٹ 1971 کے تحت مقررہ مدت سے زیادہ ہونے کے باوجود حمل ختم کرنے کی اجازت مانگی تھی۔ موقف اختیار کیا گیا تھا کہ حمل جاری رہنے سے بچی کی ذہنی و جسمانی صحت، تعلیم اور مستقبل بری طرح متاثر ہوگا۔ درخواست گزار کی وکیل آصفہ رشید نے عدالت میں دلیل دی کہ 14 سالہ زیادتی متاثرہ لڑکی کو حمل جاری رکھنے پر مجبور کرنا آرٹیکل 21 کے تحت اس کے "حق زندگی، وقار اور جسمانی خود مختاری" کی خلاف ورزی ہوگی۔ ہائی کورٹ نے مختلف شعبوں کے ماہرین پر مشتمل ایک میڈیکل بورڈ تشکیل دیا اور ہدایت جاری کی کہ وہ جائزہ لے کہ کیا حمل محفوظ طریقے سے ختم کیا جا سکتا ہے؟ بعد میں میڈیکل بورڈ نے عدالت کو بتایا کہ حمل کے اس مرحلے پر اسقاط حمل سے "انتہائی سنگین طبی پیچیدگیوں" کا خطرہ ہے اور اس سے نابالغ لڑکی کی جان بھی جا سکتی ہے۔ فیصلے میں بورڈ کی رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ حمل ختم کرنے کی کوشش کے نتیجے میں طویل اور ناکام زچگی عمل، رحم نکالنے کی نوبت، شدید خون بہنا، انفیکشن، آئی سی یو میں داخلے کی ضرورت، کئی بار خون کی منتقلی اور مستقبل میں بانجھ پن جیسے خطرات پیدا ہو سکتے ہیں۔ بورڈ نے بچے کے لیے بھی سانس کی شدید تکلیف اور پیدائش کے فوراً بعد موت کے خطرات ظاہر کیے۔ جسٹس نرگل نے سپریم کورٹ آف انڈیا کے ایک حالیہ فیصلے سے موجودہ معاملے کو مختلف قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کیس میں میڈیکل بورڈ نے نابالغ لڑکی کو اس عمل کے لیے جسمانی طور پر موزوں قرار دیا تھا۔ عدالت نے کہا: "حمل ختم کرنے کا حق ایک مکمل اور غیر محدود حق نہیں سمجھا جا سکتا جو طبی حقائق اور ماہرین کی رائے سے الگ ہو۔" فیصلے میں مزید کہا گیا کہ عدالتیں طبی ماہرین کی رائے کی جگہ اپنی رائے نہیں دے سکتیں۔ جسٹس نرگل نے کہا: "عدالتوں سے یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ ماہر اور سپر اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کی رائے کے مقابلے میں اپنی رائے نافذ کریں، کیونکہ یہی ماہرین ایسے معاملات کی طبی موزونیت، حفاظت اور نتائج کا جائزہ لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔" عدالت نے زور دیتے ہوئے کہا کہ سب سے اہم بات نابالغ حاملہ لڑکی کی جان کا تحفظ ہے۔ فیصلے میں کہا گیا، "محض ہمدردی کی بنیاد پر ایسا حکم جاری نہیں کیا جا سکتا جس سے متعلقہ شخص کی جان خطرے میں پڑ جائے۔" "پیرنس پیٹریا" کے اصول کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ جب ایک طرف نفسیاتی صدمہ اور دوسری طرف طبی خطرہ موجود ہو تو زندگی کا تحفظ ترجیح ہونی چاہیے۔ عدالت نے کہا کہ حمل اس مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جہاں بچے کی نشوونما کافی حد تک مکمل ہو چکی ہے اور اسقاط حمل خود ایک پیچیدہ اور خطرناک طبی عمل بن گیا ہے۔ درخواست مسترد کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے گورنمنٹ للہ دید ہسپتال کو ہدایت دی کہ متاثرہ لڑکی کو زچگی سے پہلے اور بعد میں مفت علاج، ادویات، تمام ٹیسٹ، خوراک اور کونسلنگ فراہم کی جائے۔ ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو تمام علاج اور زچگی سے متعلق انتظامات کی نگرانی کے لیے نوڈل افسر مقرر کیا گیا۔ عدالت نے سرینگر اور کولگام کے متعلقہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو بھی ہدایت دی کہ ضرورت پڑنے پر متاثرہ کو مکمل سکیورٹی اور تحفظ فراہم کیا جائے اور اس کی شناخت اور طبی حالت کو مکمل خفیہ رکھا جائے۔ اس کے علاوہ عدالت نے مشن وتسالیہ، چائلڈ ویلفیئر کمیٹی اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ نومولود کی دیکھ بھال اور اگر ضرورت ہو تو گود لینے سے متعلق تمام قانونی کارروائی جووینائل جسٹس ایکٹ کے تحت مکمل کی جائے۔ جسٹس نرگل نے کہا کہ جووینائل جسٹس کا نظام جنسی زیادتی کے متاثرہ بچوں سمیت ایسے تمام بچوں کی دیکھ بھال، تحفظ اور بازآبادکاری کے لیے ایک جامع اور بچوں پر مبنی قانونی ڈھانچہ فراہم کرتا ہے۔ عدالت نے فیصلے کے اختتام پر گورنمنٹ للہ دید ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، مشن وتسالیہ کے نوڈل افسر اور کولگام و سرینگر کے ایس ایس پیز کو ہدایت دی کہ متاثرہ لڑکی اور بچے کی صحت، فلاح اور بازآبادکاری سے متعلق ماہانہ رپورٹس عدالت میں پیش کی جائیں۔

خاتون نے جہلم میں

سرچ آپریشن میں مصروف تھی، فوراً حرکت میں آئی اور خاتون کو تیز بہتے پانی سے محفوظ نکال کر کنارے تک پہنچایا۔ ٹیم نے ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد خاتون کو مزید علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا۔ ایس ڈی آر ایف کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق خاتون گھریلو تنازعات کے شدید دباؤ میں تھی اور اسی ذہنی پریشانی کے سبب اس نے انتہائی قدم اٹھایا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لے کر مزید تفتیش شروع کر دی ہے تاکہ خاتون کی ذہنی حالت، گھریلو پس منظر اور دیگر حالات کا تفصیلی جائزہ لیا جا سکے۔ ادھر تین روز قبل دریائے جہلم میں چھلانگ لگا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے والے نوجوان کی تلاش جمعہ کے روز بھی جاری رہی۔ ایس ڈی آر ایف، مقامی پولیس اور رضا کاروں پر مشتمل ریسکیو ٹیمیں مسلسل دریا کے مختلف مقامات پر تلاشی مہم چلا رہی ہیں، تاہم اب تک نوجوان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق نوجوان نے منگل کی شام شہر کے مصروف پل کے نزدیک دریائے جہلم میں چھلانگ لگائی تھی، جس کے بعد علاقے میں افراتفری مچ گئی تھی۔ اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئی تھیں، مگر تیز بہاؤ ہونے کی وجہ سے فوری طور پر اسے تلاش نہیں کیا جا سکا۔ حکام نے بتایا کہ تلاش مہم کو مزید وسعت دیتے ہوئے جدید آلات، موٹر بوٹس اور غوطہ خوروں کی مدد لی جا رہی ہے۔ دریائے جہلم کے نچلے بہاؤ کی طرف بھی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں تاکہ کسی ممکنہ مقام پر نوجوان کا پتا لگایا جا سکے۔ اہل خانہ شدید صدمے کی حالت میں ہیں اور مسلسل ٹیموں کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ مقامی لوگوں نے بھی ریسکیو اہلکاروں کی مدد کے لیے اپنے وسائل فراہم کیے ہیں۔ حکام نے کہا کہ تلاش کا سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا جب تک نوجوان کا سراغ نہیں مل جاتا۔

کانگریس این سی اتحاد

دیا، اب اس پر سوال اٹھانا کانگریس کے صدر اور راہول گاندھی جی کے فیصلے کی توہین کرنا ہے۔ "انہوں نے یاد دلایا کہ سینئر قائدین کے سی وینوگوپال، ملکارجن کھرگے اور انہوں نے خود این سی صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ سے قبل از انتخابات معاہدے کو حتمی شکل دینے کے لئے ملاقات کی تھی۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ عوام نے یہ کہا کہ اگر راہل گاندھی اور کھرگے کی مداخلت نہ ہوتی تو دونوں پارٹیوں کے لیے نتائج مختلف ہو سکتے تھے۔ اتحاد کے خلاف عوامی طور پر بولنے والوں کے خلاف تادیبی کارروائی کے مطالبہ پر، کانگریس جے کے سربراہ نے کہا، "ابھی تک نہیں۔ اگر کوئی پکل کی گئی تو آپ کو پتہ چل جائے گا۔" جے کے پی سی سی کے سربراہ نے بھی وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خزانہ پر اقتصادیات کو نہ سمجھنے کا الزام لگایا۔ "راہول گاندھی جی نے پہلے ہی معاشی بدحالی کا اشارہ دیا تھا۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ملک کے معاملات کو سنبھالنے والے سمجھتے ہیں کہ وہ ایک چھوٹی ریاست یا میونسپلٹی چلا رہے ہیں۔ ملک چلانا بہت بڑی بات ہے۔ جموں میں انہدام کی حالیہ مہم پر، کرا نے متاثرہ خاندانوں کی بحالی اور معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے سوال کیا، "اگر وزیر جنگلات نے خود کہا کہ یہ جنگلات کی زمین نہیں ہے، تو انہدام کا حکم کس نے دیا؟ پولیس کس کے حکم پر پہنچی؟" انہوں نے مناسب طریقہ کار پر اصرار کیا، جس میں مناسب نوٹس بھی شامل ہیں، اور کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو "دو انتظامیہ کے درمیان کچلا جا رہا ہے۔"

سکینہ ایتو نے بڈگام

کے اسپیشل سیکریٹری، ڈائریکٹر سکول تعلیم کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر کالجز، محکمہ سکولی تعلیم، ڈائریکٹر پلاننگ / ڈائریکٹر فائنانس سکولی تعلیم، اعلیٰ تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات، تمام متعلقہ محکموں کے ایڈیشنل سیکریٹریز، سی ایم او بڈگام، سی ای او بڈگام، بی ایم او بڈگام اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے مختلف سکیموں کے تحت حاصل شدہ پیش رفت کا جائزہ لیا اور حلقے میں جاری بنیادی ڈھانچے کی ترقیاتی سرگرمیوں کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ قریبی تال میل برقرار رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ معیار پر سمجھوتہ کئے بغیر منصوبوں کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے گورنمنٹ ڈگری کالج سویہ بگ کے حوالے سے جاری تعمیراتی کاموں میں تیزی لانے کی ہدایت دی تاکہ یہ منصوبہ بروقت مکمل ہو کر عوام کے استعمال کے لئے وقف کیا جا سکے۔ انہوں نے تمام جاری ترقیاتی منصوبوں پر عوامی مفاد کے لئے وقت پر مکمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے توجہ دی گئی۔ وزیر موصوفہ نے بڈگام حلقے کے دیگر ترقیاتی پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ عوامی نمائندے کی جانب سے اٹھائے گئے تمام مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور ان کے فوری ازالے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ انہوں نے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے سیٹلائٹ کیمپس کو مستقل کیمپس میں فعال بنانے کے لئے تمام رکاوٹوں کو دور کرنے پر بھی زور دیا۔ وزیر صحت سکینہ ایتو نے صحت شعبے کا جائزہ لیتے ہوئے حلقے میں طبی اداروں کی کارکردگی، طبی عملے، ادویات، تشخیصی سہولیات اور مریضوں کی نگہداشت سے متعلق تفصیلی معلومات طلب کیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ موجودہ فرق کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ صحت ادارے عوامی ضروریات پوری کرنے کے لئے مکمل طور پر سہولیات سے آراستہ ہوں۔ انہوں نے محکمہ صحت کو شہروں اور قصبوں کے صحت اداروں میں عملے کو معقول بنانے کی ہدایت دی تاکہ دیہی اور دور دراز علاقوں میں موجود عملے کی کمی کو پورا کیا جا سکے۔

دفعہ 370 کی

کورٹ کے جنوری 2023 کے اس حکم کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا، جس میں اسے یو اے پی اے اور سابق آئی پی سی کی مختلف دفعات کے تحت درج مقدمے میں ضمانت دینے سے انکار کیا گیا تھا۔ استغاثہ کا الزام ہے کہ یہ کیس ایک انٹیلی جنس رپورٹ کے بعد درج کیا گیا تھا جس میں وادی میں دہشت گردی کی نئی شکل ـــ یعنی 'ہائبرڈ دہشت گردوں' ـــ کی بھرتی اور منصوبہ بندی کی نشاندہی کی گئی تھی۔

اراکین اسمبلی اور

عوامی فلاحی مسائل، ترقیاتی امور اور شعبہ جاتی مطالبات سے آگاہ کیا۔ ممبر قانون ساز اسمبلی اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اور رکن اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر نے حلقہ سے متعلق متعدد معاملات پر تبادلہ خیال کیا اور اپنے اپنے حلقوں میں عوامی بنیادی ڈھانچے کی بہتری، واٹر سپلائی سکیموں میں توسیع، آبپاشی سہولیات اور دیگر ترقیاتی کاموں میں بہتری کے لئے وزیر سے مداخلت کی درخواست کی۔ دوران ملاقات اراکین اسمبلی نے جاری ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل اور عوامی خدمات کی فراہمی سے متعلق مسائل کے فوری حل کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے شہری سہولیات کو مضبوط بنانے، بنیادی ڈھانچے کی بہتر کے علاوہ آبپاشی کے نیٹ ورک کی نگاہ ثانی کے عمل کی جلد تکمیل کو اجاگر کرنے سے متعلق کئی مطالبات بھی پیش کئے۔ اراکین اسمبلی کے علاوہ مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے متعدد وفود اور افراد نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور اپنے مسائل و مطالبات پیش کئے۔ جل جیون مشن کے ٹھیکیداروں کے ایک وفد نے مشن کے تحت جاری کاموں کی انجام دہی سے متعلق مسائل اور ادائیگیوں و دیگر طریقہ کار سے متعلق معاملات کے بروقت حل کا مطالبہ کیا تاکہ منصوبوں پر کام بلا رکاوٹ جاری رہ سکے۔ وفد نے وزیر سے اپیل کی کہ وہ مشن کے تحت کئے جانے والے کاموں کی بلا تعطل پیش رفت کو یقینی بنانے کے لئے ضروری مداخلت کریں۔ محکمہ اری کیشن کے موسمی مزدوروں پر مشتمل ایک اور وفد نے اپنے دیرینہ مسائل پیش کئے اور ان کے حل کی درخواست کی۔ وفد نے اپنے مطالبات میں ہمدردانہ غور اور فلاحی اقدامات کی اپیل کی۔ دیگر مختلف وفود اور افراد نے اپنے علاقوں میں پینے کے پانی کی فراہمی، آبپاشی سہولیات، عوامی بنیادی ڈھانچے اور دیگر مقامی مسائل سے متعلق امور وزیر موصوف کے گوش گزار کئے۔ وزیر جل شکتی جاوید رانا نے تمام وفود کے مسائل بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ ملاقاتوں کے دوران اٹھائے گئے تمام حقیقی مسائل اور مطالبات پر ترجیحی بنیادوں پر زیر غور لایا جائے گا۔ انہوں نے عوامی شکایات کے بروقت ازالے اور جوابدہ طرز حکمرانی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ جاوید رانا نے کہا کہ حکومت عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید موثر بنانے اور ترقیاتی فوائد کو شفاف انداز میں معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ وفود اور افراد کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل پر مناسب کارروائی عمل میں لائی جائے۔

اونتی پورہ میں منشیات

مناسبت سے متعلقہ تھانے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 125/2026 درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

ایک سال آٹھ ماہ

حالات میں نظر بندی ایک تعزیری کارروائی کی شکل اختیار کر لیتی ہے، جو قانون کی روح کے منافی ہے۔ "مبینہ طور پر جعفر حسین شیخ کے خلاف منشیات کی غیر قانونی نقل و حمل سے متعلق الزامات تھے۔ تاہم عدالت نے کہا کہ انتظامیہ اس بات کا کوئی معقول جواز پیش نہیں کر سکی کہ نظر بندی کے حکم میں اتنی طویل تاخیر کیوں ہوئی۔ عدالت نے نظر بندی کا حکم منسوخ کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ اگر درخواست گزار کسی دیگر مقدمے میں مطلوب نہیں ہے تو اسے فوری طور پر رہا کیا جائے۔ اس فیصلے کو قانونی ماہرین نے ایک اہم نظیر قرار دیا ہے، جو احتیاطی نظر بندی کے غلط اور بے جا استعمال کو روکنے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

سرینگر میں جعلی

کہ "Customsshine Turbo" نامی ایک انسٹاگرام پیج، جو مبینہ طور پر نگین پل کے قریب عشائی باغ سرینگر میں سرگرم تھا، اس کاروبار میں ملوث پایا گیا۔ الزامات کی تصدیق کیلئے شکایت کنندہ نے خود کو گاہک ظاہر کرتے ہوئے رابطہ کیا۔ اس دوران نعمان اقبال نامی شخص نے مبینہ طور یقین دہانی کرائی کہ گاڑی کی رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (آر سی) سے لیزر کو ڈاؤنلوڈ کر کے اصل جیسی جعلی ایچ ایس آر پی پلیٹس تیار کی جا سکتی ہیں۔ ملزم نے پلیٹس کی قیمت 1600 روپے بتائی اور شکایت کنندہ کی گاڑی کے رجسٹریشن نمبر والی جعلی پلیٹس کی تصاویر بھی ارسال کیں۔ ایف آئی آر میں کہا گیا کہ 2002 کے پارلیمنٹ حملے کے بعد گاڑیوں کی شناخت مضبوط بنانے اور جرائم و دہشت گردی میں گاڑیوں کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ایچ ایس آر پی نظام متعارف کیا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے دو افراد، نعمان اقبال بٹ ساکن بانڈی پورہ اور فاضل رفیق جان ساکن ٹانگ باغ سرینگر، کو طلب کیا۔ دونوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے "Customs shine Turbo" اور "Plates Elite Nishant" جیسے انسٹاگرام پیجز کے ذریعے ایچ ایس آر پی طرز کی نمبر پلیٹس منگوائی تھیں۔ ملزمان نے پولیس کو بتایا کہ ابتدا میں یہ پلیٹس صرف "خوبصورتی" اور سوشل میڈیا ریلز بنانے کیلئے خریدی گئی تھیں لیکن بعد میں دوستوں اور جاننے والوں کی دلچسپی بڑھنے پر وہ دوسروں کیلئے بھی پلیٹس منگوانے لگے۔ وہ فی پلیٹ 1400 روپے وصول کرتے تھے اور تقریباً 400 روپے منافع کماتے تھے۔

جموں میں نوجوان

کیا، جہاں ڈاکٹروں نے بتایا کہ وہ 80 فیصد جھلس چکی ہیں اور تشویشناک حالت میں زیر علاج ہیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق واقعے کی بنیادی وجہ نوجوان جوڑے کے درمیان کشیدہ تعلقات تھے۔ افسر نے کہا کہ خاتون کا بیان رات دیر گئے اسپتال میں مجسٹریٹ کی موجودگی میں ریکارڈ کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق خاتون نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ گزشتہ دو سے تین دن سے اپنے بوائے فرینڈ سے بات کرنے کی کوشش کر رہی تھیں، لیکن وہ ان کی کوئی کال نہیں اٹھا رہا تھا۔ خاتون نے بتایا کہ ان کا خود کو مارنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا بلکہ وہ صرف شدید غصے اور جذبات میں آ کر اس انتہائی اقدام کی جانب مائل ہو گئیں۔ پولیس نے معاملے کی نسبت ایک مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔

جموں و کشمیر بانیو

وارڈن کشمیر توحید احمد دیوا، ایف ایس سری نگر سرکل ہمرتا شرما، ایف ایس ارتھ عرفان علی شاہ اور ممبر بائیو ڈائیورسٹی کونسل کشمیر یونیورسٹی سے پروفیسر انظر کھورو کے علاوہ مختلف صوبائی فارسٹ افسران، رینج افسران اور جموں و کشمیر بھر سے بائیو ڈائیورسٹی مینجمنٹ کمیٹیوں کے ارکان نے شرکت کی۔ شیتل نندا نے اپنے خطاب میں کہا کہ حیاتیاتی تنوع کا عالمی دن انسانیت کے فطرت پر گہرے انحصار کی یاد دہانی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "انسانوں پر حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی بنیادی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیوں کہ ہماری بقا اسی پر منحصر ہے۔" انہوں نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان توازن قائم رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اقتصادی ترقی فطرت کی قیمت پر نہیں ہونی چاہیے۔ اس موقع پر انہوں نے کونسل کو خطے کے نباتات، حیوانات اور پرندوں کی اقسام کی جامع فہرست تیار کرنے کی ہدایت دی اور نایاب انواع کے تحفظ کے لئے ایکس سیٹو (آف سائٹ) کنزرویشن ایریاز بنانے کی وکالت کی۔ سرویش رائے نے جموں و کشمیر کے منفرد ماحولیاتی اثرات کا خاکہ پیش کیا کہ خطے کے 48 فیصد جغرافیائی رقبے پر جنگلات ہیں جن میں سے 25 فیصد وائلڈ لائف پروٹیکٹڈ ایریاز کے لئے مختص ہے۔ انہوں نے جنگلات کی جانب سے فراہم کی جانے والی ماحولیاتی خدمات جیسے پانی کی صفائی اور پولینیشن کی اہمیت بیان کی اور خطے کی نان ٹمبر فارسٹ پروڈکٹس (این ٹی ایف پیز) کی اقتصادی اہمیت کی نشاندہی کی۔ انہوں نے کہا، "ہماری مقامی بائیو ڈائیورسٹی مینجمنٹ کمیٹیوں نے گزشتہ تین برسوں میں 25 کروڑ روپے جمع کیے ہیں" اور آئندہ نسلوں کے لئے دواؤں کے پودوں کے تحفظ کی خاطر ان کی دیرپا پیداوار پر زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہانگل، براؤن بیئر، بلیک بیئر اور تاکیر جیسی اہم جنگلی انواع کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سے قبل چتر بھوج بہیرا نے شرکا کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ حیاتیاتی تنوع صرف گھنے جنگلات تک محدود نہیں بلکہ زرعی اور ثقافتی تنوع کو بھی شامل کرتا ہے جن کا تحفظ مستقبل کی غذائی سلامتی کے لئے ناگزیر ہے۔ انہوں نے انسان اور جنگلی حیات کے درمیان تنازعے کی بنیادی وجوہات پر روشنی ڈالی اور جموں و کشمیر بھر میں فعال 2,490 بائیو ڈائیورسٹی مینجمنٹ کمیٹیوں کے کردار کو سراہا۔ پروفیسر انظر کھورو نے سائنسی تناظر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان دنیا کے صرف 20 میگا ڈائیورس ممالک میں سے ایک ہے جہاں دنیا کے 36 بائیو ڈائیورسٹی ہاٹ سپاٹس میں سے 4 موجود ہیں۔ انہوں نے ہمالیائی ماحولیاتی نظام کی بھرپور تنوع پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہاں 12,000 پھول دار پودوں کی اقسام پائی جاتی ہیں جن میں سے 5,000 صرف کشمیر میں موجود ہیں۔ انہوں نے حقیقی دیرپائی کے حصول کے لئے ترقیاتی طریقوں میں "کورس کی اصلاح" کی ضرورت پر زور دیا۔ پروگرام کا اختتام حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کے اجتماعی عہد کے ساتھ ہوا اور ممتاز ماہر ماحولیات نذیر نے نظر نے سرکاری حلف پڑھ کر سنایا۔ اس موقع پر کشمیر کے بائیو ڈائیورسٹی اٹلس کی رسم رونمائی انجام دی گئی۔

ترال میں تباہ کن

بتایا کہ شدید نوعیت کی اس ژالہ باری نے بڑے پیمانے پر فصلوں اور سبزی کیاریوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ اگر بروقت مدد فراہم نہ کی گئی تو ان کے لیے اس نقصان کی بھرپائی مشکل ہو جائے گی۔ کسانوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نقصان کا فوری طور پر جائزہ لے کر متاثرہ کسانوں کو مالی امداد دی جائے تاکہ کسان اپنے نقصان کی کچھ تلافی کر سکیں۔ عوامی مطالبے میں یہ بھی شامل ہے کہ سیبوں کو انشورنس کے دائرے میں لایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے قدرتی آفات کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کی تلافی ممکن ہو سکے۔ اس دوران ممبر اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک نے ترال کے مختلف علاقوں میں آج صبح ہوئی ژالہ باری پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے بتایا کہ علاقے کے متاثرہ کسانوں کو معقول معاوضہ ملنا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اس مسئلے کو آج ہی صوبائی کمشنر ڈپٹی کمشنر پلوامہ اور وزیر زراعت کی نوٹس میں لا رہے ہیں تاکہ متاثرہ کسانوں کو معقول معاوضہ فراہم کیا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ کے مشیر

دوران اُٹھائے گئے عوامی شکایات کے ترجیحی بنیادوں پر ازالے کے لئے متعلقہ افسران کو موقعہ پر ہی کئی ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے وفود کے سربراہان سے بھی کہا کہ اپنے مسائل متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھائیں تاکہ بروقت حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ مشیر موصوف سے ملاقات کرنے والے وفود میں جی جی سی گرباجا ساتھیہ (این جی او) کا ایک وفد بھی شامل تھا جس نے علاقائی ترقی اور سماجی بہبود سے متعلق اہم مسائل پیش کئے۔ ہٹنڈ دی ویلفیئر بورڈ کے سٹیرنگ فورم کے ایک وفد نے ہٹنڈ دی علاقے کے عوامی ترقیاتی مسائل کے حل کا مطالبہ کیا۔ چیئرمین سٹیزنز کو آپریٹیو بینک لمیٹڈ جموں کی قیادت میں ایک اور وفد نے بینک سے متعلق فوری نوعیت کے معاملات اجاگر کئے اور مداخلت کی درخواست کی۔ محکمہ ریونیو کے ریٹائرڈ مائیگرنٹ ملازمین کے ایک وفد نے اپنی ملازمت کی مدت کو آن ڈیوٹی قرار دینے اور زیر التوا پنشنی اور ریٹائرمنٹ فوائد کی جلد منظوری کے لئے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا۔ چھل علاقے کے ایک وفد نے پچھل میں کیندریہ ودیالیہ کی زمین کا مسئلہ اُٹھایا اور مقامی کمیونٹی کے فائدے کے لئے ادارے کی ترقیاتی ضروریات پر تبادلہ خیال کیا۔ جے کے پی ایس سی اور جے کے ایس ایس بی امیدواروں کے ایک وفد نے بھرتیوں اور امتحانات سے متعلق شکایات پیش کیں جن میں بھرتی عمل میں تاخیر اور غیر یقینی صورتحال شامل تھی جو جموں و کشمیر بھر کے امیدواروں کو متاثر کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ کٹھوعہ کے کچھ افراد اور گروپوں نے بھی مشیر موصوف سے ملاقات کی۔ ناصر اسلم وانی نے کہا کہ رابطہ اقدام حکومت اور شہریوں کے درمیان براہ راست رابطے کو مضبوط بنانے اور شکایات کے فوری ازالے کے لئے شروع کیا گیا ہے۔ انہوں نے اُٹھائے گئے مسائل کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ عوامی رسائی پروگرام کے دوران جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ مقررہ مدت میں معاملات نمٹائے جا سکیں۔ اس عوامی رسائی پروگرام میں اسپیشل سیکرٹری رابطہ سہیل نور شاہ، ایڈیشنل سیکرٹری عزیز احمد، انڈر سیکرٹری انوشرما اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

روبیندر رینہ کے

یہ شفاف طرز حکمرانی کے منافی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ تبادلہ نظام بدعنوانی اور سیاسی سرپرستی کو فروغ دے رہا ہے، جبکہ عوامی مسائل جیسے بے روزگاری، ترقیاتی کام، بنیادی ڈھانچہ اور سیاحت پس پشت ڈال دیے گئے ہیں۔ ڈاکٹر ابھیجیت جسروٹیا نے زور دے کر کہا کہ بی جے پی کسی بھی قسم کے اختیارات کے غلط استعمال کے خلاف آواز بلند کرتی رہے گی اور عوام کے مفاد کے لئے شفاف اور جوابدہ حکمرانی کا مطالبہ کرتی رہے گی

سیمو ترال میں

مطابق خواتین پولیس اسٹیشن رام باغ سرینگر کے قریب ایک موٹر سائیکل حادثے میں دو نوجوان شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ حکام کے مطابق خواتین پولیس اسٹیشن کے قریب سڑک کے کنارے دو موٹر سائیکل سواروں کو حادثہ پیش آیا۔ جس کے بعد دونوں کو مقامی لوگوں نے فوری طور پر علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر منتقل کیا۔ اسپتال ذرائع کا کہنا ہے کہ دونوں زخمی نوجوانوں کی حالت تشویشناک ہے۔ زخمیوں کی فوری طور پر شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ یہ واقعہ موٹر سائیکل کے حادثے کی وجہ سے پیش آیا، کیونکہ موٹر سائیکل جائے وقوع کے قریب پڑی ہوئی تھی۔ پولیس کے ایک سینئر افسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سڑک حادثے میں دو نوجوان زخمی ہو گئے جو اسپتال میں زیر علاج ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاملے سے متعلق کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

پلوامہ میں جنگلی

آئی۔ لوگوں نے الزام لگایا کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو انسانی جانوں کو بھی خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ مقامی آبادی نے انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ فوری طور پر جنگلی جانوروں کی نگرانی، ان کی نقل و حرکت کو محدود کرنے کے اقدامات، اور متاثرہ علاقوں میں مناسب گشت کو یقینی بنایا جائے تاکہ لوگوں کا خوف کم ہو اور زرعی نقصان کا سلسلہ رک سکے۔ ادھر انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ وائلڈ لائف اہلکاروں کی اضافی ٹیمیں علاقے میں روانہ کی جا رہی ہیں اور حالات پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے، تاہم مقامی لوگ مطالبہ کر رہے ہیں کہ زمینی سطح پر موثر اور فوری کارروائی ہی اس بڑھتی ہوئی مشکل کا حل ہے۔

سرکردہ دانشور

مختلف پیشہ ور شعبوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ یہ پروگرام سپریم کورٹ آف انڈیا کے سینئر وکیل ایڈوکیٹ ظفر اے شاہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تقریب میں ڈاکٹر جی این وار، معروف ماہر تعلیم، پی ایس اے چیف پیٹرن اور تسا جوائنٹ سیکریٹری؛ ناصر حمید خان، سیکریٹری امر سنگھ کلب سرینگر؛ ڈاکٹر معروف شاہ، ڈپٹی ڈائریکٹر ریسرچ ایگریکلچر اینڈ شیپ ہسبنڈری؛ معروف سماجی کارکن محترمہ تسنیم اختر؛ بلال احمد بٹ، ریاستی صدر پرائیویٹ اسکولز ایسوسی ایشن (پی ایس اے)؛ ڈاکٹر شہزادہ سلیم، نوڈل آفیسر وسٹیٹ ریسورس پرسن سوشل ویلفیئر (آئی سی ڈی ایس)؛ جی ایم لون، چیئرمین برلا اوپن مائنڈز انٹرنیشنل اسکول؛ شوکت چودھری، چیئرمین چودھری گروپ وصدر (یو پی ایس سی سی)؛ ڈاکٹر فیاض احمد بٹ (ای پی ایم ایچ اینڈ ایم)؛ پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید گنائی، سابق سربراہ کیمونٹی میڈیسن سکمز سرینگر؛ ڈاکٹر شازیہ کوثر، اسسٹنٹ پروفیسر سائیکاٹری کشمیر میڈیکل کالج؛ محترمہ یاسمین رشید بٹ، چیئرمین ایم ڈی وائی اے ایس گروپ ایل ایل سی؛ ایڈوکیٹ رافعہ سیلانی؛ ڈاکٹر فضل روب، کنسلٹنٹ سائیکاٹرسٹ جی ایم سی سرینگر؛ ایڈوکیٹ بشیر صدیقی، سینئر وکیل جموں و کشمیر ہائی کورٹ؛ پروفیسر ڈاکٹر مسعود رفیق؛ مدودہ یاسمین؛ ڈاکٹر لبنیٰ خان، میڈیکل آفیسر یو پی ایچ سی سنگین دروازہ؛ اور نوجوان سماجی کارکن بازیف حسین مخدومی سمیت کئی معزز شخصیات نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز سیکریٹری امر سنگھ کلب سرینگر ناصر حمید خان کے استقبالیہ خطاب سے ہوا، جنہوں نے معزز مہمانوں، ماہرین، سول سوسائٹی نمائندوں اور شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو منشیات کے بڑھتے ہوئے ناسور سے بچانے کیلئے اجتماعی سماجی ذمہ داری وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔ خان نے کہا کہ اس پروگرام کا مقصد بامعنی شعور بیدار کرنا، تعمیری مکالمے کو فروغ دینا اور مختلف شعبوں کے ماہرین کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا ہے تاکہ منشیات کے سماجی، نفسیاتی، طبی اور معاشی اثرات پر سنجیدگی سے غور کیا جا سکے۔ سپریم کورٹ آف انڈیا کے سینئر وکیل ایڈوکیٹ ظفر اے شاہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ میں کامن انٹرسٹ کور سیٹر اور منتظمین کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ایک نہایت اہم اور حساس سماجی مسئلے پر اس بامقصد پروگرام کا انعقاد کیا۔ معاشرے میں بڑھتے ہوئے منشیات کے رجحان نے اجتماعی فکر و تشویش کو جنم دیا ہے، اسی لیے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو ایک جگہ جمع کیا گیا تاکہ اس مسئلے پر سماجی، طبی، معاشی اور نسلی زاویوں سے سنجیدہ گفتگو ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ صرف سخت قوانین یا سزاؤں سے یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا بلکہ ہمیں ان وجوہات کو سمجھنا ہوگا جو نوجوانوں کو منشیات کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ بے روزگاری، سماجی بے یقینی، خاندانی عدم استحکام، ذہنی دباؤ اور معاشرتی اثرات نوجوانوں کو کمزور بنا رہے ہیں۔ آج تقریباً ہر گھر اپنے بچوں کے مستقبل کے حوالے سے فکر مند ہے۔ اس کے علاوہ ماہر تعلیم ڈاکٹر جی این وار، معروف سماجی کارکن محترمہ تسنیم اختر، ڈاکٹر شہزادہ سلیم، پی ایس اے کے ریاستی صدر بلال احمد بٹ، جی ایم لون، چیئرمین برلا اوپن مائنڈز انٹرنیشنل اسکول پامپور، پروفیسر ڈاکٹر مسعود رفیق، محترمہ یاسمین رشید بٹ، پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید گنائی، ڈاکٹر معروف شاہ، ڈاکٹر شازیہ کوثر، جی ایم سی سرینگر کے کنسلٹنٹ ماہر نفسیات ڈاکٹر فضل روب، ڈاکٹر لبنیٰ خان، سینئر وکیل ایڈوکیٹ بشیر صدیقی، سینئر شہری مدودہ یاسمین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا

حضرت شاہ ہمدانؒ

عوام مجموعی طور نابلد ہیں۔ اس عظیم مبلغ اسلام، معمار تقدیر امم اور سالار عجم میر سید علی ہمدانیؒ کی شخصیت اور ان کے زریں داعیانہ بشمول تصنیفی کارناموں کو اجاگر کرنا انکے تئیں بہترین خراج عقیدت ہوگا۔ ٹرسٹ کے مرکزی کونسل کے سینیئر ممبران منظور احمد ملک، سید غلام ربانی، سمیع اللہ حقانی، محمد یوسف راتھر، بشیر احمد ڈار، ضلع صدور ٹرسٹ سرینگر، پلوامہ، بارہمولہ، بڈگام، اسلام آباد اور کپواڑہ مولانا محمد شفیع، مولانا سمیع اللہ بٹ، عبدالرشید ملک، محمد اسداللہ، مشتاق احمد حقانی، سید غلام ربانی، شعبہ تعلیم کے سربراہ مفتی قمر الدین، سینئر رکن مفتی طارق مصباحی، ٹرسٹ کے جملہ عہدہ داران و اراکین ٹرسٹ اور دیگر اکائیوں نے بھی حضرت شاہ ہمدان رحمۃ اللہ علیہ کو خراج عقیدت پیش کیا ہے

ڈرگ سٹور کے

ہوئے تھانہ پٹن میں ایف آئی آر نمبر 108 / 2026 درج کی اور تفتیش شروع کی۔ تفتیش کے دوران معزز جے ایم آئی سی کورٹ پٹن سے سرچ وارنٹ حاصل کیے گئے جس کے بعد ایگزیکٹیو مجسٹریٹ فرسٹ کلاس پٹن، ڈرگ کنٹرول آفیسر اور مقامی گواہوں کی موجودگی میں چھاپہ مار کارروائی انجام دی گئی۔ چھاپے کے دوران ملزم مساق رشید جو موقع پر ہی 7 پٹیاں (کل 105 گولیاں) ٹرامادول غیر قانونی طور پر فروخت کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ برآمد شدہ نشہ آور ادویات کو موقع پر ہی ضبط کیا گیا۔ مزید پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے انکشاف کیا کہ یہ نفسیاتی ادویات عرفان یوسف ولد محمد یوسف وانی ساکن شیر پورہ ہائیگل فراہم کرتا ہے، جو "وانی فارما ڈسٹری بیوٹر" کے نام سے جی ڈی سی پٹن کے نزدیک چلایا جاتا ہے۔ بتایا گیا کہ وہ ادویات بغیر مناسب بلنگ اور قانونی دستاویزات کے سپلائی کرتا تھا۔ پولیس نے ایگزیکیٹو مجسٹریٹ اور ڈرگ کنٹرول آفیسر کی موجودگی میں اس ڈسٹری بیوشن یونٹ کو بھی سیل کر دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ نوجوان نسل کو نشہ سے بچانے کے لیے ایسے نیٹ ورکس کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں گی۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ نشہ آور سرگرمیوں کی کوئی بھی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں تاکہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھا جا سکے۔

سرینگر میں 5 روزہ

ہوئے کہا کہ روایتی لوک تھیٹر نہ صرف تفریح فراہم کرتا ہے بلکہ سماجی شعور بیدار کرنے، اخلاقی اقدار کو فروغ دینے اور ثقافتی ورثے کو نئی نسل تک منتقل کرنے میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے نیشنل بھانڈ تھیٹر کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ روایتی لوک تھیٹر کے تحفظ و فروغ کے ساتھ ساتھ موجودہ سماجی مسائل کو بھی فن تھیٹر کے ذریعے بہترین انداز میں اجاگر کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ اس ورکشاپ کا آغاز 18 مئی 2026 کو ہوا تھا جبکہ 22 مئی 2026 کو اس کا اختتام عمل میں آیا۔ کیمپ کے اختتام پر تربیت یافتہ طلبہ نے ایک مختصر ڈرامہ بھی پیش کیا جسے حاضرین نے بے حد پسند کیا۔ آخر میں شرکاء میں توصیفی اسناد بھی تقسیم کی گئی

کلچرل اکیڈمی

شعراء نے اپنا کلام پیش کیا ان میں عبدالرشید قریشی، عبدالرشید غمگین، میر حیدر ندیم، منظور احمد شاہ، افتخار قریشی، سید خورشید شاہ، شیخ شبیر احمد، شبیر غازی، غلام نبی قیس، جوگندر سنگھ انقلابی اور شکیل ساگر شامل ہیں۔ تقریب کے آغاز میں کلچرل اکیڈیمی شعبہ پہاڑی کے ریسرچ اسسٹنٹ عبدالواحد منہاس نے استقبالیہ خطبہ پیش کیا اور پروگرام کے ابتدائی مرحلے کی نظامت بھی انجام دی۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے پہاڑی زبان، ادب اور ثقافت کے فروغ، تحفظ اور ترویج کیلئے اکیڈمی اور پہاڑی سیکشن کی مختلف سرگرمیوں اور اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ پروگرام کے اختتام پر عبدالواحد منہاس نے شکریہ کی قرارداد پیش کرتے ہوئے کالج انتظامیہ، سول سوسائٹی، شعراء، فنکاروں، میڈیا نمائندگان اور شرکاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے یہ بیداری پروگرام کامیابی سے ہمکنار ہوا۔

کپواڑہ میں انسداد

کی اجازت نہیں دی۔ بیان میں کہا گیا کہ انہوں نے الزام لگایا کہ نام نہاد انسداد تجاوزات مہم کو ایک مخصوص برادری سے تعلق رکھنے والے غریب اور کمزور خاندانوں کو ہراساں کرنے اور بے دخل کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ شیخ خورشید نے کہا کہ متاثرہ خاندان اصل میں کمکڑی اشدت کے مہاجر ہیں، جو کئی دہائیاں قبل سرحد پار گولہ باری کے باعث بے گھر ہوئے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ گھر بار کھونے اور برسوں مشکلات میں زندگی گزارنے کے باوجود انہیں آج تک نہ مناسب معاوضہ ملا اور نہ ہی مکمل بازآبادکاری فراہم کی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ خاندان تقریباً چار دہائیوں سے کنڈی خاص میں انتہائی دشوار حالات میں رہ رہے ہیں۔ لیکن اب ایک بار پھر انہیں بے دخل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان کے بقول، "دہائیوں تک بے گھری، غربت اور نظر اندازی جھیلنے کے بعد انہیں دوبارہ بے گھر ہونے کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔" عوامی اتحاد پارٹی نے کہا کہ موقع پر موجود مقامی لوگوں نے ایم ایل اے لنگیٹ کی مداخلت کو سراہا، خاص طور پر اس بات کو کہ انہوں نے اپنے گھر میں جاری تعزیتی اجتماع چھوڑ کر ذاتی طور پر علاقے میں پہنچ کر بے دخلی کا سامنا کرنے والے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔

سری لنکا کرکٹ بورڈ کے مالی معاملات توقعات سے زیادہ ابتر، عبوری سربراہ کے سنسنی خیز انکشافات!

کولمبو، 22 مئی (یو این آئی) سری لنکا کرکٹ بورڈ کے عبوری سربراہ ایران وکرامارتنے نے انکشاف کیا ہے کہ ادارے میں مالی بے ضابطگیاں ابتدائی اندازوں سے کہیں زیادہ سنگین ہیں جبکہ تمام معاملات کی مکمل چھان بین اور وسیع اصلاحات کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ کولمبو میں اپنی پہلی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایران وکرامارتنے نے کہا کہ سری لنکا کرکٹ کے مالی ریکارڈ کا فرانزک آڈٹ کرانے کا حکم دے دیا گیا ہے تاکہ تمام بے ضابطگیوں کی حقیقت سامنے لائی جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ ابتدائی تحقیقات میں مالی معاملات توقعات سے زیادہ خراب دکھائی دے رہے ہیں۔ عبوری سربراہ نے بتایا کہ صدر انورا کمارا ڈسانائیکے کی حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نئی انتظامیہ کرکٹ بورڈ میں شفافیت، احتساب اور انتظامی اصلاحات لانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے ساتھ مسلسل رابطہ جاری ہے اور اصلاحاتی عمل پر مثبت بات چیت ہو رہی ہے۔ ایران وکرامارتنے کے مطابق سری لنکا کرکٹ کے آئین میں بھی تبدیلیاں کی جائیں گی تاکہ چند گروہوں کی طویل عرصے تک اجارہ داری اور اختیارات کے غلط استعمال کو روکا جا سکے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ سری لنکا کرکٹ کے منتخب عہدیداروں نے حکومتی دباؤ کے بعد اجتماعی استعفے دے دیے تھے، جس کے بعد عبوری انتظامیہ تشکیل دی گئی۔ اس پیش رفت کے بعد ایک بار پھر انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کی جانب سے ممکنہ پابندی کے خدشات بھی پیدا ہوئے تھے، کیونکہ 2023 میں بھی سیاسی مداخلت کے باعث سری لنکا کرکٹ کو عارضی معطلی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

آئی پی ایل 2026: پنجاب کنگز کے لیے کرو یا مرو کا مرحلہ، لکھنؤ سپر جائنٹس سے مقابلہ

لکھنؤ، 22 مئی (یو این آئی) آئی پی ایل 2026 کے پلے آف کی دوڑ میں برقرار رہنے کے لیے پنجاب کنگز کو ہفتہ کے روز لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ہر حال میں فتح درکار ہے۔ ایک وقت میں ٹورنامنٹ کی سب سے مضبوط ٹیم نظر آنے والی پنجاب کی ٹیم مسلسل چھ شکستوں کے بعد اب پوائنٹس ٹیبل میں پانچویں نمبر پر آ گئی ہے اور اس کا سفر خطرے میں ہے۔ پنجاب کنگز نے سیزن کا آغاز شاندار طریقے سے کیا تھا اور پہلے سات میں سے چھ میچ جیتے تھے، لیکن حالیہ ناکامیوں نے ان کی پوزیشن کمزور کر دی ہے۔ پلے آف میں پہنچنے کے لیے انہیں نہ صرف لکھنؤ کو ہرانا ہوگا بلکہ دیگر ٹیموں کے نتائج پر بھی انحصار کرنا ہوگا۔ اگر راجستھان رائلز اتوار کو ممبئی انڈینز کو ہرا دیتی ہے، تو پنجاب ٹورنامنٹ سے باہر ہو جائے گی۔ اگر کولکتہ نائٹ رائیڈرز دہلی کیپٹلز سے ہار جاتی ہے، تو نیٹ رن ریٹ کا فیصلہ کن کردار ہوگا۔ پنجاب کنگز کے کپتان شریاس ایر سمیت ٹاپ آرڈر (پریانش آریہ، پربھسمرن سنگھ اور کوپر کونلی) حالیہ میچوں میں فارم کھو بیٹھے ہیں۔ فیلڈنگ کی غلطیاں اور بالنگ میں رنز روکنے میں ناکامی ٹیم کے لیے بڑے چیلنجز ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کی ٹیم پلے آف کی دوڑ سے پہلے ہی باہر ہو چکی ہے، لیکن وہ اپنے ہوم گراؤنڈ 'اکانا اسٹیڈیم' میں جیت کے ساتھ سیزن کا اختتام کرنا چاہتی ہے۔ آسٹریلوی جوڑی مچل مارش اور جوش انگلس بہترین فارم میں ہیں، جبکہ کپتان رشبھ پنت اور نکولس پورن اپنی کھوئی ہوئی لے واپس پانے کی کوشش کریں گے۔ لکھنؤ کے لیے ویبھو سوریہ ونشی کی نوجوان صلاحیتیں اور آسٹریلوی بلے بازوں کی جارحیت مثبت پہلو ہیں، جبکہ پنجاب کو اپنے مڈل آرڈر اور ڈیتھ اوورز کی باؤلنگ میں بہتری لانی ہوگی۔ سب کی نظریں تجربہ کار تیز گیند باز محمد شامی پر بھی ہوں گی کہ آیا وہ اس اہم میچ میں واپسی کرتے ہیں یا نہیں

ہندوستانی آل راؤنڈر وجے شنکر کا ڈومیسٹک کرکٹ اور آئی پی ایل سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

نئی دہلی، 22 مئی (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے تجربہ کار آل راؤنڈر وجے شنکر نے جمعہ کے روز ڈومیسٹک کرکٹ اور انڈین پریمیئر لیگ کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ وجے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'انسٹاگرام' پر ایک جذباتی پیغام شیئر کرتے ہوئے اپنے اس فیصلے کا باقاعدہ اعلان کیا۔ وجے شنکر نے اپنی پوسٹ میں لکھا" میں نے نئے مواقعوں سے فائدہ اٹھانے اور کرکٹ کے دیگر فارمیٹس پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے ڈومیسٹک کرکٹ اور آئی پی ایل سے ریٹائر ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ وجے شنکر نے اپنے کرکٹ سفر کا آغاز 2012 میں اپنی آبائی ریاست تمل ناڈو سے کیا تھا۔ انہوں نے انڈر 13- سے لے کر سینئر لیول تک 13 سال تمل ناڈو کی نمائندگی کی، تاہم 26-2025 کے سیزن کے لیے وہ تریپورہ منتقل ہو گئے تھے۔ فرسٹ کلاس کرکٹ 77: میچز، 4,253 رنز اور 43 وکٹیں۔ لسٹ اے کرکٹ 112: میچز، 2,790 رنز اور 73 وکٹیں۔ ٹی 20- کرکٹ 159: میچز، 2,583 رنز اور 38 وکٹیں۔ وجے شنکر کا آئی پی ایل سفر 2013 میں چنئی سپر کنگز کے ساتھ شروع ہوا تھا۔ وہ لیگ میں مختلف ٹیموں کا حصہ رہے۔ سن رائزرز حیدرآباد: 2017، 2019، 2020 اور 2021۔ دہلی کیپٹلز 2018: (جہاں انہوں نے 212 رنز بنائے)۔ گجرات ٹائٹنز، 2022 کے ٹائٹل جیتنے والے سیزن کا حصہ رہے، جبکہ 2023 ان کا بہترین سیزن ثابت ہوا جس میں انہوں نے 160 کے اسٹرائیک ریٹ سے 301 رنز بنائے۔ 2025 میں وہ دوبارہ سی ایس کے میں شامل ہوئے، لیکن خراب فارم کی وجہ سے اگلے نیلامی میں کسی ٹیم نے انہیں منتخب نہیں کیا۔ وجے شنکر کو 19-2018 کے دوران ہندوستان کے لیے 12 ون ڈے اور 9 ٹی 20- میچ کھیلنے کا موقع ملا۔

ایسٹ بنگال نے پہلا آئی ایس ایل خطاب جیتا

کولکتہ، 22 مئی (ایجنسیز) آنسو بہہ نکلے، سرخ اور سنہرے رنگ کے اسکارف ہوا میں لہرائے اور دہائیوں کا درد ایک ناقابل فراموش رات میں کہیں کھو گیا، جب ایسٹ بنگال نے بالآخر ہندوستانی فٹ بال کے عروج پر اپنی جگہ واپس حاصل کر لی۔ اپنی آخری نیشنل لیگ جیت کے 22 طویل سال بعد، 'ریڈ اینڈ گولڈ بریگیڈ' کو ہندوستان کا چیمپئن قرار دیا گیا۔ یہ تاریخی جیت انہیں جمعرات کے روز کشور بھارتی کریڈانگن میں کھیلے گئے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) 26-2025 کے انتہائی سنسنی خیز فائنل میچ میں انٹرکاشی کو 1-2 سے ہرا کر حاصل ہوئی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ایسٹ بنگال کو سوا کروڑ روپے کی انعامی رقم ملی۔ جب فائنل کی سیٹی بجی تو پورا اسٹیڈیم جذبات کے سیلاب میں ڈوب گیا۔ کھلاڑی میدان پر گر پڑے، مداح یقین نہ آنے والی خوشی کے ساتھ ایک دوسرے کو گلے لگانے لگے اور کھچا کھچ بھرے اسٹیڈیم میں "ایسٹ بنگال، ایسٹ بنگال" کے نعرے گونجنے لگے۔ محمد راشد غیر متوقع ہیرو بن کر ابھرے، جنہوں نے 72ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کیا۔ اس سے قبل، لیگ کے ٹاپ اسکورر یوسف نے دوسرے ہاف کے آغاز میں ہی ایسٹ بنگال کو برابری پر لا دیا تھا؛ انہوں نے 50ویں منٹ میں گول کر کے انٹرکاشی کے الفریڈ پلاس کی جانب سے 14ویں منٹ میں کیے گئے گول کی تلافی کر دی تھی۔ اس جیت کے ساتھ ہی ایسٹ بنگال نے 13 میچوں میں 26 پوائنٹس کے ساتھ آئی ایس ایل ٹیبل میں چوٹی کا مقام حاصل کر کے اپنے سیزن کا اختتام کیا۔ موہن باگان سپر جائنٹ نے بھی اسپورٹنگ کلب دہلی کے خلاف اپنا آخری میچ اسی 1-2 کے اسکور سے جیتا اور پوائنٹس کے معاملے میں وہ ایسٹ بنگال کے برابر رہے، لیکن ایسٹ بنگال کے بہتر گول ڈفرنس (پانچ) نے بالآخر کلب کے نیشنل لیگ ٹائٹل کے طویل اور تکلیف دہ انتظار کو ختم کر دیا۔ اس کے باوجود، رات کا آغاز تناؤ اور بے چینی کے ماحول میں ہوا تھا، جس نے مقامی حامیوں کو جکڑ رکھا تھا۔ اس بڑے موقع کا دباؤ ایسٹ بنگال پر صاف طور پر دکھائی دے رہا تھا جب انٹرکاشی نے شروعاتی منٹوں میں ہی گول کر کے شائقین کو حیران کر دیا۔ ایسٹ بنگال نے 13 میچوں میں 26 پوائنٹس کے ساتھ لیگ ٹیبل میں چوٹی کا مقام حاصل کیا۔ موہن باگان کے بھی برابر پوائنٹس تھے، لیکن بہتر گول فرق کی بنیاد پر ایسٹ بنگال فاتح قرار پائی۔ ٹورنامنٹ میں یوسف کو 'گولڈن بوٹ'، میگوئل فیگویرا کو 'گولڈن بال' اور ریتک تیواری کو 'گولڈن گلوو' کا اعزاز ملا۔

زمبابوے پورے دورے میں بنگلہ دیش کی میزبانی کرے گا

ہرارے، 22 مئی (ایجنسیز) زمبابوے کرکٹ نے جمعہ کو تصدیق کی کہ زمبابوے اگلے ماہ سے شروع ہونے والی مکمل سیریز کیلئے بنگلہ دیش کی میزبانی کرے گا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ایک ٹیسٹ، تین ایک روزہ اور تین ٹی 20- میچ دو مختلف مقامات پر کھیلے جائیں گے۔ بنگلہ دیش سب سے پہلے ایک واحد ٹیسٹ میچ کھیلے گا، جس کا آغاز 28 جون سے ہرارے میں ہوگا۔ گزشتہ مرتبہ 2025 میں دونوں ٹیمیں ٹیسٹ سیریز میں آمنے سامنے ہوئی تھیں، جہاں زمبابوے نے یادگار کامیابی حاصل کی تھی، تاہم بعد میں بنگلہ دیش نے واپسی کرتے ہوئے سیریز 1-1 سے برابر کر دی تھی۔ اس کے بعد دونوں ٹیمیں تین میچوں کی ایک روزہ سیریز کھیلیں گی، جس کے مقابلے 6، 9 اور 11 جولائی کو ہرارے میں ہوں گے۔ ایک روزہ سیریز کے بعد دونوں ٹیمیں تین ٹی 20- میچوں کیلئے بلاوایو جائیں گی، جہاں مقابلے 15، 17 اور 19 جولائی کو کھیلے جائیں گے۔ بنگلہ دیش نے آخری مرتبہ 2022 میں زمبابوے کا دورہ کیا تھا، جب میزبان ٹیم نے ایک روزہ اور ٹی 20- دونوں سیریز اپنے نام کی تھیں۔ ہندوستان اور سری لنکا میں منعقدہ ٹی 20- عالمی کپ میں شاندار کارکردگی کے بعد پہلی بار سپر ایٹ مرحلے میں جگہ بنانے کے بعد یہ زمبابوے کی پہلی بین الاقوامی سیریز ہوگی۔ زمبابوے کرکٹ کے منیجنگ ڈائریکٹر گیومور ماکونی نے کہا کہ انہیں بنگلہ دیش کے دورۂ زمبابوے کی تصدیق کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ سیریز تمام فارمیٹس میں سخت اور دلچسپ مقابلے پیش کرے گی۔

ایک دن میں 274 کوہ پیماؤں نے ماؤنٹ ایورسٹ سر کرکے نیا ریکارڈ قائم کر دیا

آسٹریلیا میں پناہ حاصل کرنیوالی افغان خاتون ذکیہ نے تاریخ رقم کر دی

کٹھمنڈو، 22 مئی (یو این آئی) ماؤنٹ ایورسٹ پر ایک روز میں سب سے زیادہ سمٹ کا ریکارڈ قائم ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق موسم سازگار ہونے کے بعد ماؤنٹ ایورسٹ پر رش ہے اور نیپال نے رواں سیزن 500 کلائمبنگ پرمٹ جاری کیے ہیں۔ حکام کے مطابق 21 مئی کو 274 کوہ پیماؤں نے دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ سر کر کے نیا ریکارڈ قائم کیا۔ رواں سیزن 56 سالہ کمی ریتا شیرپا نے 32ویں بار ایورسٹ سر کر کے اپنا عالمی ریکارڈ مزید بہتر کیا جب کہ 52 سالہ لکھپا شیرپا نے 11ویں بار ایورسٹ سر کر کے خواتین میں نیا ریکارڈ قائم کیا۔ اس کے علاوہ دونوں ٹانگوں سے محروم روسی کوہ پیما رستم نبییف نے صرف ہاتھوں کے سہارے ماؤنٹ ایورسٹ سر کیا۔ واضح رہے کہ ایورسٹ پر ایک روز میں کامیاب سمٹ کا پرانا ریکارڈ 2019ء میں 223 کوہ پیماؤں کا تھا۔ ادھر آسٹریلیا میں پناہ حاصل کرنے والی افغان خاتون ذکیہ ریو احمد نے تاریخ رقم کر دی، دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایوریسٹ کو سر کر لیا۔ ذکیہ احمد 8848 میٹر بلند چوٹی سر کرنے والی افغانستان کی پہلی خاتون ہیں، وہ آج صبح سات بج کر 20 منٹ پر ماؤنٹ ایوریسٹ کے ٹاپ پر پہنچیں۔ ذکیہ احمد کچھ عرصہ قبل افغانستان کے حالات کی وجہ سے آسٹریلیا منتقل ہوئی تھیں۔ انہوں نے ماؤنٹ ایوریسٹ سر کرنے کا اجازت نامہ آسٹریلوی دستاویزات کی بنیاد پر حاصل کیا، ذکیہ کا تعلق افغانستان کے صوبے غزنی سے ہے

سدرشن نے 84 رن بنا کر اورنج کیپ پر قبضہ کیا

احمد آباد، 22 مئی (ایجنسیز) گجرات ٹائٹنز کا غلبہ اورنج کیپ کی فہرست میں پوری طرح نظر آ رہا ہے، جبکہ سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند بازوں کی فہرست میں بھی ٹیم کے گیند باز نمایاں ہیں۔ احمد آباد میں چنئی سپر کنگس کے خلاف گجرات ٹائٹنس کی 89 رن کی بڑی جیت کے بعد آئی پی ایل 2026 کی اورنج اور پرپل کیپ فہرست کی صورتحال کچھ اس طرح ہے۔ اورنج کیپ کی دوڑ: میچ کے دوران ابتدا میں شبھمن گل 37 گیندوں پر 64 رنز بنا کر ٹاپ پوزیشن پر پہنچ گئے تھے۔ اس میچ سے قبل ان کے 552 رنز تھے جبکہ ان کے ساتھی اوپنر سائی سدرشن کے 554 رنز تھے۔ دونوں کے درمیان 125 رنز کی شراکت کے دوران جب گل نے زیادہ رنز بنائے تو اورنج کیپ ان کے پاس چلی گئی، تاہم اننگز کے اختتام تک سائی سدرشن 53 گیندوں پر 84 رنز بنا کر مجموعی طور پر 638 رنز کے ساتھ دوبارہ سرفہرست آ گئے۔ شبھمن گل 616 رنز کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہیں، جبکہ راجستھان رائلز کے ویبھو سوریہ ونشی 579 رنز کے ساتھ تیسرے مقام پر ہیں۔ لکھنؤ سپر جائنٹس کے مچل مارش 563 رنز کے ساتھ چوتھے نمبر پر جبکہ سن رائزرز حیدرآباد کے ہینرک کلاسن 555 رنز کے ساتھ پانچویں پوزیشن پر موجود ہیں۔ آر سی بی کے وراٹ کوہلی 542 رنز کے ساتھ دوڑ میں شامل ہیں، جبکہ ابھیشیک شرما 507 اور ایشان کشن 490 رنز کے ساتھ نمایاں بلے بازوں میں شامل ہیں۔ پرپل کیپ کی صورتحال: پرپل کیپ کی دوڑ میں آر سی بی کے بھونیشور کمار اور گجرات ٹائٹنز کے کاگیسو ربادا 24، 24 وکٹوں کے ساتھ برابر ہو گئے ہیں۔ چنئی کے خلاف میچ میں ربادا نے تین وکٹیں حاصل کیں، تاہم بہتر اکانومی ریٹ کی بنیاد پر پرپل کیپ اب بھی بھونیشور کمار کے پاس برقرار ہے۔ بھونیشور کی اکانومی 7.70 جبکہ ربادا کی 9.18 رہی ہے۔ اسی میچ میں محمد سراج نے بھی تین وکٹیں لے کر اپنی مجموعی وکٹوں کی تعداد 17 تک پہنچا دی اور وہ ساتویں پوزیشن پر آ گئے۔ چنئی کے انشول کمبوج 21 وکٹوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر پہنچ گئے، جبکہ راشد خان 19 وکٹوں کے ساتھ چوتھی پوزیشن پر موجود ہیں۔ راجستھان رائلز کے جوفرا آرچر اور کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے کارتک تیاگی 18، 18 وکٹوں کے ساتھ نمایاں گیند بازوں میں شامل ہیں۔

ایم ایس دھونی کا ہر آئی پی ایل سیزن کھیلنے کا سلسلہ ٹوٹ گیا

احمد آباد، 22 مئی (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کے لیجنڈ ایم ایس دھونی نے آئی پی ایل 2026 کے دوران چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے لیے ایک بھی میچ نہیں کھیلا۔ ٹورنامنٹ کی 19 سالہ تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے جب انہوں نے پورا سیزن مس کر دیا۔ آئی پی ایل 2026 کے لیے سی ایس کے کے اسکواڈ میں شامل ہونے کے باوجود، یہ مایہ ناز وکٹ کیپر بلے باز پورے ٹورنامنٹ کے دوران میدان سے باہر ہی رہا۔ جمعرات کے روز گجرات ٹائٹنز کے خلاف ٹیم کے آخری لیگ میچ سے پہلے، سی ایس کے کے بیٹنگ کوچ مائیکل ہسی نے اشارہ دیا تھا کہ دھونی، جو انگوٹھے کی چوٹ سے ابھر رہے تھے، اب "ٹھیک" ہو سکتے ہیں اور اگر ٹیم کوالیفائی کر لیتی ہے تو وہ پلے آف کے لیے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ تاہم، سی ایس کے کی ہار کے ساتھ ہی آئی پی ایل 2026 کے پلے آف میں پہنچنے کی امیدیں ختم ہو گئیں اور اس کے ساتھ ہی موجودہ سیزن میں دھونی کے کھیلنے کا امکان بھی دم توڑ گیا۔ اگر دھونی اس سیزن میں میدان پر اترتے تو یہ ان کا 19واں آئی پی ایل سیزن ہوتا اور سی ایس کے کے ساتھ 17واں سیزن ہوتا۔ سابق کپتان نے 2016 اور 2017 میں رائزنگ پونے سپر جائنٹ کی نمائندگی کی تھی، جب سی ایس کے پر آئی پی ایل سے پابندی عائد تھی۔ سال 2008 میں آئی پی ایل کے پہلے سیزن میں اس فرنچائز سے جڑنے کے بعد سے، دھونی سی ایس کے کی پہچان بن گئے اور انہوں نے ٹیم کو کامیابیوں کی بلندیوں پر پہنچایا۔ دھونی نے 2008 سے 2023 تک سی ایس کے کی کپتانی کی (ان دو سیزنوں کو چھوڑ کر جب فرنچائز معطل تھی) اور سپر کنگز کو 2010، 2011، 2018، 2021 اور 2023 میں پانچ انڈین پریمیئر لیگ ٹائٹل دلائے۔ وہ آئی پی ایل کی تاریخ میں روہت شرما کے ساتھ مشترکہ طور پر سب سے کامیاب کپتان بنے ہوئے ہیں؛ روہت شرما نے بھی ممبئی انڈینز کے ساتھ پانچ ٹائٹل جیتے ہیں۔ تجربہ کار کرکٹر آئی پی ایل 2025 میں کچھ وقت کے لیے سی ایس کے کے کپتان کے طور پر واپس آئے تھے، جب سیزن کے درمیان ہی رتوراج گائیکواڑ کو کہنی کی چوٹ کے باعث باہر ہونا پڑا تھا۔ حالانکہ، وہ پلے آف میں جگہ بنانے میں ناکام رہے تھے۔ آئی پی ایل 2026 میں، جب رتوراج گائیکواڑ نے دوبارہ کپتانی کی باگ ڈور سنبھالی، تب بھی سی ایس کے کی کارکردگی مایوس کن ہی رہی؛ 14 میچوں میں چھ جیت اور 12 پوائنٹس کے ساتھ انہوں نے سیزن کا اختتام کیا۔ دھونی، جنہوں نے 2020 میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی، نے سی ایس کے کے لیے 248 میچ کھیلے اور اس فرنچائز کے لیے 4865 رن بنائے۔ مجموعی طور پر، انہوں نے 278 آئی پی ایل میچوں میں حصہ لیا اور 5439 رن بنائے۔

آسٹریلیا ون ڈے سیریز کیلئے پاکستانی ٹیم کا اعلان، شاہین آفریدی کپتان مقرر

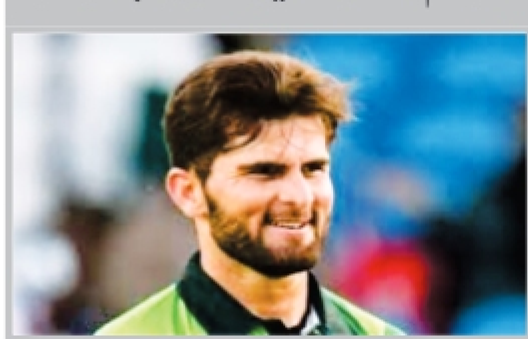

لاہور، 22 مئی (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے آسٹریلیا کے خلاف تین ایک روزہ بین الاقوامی میچوں کی سیریز کیلئے 16 رکنی قومی اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے، جبکہ تیز گیند باز شاہین شاہ آفریدی کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ پی سی بی کے مطابق سلمان علی آغا کو ٹیم کا نائب کپتان بنایا گیا ہے، جبکہ اسکواڈ میں کئی نوجوان کھلاڑیوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ پاکستانی ٹیم میں احمد دانیال، عرفات منہاس اور روحیل نذیر کو موقع دیا گیا ہے، جبکہ محمد غازی غوری اور روحیل نذیر بطور وکٹ کیپر بلے باز اسکواڈ کا حصہ ہوں گے۔ اس سیریز کے ذریعے سینئر کھلاڑی بابر اعظم، نسیم شاہ، شاداب خان اور سفیان مقیم کی قومی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ دوسری جانب فخر زمان اور صائم ایوب انجری کے باعث اسکواڈ میں شامل نہیں ہو سکے اور وہ بدستور ری ہیبلیٹیشن پروگرام جاری رکھیں گے، جبکہ عثمان خان بیماری کے باعث انتخاب کیلئے دستیاب نہیں تھے۔ پی سی بی نے سابقہ اسکواڈ میں شامل فہیم اشرف، فیصل اکرم، حسین طلعت، محمد رضوان، وسیم جونیئر اور سعد مسعود کو اس سیریز کیلئے ڈراپ کر دیا ہے۔ اعلان کردہ اسکواڈ میں شاہین شاہ آفریدی (کپتان)، سلمان علی آغا (نائب کپتان)، عبدالصمد، ابرار احمد، احمد دانیال، عرفات منہاس، بابر اعظم، معاذ صداقت، محمد غازی غوری، نسیم شاہ، روحیل نذیر، شاداب خان اور سفیان مقیم شامل ہیں۔

وکٹوریہ مبوکو نے فرنانڈیز کو شکست دے کر اسٹراسبرگ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

اسٹراسبرگ، 22 مئی (یو این آئی): وکٹوریہ مبوکو نے لیلی فرنانڈیز کو 64، 64 سے شکست دے کر 'انٹرنیشنل ڈی اسٹراسبرگ' کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ کلے کورٹ (مٹی کے میدان) پر کھیلے گئے اس آل کینیڈین ٹینس کوارٹر فائنل میں ٹاپ سیڈ کھلاڑی نے اپنے ہی ہم وطن کھلاڑی پر غلبہ حاصل کیا۔ مبوکو پورے میچ کے دوران اپنی سروس پر حاوی رہیں، انہوں نے پہلی سروس کے 82.1 فیصد پوائنٹس جیتے جبکہ اس کے مقابلے میں فرنانڈیز صرف 58.7 فیصد پوائنٹس ہی حاصل کر سکیں۔ 'اولمپکس۔ کام' کے مطابق، 19 سالہ کھلاڑی نے جمعرات کے روز کھیلے گئے میچ پر اپنا کنٹرول مضبوط کرنے کے لیے دونوں سیٹوں میں فرنانڈیز کی سروس کو چار مرتبہ بریک کیا۔ ٹوکیو 2020 اولمپکس میں حصہ لینے والی اور یہاں ساتویں سیڈ حاصل کرنے والی فرنانڈیز نے دباؤ کے باوجود مزاحمت دکھائی۔ انہوں نے اپنے خلاف آنے والے 11 بریک پوائنٹس میں سے سات کا دفاع کیا اور اپنے دونوں مواقع کو کامیابی میں بدلا۔ تاہم، فرنانڈیز کی آٹھ ڈبل فالٹس (مبوکو کی پانچ کے مقابلے میں) ان کے لیے بھاری ثابت ہوئیں، اور یہ بائیں ہاتھ کی کھلاڑی مبوکو کی سروس پر خاطر خواہ دباؤ برقرار نہ رکھ سکیں۔ مبوکو، جنہوں نے گزشتہ سال نومی اوساکا کو ہرا کر کینیڈین اوپن جیتا تھا، اب اسٹراسبرگ کے آخری چار (سیمی فائنل) میں پہنچ چکی ہیں۔

رونالڈو کا جادو چل گیا: النصر سعودی پرو لیگ کا نیا بادشاہ بن گیا!

ریاض، 22 مئی (ایجنسیز) پرتگالی اسٹار کرسٹیانو رونالڈو کے دو بہترین گولز کی بدولت النصر نے 'ضمک' کو 1-4 سے شکست دے کر سعودی پرو لیگ کا ٹائٹل جیت لیا۔ 2019 کے بعد یہ النصر کی پہلی اور مجموعی طور پر 11ویں لیگ فتح ہے۔ النصر کی جانب سے سادیو مانے اور کنگسلے کومن نے ایک ایک گول کیا، جبکہ کپتان کرسٹیانو رونالڈو نے دو بار گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ اپنا دوسرا گول مکمل کرنے کے بعد رونالڈو جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اسٹیڈیم میں موجود ہزاروں مداحوں نے کھڑے ہو کر اپنے کپتان کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ النصر اور الہلال کے درمیان ٹائٹل کے لیے سخت مقابلہ تھا، لیکن النصر کی فتح نے الہلال کی الفیحاء کے خلاف 0-1 کی جیت کو بے معنی کر دیا۔ النصر کے کوچ خورخے جیسس سعودی لیگ کی تاریخ کے وہ دوسرے کوچ بن گئے ہیں جنہوں نے دو مختلف کلبوں (الہلال اور النصر) کے ساتھ لیگ خطاب جیتنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ اس شکست کے بعد 'ضمک' کی ٹیم سعودی پرو لیگ سے باہر ہو گئی ہے اور اب اسے اگلے سیزن میں فرسٹ ڈویژن میں کھیلنا ہوگا۔ یہ جیت کرسٹیانو رونالڈو کے سعودی کیریئر کا پہلا لیگ خطاب ہے، جو کہ رواں سال موسم گرما میں ان کی پرتگال کی جانب سے ممکنہ آخری ورلڈ کپ مہم سے قبل ایک بڑی کامیابی قرار دی جا رہی ہے۔

DailyAfaaqKashmir
Saturday 23 May 2026
آفاق
بین الاقوامی خبریں
سنیچروار ۲۳ مئی ۲۰۲۶ء
بمطابق ۰۶ ذی الحجہ ۱۴۴۷ ھ

ٹرمپ کا ایران پر دباؤ برقرار رکھنے کا اعلان، ہرمز سے متعلق بھی سخت موقف
امریکہ ایرانی افزودہ یورینیم کے ذخائر کو حاصل کرنے کے بعد انہیں تباہ کرنے پر کام کرے گا

واشنگٹن، 22 مئی (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ مذاکرات اب بھی جاری ہیں، تاہم امریکہ کسی بھی ممکنہ معاہدے میں تہران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں

دے گا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران کے ساتھ جاری تنازع بہت جلد اپنے اختتام کو پہنچ جائے گا۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ جو چاہتا ہے وہ کسی نہ کسی طریقے سے حاصل کر کے رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ واشنگٹن تہران پر شدید دباؤ برقرار رکھے ہوئے ہے اور امریکی بحریہ ایران کے خلاف سخت ناکہ بندی جاری رکھے ہوئے ہے۔ ٹرمپ کے مطابق امریکہ نے فولادی محاصرے کے ذریعے آبنائے ہرمز پر موثر کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ امریکی صدر نے واضح کیا کہ واشنگٹن نہیں چاہتا کہ افزودہ یورینیم ایران کے اندر موجود رہے اور امریکہ ایرانی افزودہ یورینیم کے ذخائر کو حاصل کرنے کے بعد انہیں تباہ کرنے پر کام کرے گا۔ سمندری تجارت سے متعلق گفتگو میں ٹرمپ نے زور دیا کہ آبنائے ہرمز کو بین الاقوامی جہاز رانی کے لیے بغیر کسی ٹیکس یا پابندی کے کھلا رہنا چاہیے۔ یہ بیانات ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب ایران کے جوہری معاملے پر سفارتی سرگرمیاں جاری ہیں۔ اس سے قبل امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے امید ظاہر کی تھی کہ پاکستان کی ثالثی امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے کسی معاہدے تک پہنچنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ مارکو روبیو نے کہا کہ پاکستانی حکام آج تہران جا رہے ہیں اور انہیں امید ہے کہ اس سے مذاکراتی عمل آگے بڑھے گا۔ رپورٹس کے مطابق تہران پاکستانی آرمی چیف جنرل عاصم منیر کے ممکنہ دورے کا منتظر ہے، جو اسلام آباد کی جانب سے جاری ثالثی کوششوں کا حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ تہران 28 فروری کو شروع ہونے والی جنگ کے خاتمے کے لیے امریکہ کی جانب سے پیش کی گئی ایک تجویز پر غور کر رہا ہے۔

ایرانی سپریم لیڈر کا افزودہ یورینیم ملک سے باہر نہ بھیجنے کا حکم
یورینیم باہر بھیجنے سے ایران امریکہ اور اسرائیل کے سامنے کمزور ہوگا

تہران، 22 مئی (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر سید مجتبیٰ خامنہ ای نے اعلیٰ افزودہ یورینیم ملک سے باہر نہ بھیجنے کا حکم جاری کر دیا۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق سپریم لیڈر نے حکم دیا ہے کہ اعلیٰ افزودہ یورینیم کو ملک سے باہر نہ بھیجا جائے۔ ایجنسی کا کہنا ہے کہ سپریم لیڈر کے فیصلے نے تہران کے موقف کو سخت کر دیا ہے جس سے امریکہ اسرائیل سے جنگ ختم کرنے میں مشکل پیش آ سکتی ہے۔ ایرانی حکام کو شک ہے یہ جنگ بندی امریکہ کی چال ہے کیونکہ یورینیم باہر بھیجنے سے ایران امریکہ اور اسرائیل کے سامنے کمزور ہوگا۔ پیشکش امریکہ نے ایران کو 25 ارب ڈالر کے اثاثوں کی واپسی اور 3.67 فی صد یورینیم افزودگی کی پیش کش کر دی ہے۔ ایرانی سیاسی مبصر علی گولہا کی نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے ایران کو ایک نئی تجویز پیش کی، جس میں پچیس ارب ڈالر کے منجمد اثاثے جاری کرنے، تین اعشاریہ سڑسٹھ فی صد یورینیم افزودگی کی اجازت اور محدود مدت کے لیے ایرانی تیل کی فروخت کی سہولت شامل ہے۔ ایکس پر بیان میں علی گولہا کی نے لکھا امریکہ چاہتا ہے جنگ کے خاتمے، آبنائے ہرمز کی بحالی، پابندیوں میں نرمی اور جوہری اقدامات سے متعلق تمام نکات پر ایک ساتھ اتفاق کیا جائے، جب کہ ایران کا مطالبہ ہے کہ ان اقدامات پر تیس دن میں عمل درآمد اور تصدیق کے بعد ہی جوہری مذاکرات

آگے بڑھائے جائیں۔ وزیر خارجہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا کہنا ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے کیلئے کچھ اچھے آثار موجود ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق مارکو روبیو نے صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہا کہ پاکستانی حکام آج تہران کا سفر کریں گے، امید ہے کہ اس سے اس معاملے کو مزید آگے بڑھانے میں مدد ملے گی۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ترجیح ایک اچھا معاہدہ کرنا ہے اور یہ ہمیشہ سے ان کی ترجیح رہی ہے، اگر ہم ایک اچھا معاہدہ کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یہ بہت بہترین بات ہوگی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہم کوئی اچھا معاہدہ حاصل نہیں کر پاتے تو صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کر دیا ہے کہ ان کے پاس دیگر آپشنز بھی موجود ہیں، میں ان کی تفصیلات میں نہیں جاؤں گا لیکن ہر کوئی جانتا ہے کہ وہ کیا ہیں۔

غزہ میں انسانی صورت حال تاحال بدترین حالت میں ہے: بین الاقوامی غیر سرکاری تنظیمیں
فلسطینی نظامِ صحت بالکل تہس نہس ہو چکا ہے

غزہ، 22 مئی (ایجنسیز) تین عالمی غیر سرکاری تنظیموں نے جمعرات کو کہا کہ اقوام متحدہ کے غزہ کے لیے امن منصوبے کی منظوری کے چھ ماہ سے زائد وقت گزر جانے کے باوجود وہاں انسانی صورتحال ابتک

ہولناک بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ادا کرے۔ اوکسفیم، سیو دی چلڈرن اور ریفیوجیز انٹرنیشنل کے نمائندوں نے نیو یارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز میں صحافیوں کو بتایا کہ اسرائیل کے وعدوں اور فلسطینیوں کے سامنے موجود حقیقی حالات کے درمیان بڑے خلا باقی ہیں۔ اوکسفیم امریکہ کی صدر ایبی میکس مین نے کہا کہ اسرائیل نے زیادہ تر تجربہ کار امدادی اداروں کو ضروری ساز و سامان لانے سے روک رکھا ہے، جیسے پانی کے نظام کی مرمت کے لیے پائپ، پناہ گاہیں، تعمیراتی مواد اور طبی ساز و سامان، جو درکار سطح پر ہوں۔ "انہوں نے کہا، "یہ سب اس کے باوجود ہو رہا ہے جب تعمیر نو، معاشی ترقی اور طویل المدتی خوشحالی کے وعدے کیے گئے تھے۔ "سرجن اور حال ہی میں غزہ سے واپس آنے والی امریکی سرجن ٹیریسا سولڈنر نے کہا کہ تشدد بھی بے رحمی سے جاری رہا ہے اور مسلسل اسرائیلی حملے ہو رہے ہیں۔ سولڈنر نے کہا کہ جب میں غزہ میں تھی تو روزانہ صدمے کے مریض آتے تھے میرا خیال ہے کہ فلسطینی نظام صحت بالکل تہس نہس ہو چکا ہے۔" اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے نومبر 2025 میں ایک قرارداد منظور کی تھی جس میں امریکی حمایت یافتہ امن منصوبے کی توثیق کی گئی اور اس میں انسانی امداد کی مکمل بحالی کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ سیو دی چلڈرن کی جانتی سورپچو نے کہا کہ ہمارے ہیلتھ کلینکس میں بچے اب بھی شدید عارضی قلت غذائیت کے ساتھ آ رہے ہیں اور بتایا کہ جنوری سے اپریل تک ان کی تعداد بڑھی ہے۔

حماس کے غیر مسلح نہ ہونے سے غزہ امن منصوبہ تعطل کا شکار، ملاڈینوف
صرف فلسطینی وعدوں سے منصوبے پر عمل ممکن نہیں ہوگا

نیو یارک، 22 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی قائم کردہ امن کونسل میں غزہ کے لیے اعلیٰ مندوب نکولے ملاڈینوف نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں نامکمل جنگ بندی کی موجودہ صورتحال مستقل بحران کی شکل اختیار کر سکتی ہے، جس کے نتیجے میں پٹی مزید تقسیم اور انسانی حالات مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں امن کونسل کی پہلی رپورٹ پیش کرتے ہوئے ملاڈینوف نے کہا کہ حماس کی جانب سے غیر مسلح ہونے اور غزہ پر اپنا کنٹرول چھوڑنے سے انکار امن منصوبے پر عمل درآمد میں بنیادی رکاوٹ بنا ہوا ہے۔ ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ حماس اور دیگر فلسطینی دھڑوں کو مذاکرات کی میز پر واپس آنے اور اپنے وعدے پورے کرنے کی دعوت دیتے رہیں گے، تاہم صرف فلسطینی وعدوں سے منصوبے پر عمل ممکن نہیں

ہوگا۔ انہوں نے زور دیا کہ نامکمل جنگ بندی کے باوجود غزہ میں ہلاکتوں کا سلسلہ جاری ہے جبکہ انسانی امداد کی ترسیل پر اسرائیلی پابندیاں بھی ایک بڑا مسئلہ بنی ہوئی ہیں۔ ملاڈینوف نے خبردار کیا کہ اگر موجودہ صورتحال برقرار رہی تو غزہ مستقل طور پر تقسیم ہو سکتا ہے، جہاں تقریباً 60 فیصد علاقے پر اسرائیل کا کنٹرول ہوگا جبکہ حماس آدھے سے کم حصے میں 20 لاکھ سے زیادہ افراد پر اپنا انتظامی اور عسکری کنٹرول برقرار رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں غزہ کے عوام ملبے کے درمیان محصور رہیں گے، امداد پر انحصار کریں گے اور تعمیر نو کے بغیر زندگی گزارنے پر مجبور ہوں گے کیونکہ اس وقت تک تعمیر نو کے فنڈز دستیاب نہیں ہوں گے جب تک ہتھیار نہیں ڈالے جاتے۔ ملاڈینوف کے مطابق غزہ میں نہ سرمایہ کاری کا ماحول موجود ہے، نہ نقل و حرکت کی آزادی اور نہ ہی مستقبل کی کوئی واضح امید، جس کے باعث فلسطینی بچوں کی ایک نئی نسل خوف، مایوسی اور خیموں میں زندگی گزارنے پر مجبور ہو رہی ہے۔

روس نے جوہری مشقوں میں ہائپر سانک
اور بیلیسٹک میزائلوں کا کامیاب تجربہ کر لیا

ماسکو، 22 مئی (ایجنسیز) روس نے اپنی جاری جوہری فوجی مشقوں کے دوران جدید ہپر سانک اور بیلیسٹک میزائلوں کے کامیاب تجربات مکمل کرنے کا اعلان کیا ہے۔ روسی وزارت دفاع کے مطابق ان تجربات میں یارس بیلیسٹک میزائل اور زرکون ہائپر سانک میزائل شامل تھے۔ روسی وزارت دفاع نے جمعرات کے روز جاری بیان میں کہا کہ روسی افواج نے جوہری مشقوں کے حصے کے طور پر یارس بیلیسٹک میزائل اور زرکون ہائپر سانک میزائلوں کا کامیاب تجربہ کیا۔ بیان کے مطابق یہ مشقیں روسی افواج کی جنگی تیاریوں اور جدید اسٹریٹجک صلاحیتوں کے جائزے کے لیے کی جا رہی ہیں۔ یہ اعلان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب روسی صدر ولادی میر پوتن نے چین کا اہم دورہ مکمل کیا ہے۔ روسی صدر کا یہ دورہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دورۂ چین کے صرف دو دن بعد ہوا، جسے عالمی سفارتی اور عسکری تناظر میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق روس کو ایران کا ایک اہم تزویراتی اتحادی

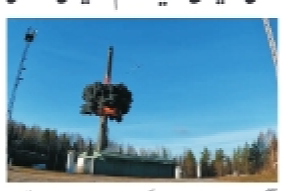

سمجھا جاتا ہے، جبکہ ایران اس وقت امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ کشیدگی، عارضی جنگ بندی اور مسلسل جنگی دھمکیوں کی صورتحال سے گزر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق روس کی جانب سے جدید میزائل تجربات کا اعلان خطے اور عالمی سطح پر جاری جغرافیائی و عسکری کشیدگی کے تناظر میں خاص اہمیت رکھتا ہے۔

پاکستانی وزیر داخلہ کے امریکہ-ایران جنگ کے خاتمے کے
لیے تجاویز پر تہران میں تازہ مذاکرات

تہران، 22 مئی (یو این آئی) ایرانی میڈیا نے جمعہ کو رپورٹ کیا ہے کہ پاکستانی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے ساتھ ایک اور ملاقات کی تا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ ختم کرنے کے لیے پیش کردہ تجاویز کا جائزہ لیا جا سکے۔ ایران کی نیم سرکاری نیوز ایجنسی تسنیم کے مطابق، ملاقات کا مرکز تہران اور واشنگٹن کے درمیان جاری بالواسطہ رابطوں سے متعلق تجاویز کا جائزہ لینا تھا۔ جمعرات دیر گئے ایران کی نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی اسنا نے رپورٹ کیا کہ پاکستان کی ثالثی کے ذریعے ایران اور امریکہ کے درمیان پیغام رسانی جاری ہے اور فریم ورک معاہدے تک پہنچنے کی کوششیں جاری ہیں، تاہم کچھ اختلافات ابھی حل طلب ہیں۔ اسنا کے مطابق، نقوی، جو اس ہفتے دوسری بار تہران گئے، نے امریکی جانب کا ایک پیغام ایرانی حکام تک پہنچایا۔ اسنا کے حوالے سے پاکستانی ذرائع نے کہا کہ اگر دونوں فریق تجویز کردہ فریم ورک کو حتمی شکل دے دیں تو پاکستان کے فیلڈ مارشل عاصم منیر بھی ایران کا دورہ کریں گے۔ انادولو کی سابقہ رپورٹ میں شامل 14 نکاتی ایرانی تجویز کے تحت، تہران مستقل جنگ بندی کے بعد 30 روز کے اندر اپنے جوہری پروگرام پر علیحدہ مذاکرات چاہتا ہے، جن میں افزودہ شدہ یورینیم کے معاملات بھی شامل ہیں۔ تاہم واشنگٹن چاہتا ہے کہ جوہری مسئلہ کسی بھی مستقل جنگ بندی سے پہلے بحث کر کے حل کیا جائے۔ فروری میں امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر حملے کیے۔ تہران نے جوابی کارروائی میں اسرائیل اور خلیج کے امریکی حلیفوں کو نشانہ بناتے ہوئے حملے کیے اور آبنائے ہرمز بند کر دی۔ پاکستانی ثالثی سے 8 اپریل کو جنگ بندی نافذ ہوئی، مگر اسلام آباد میں بات چیت ایک پائیدار معاہدہ حاصل کرنے میں ناکام رہی۔ بعد ازاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کو غیر معینہ مدت کے لیے بڑھا دیا جبکہ اب اسٹریٹجک آبی راستے کے ذریعے ایرانی بندرگاہوں سے آنے یا جانے والے جہازوں پر ناکہ بندی برقرار رکھی گئی۔

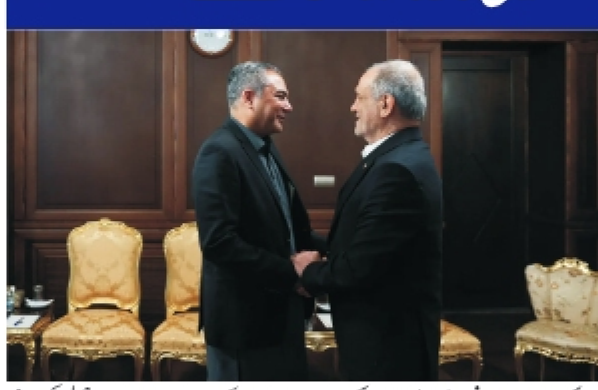

آبنائے ہرمز پر ٹیکس سے معاہدہ ناممکن ہو جائے گا، امریکی وزیر خارجہ
ٹرمپ اب بھی تہران کے ساتھ کسی معاہدے کو ترجیح دیتے ہیں

تہران، 22 مئی (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایران کے ساتھ جاری مذاکرات کے حوالے سے مثبت اشارے دیتے ہوئے کہا ہے کہ آنے والے چند دن صورتحال کا رخ واضح کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اب بھی تہران کے ساتھ کسی معاہدے کو ترجیح دیتے ہیں، تاہم فوجی کارروائی کا آپشن بدستور موجود ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے مارکو روبیو نے کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان جاری سفارتی عمل کے بارے میں حوصلہ افزا اشارے مل رہے ہیں اور جلد صورتحال مزید واضح ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ ایران کے ساتھ معاہدے کے خواہاں ہیں، لیکن اگر ضرورت پڑی تو فوجی آپشن بھی زیر غور رہے گا۔ امریکی وزیر خارجہ نے امید ظاہر کی کہ پاکستان کی ثالثی امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے کسی قابل قبول معاہدے تک پہنچنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ مارکو روبیو نے کہا کہ ان کے خیال میں پاکستانی حکام آج تہران جائیں گے اور انہیں امید ہے کہ اس سے مذاکراتی عمل میں پیش رفت ہوگی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر ایران آبنائے ہرمز میں ٹیکس عائد کرتا ہے تو اس کے بعد امریکہ اور ایران کے درمیان کسی معاہدے تک پہنچنا تقریباً ناممکن ہو جائے گا۔ روبیو کے مطابق دنیا کا کوئی ملک اس بات کی حمایت نہیں کرتا کہ ایران آبنائے ہرمز سے گزرنے والے بحری جہازوں پر ٹیکس عائد کرے۔ ایرانی معاملے پر نیٹو کے کردار سے متعلق سوال پر امریکی وزیر خارجہ نے شدید ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے میزائل یورپ کے لیے بھی خطرہ ہیں اور نیٹو کو امریکہ کی مہم میں ساتھ دینا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ نیٹو اکثر ان اقدامات سے گریز کرتا ہے جن کا امریکہ مطالبہ کرتا ہے اور اس معاملے پر صدر ٹرمپ شدید مایوسی محسوس کر رہے ہیں۔ دوسری جانب تہران پاکستانی آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر کے ممکنہ دورے کا منتظر ہے، جو اسلام آباد کی قیادت میں جاری ثالثی کوششوں کا حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق تہران اس وقت 28 فروری کو شروع ہونے والی جنگ کے خاتمے کے لیے پیش کی گئی امریکی تجویز کا جائزہ لے رہا ہے

ٹرمپ کی ایرانی تہذیب مٹنے کی دھمکی سے یورپ اور
ایشیا کو نیوکلیئر حملے کے خطرات پیدا ہو گئے تھے: رپورٹ

واشنگٹن، 22 مئی (ایجنسیز) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کی تہذیب کو اجاڑنے کی دھمکی سے یورپ اور ایشیا کو خطرات پیدا ہو گئے تھے کہ ٹرمپ ایران پر کہیں نیوکلیئر حملہ نہ کر دیں۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف انتہائی سخت اور دھمکی آمیز بیان سامنے آنے کے بعد دنیا بھر میں تشویش کی لہر دوڑ گئی تھی، جبکہ یورپی ممالک نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اس قسم کی زبان عالمی سطح پر جوہری کشیدگی میں اضافے کا باعث بن سکتی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کو سخت وارننگ دیتے ہوئے کہا تھا کہ اگر معاہدہ نہ ہوا تو آج رات ایک پوری تہذیب مر جائے گی۔" اس

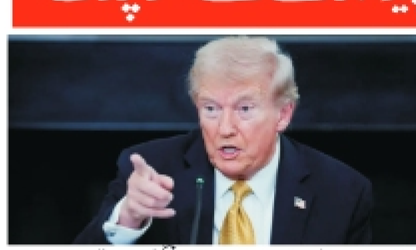

غیر معمولی بیان کے سامنے آتے ہی واشنگٹن میں تعینات یورپی سفارت کاروں میں کھلبلی مچ گئی تھی اور انہوں نے فوری طور پر یہ جاننے کی کوششیں شروع کر دیں کہ آیا امریکہ واقعی ایران کے خلاف جوہری ہتھیار استعمال کرنے پر غور کر رہا ہے یا یہ محض دباؤ بڑھانے کی ایک حکمت عملی ہے۔

آبنائے ہرمز پر ایران کا نیا ٹول ٹیکس: جہازوں کے گزرنے کیلئے فیس
پاسدارانِ انقلاب نے اس اہم سمندری گزرگاہ پر کنٹرول مضبوط کر لیا ہے

تہران، 22 مئی (یو این آئی) ایران اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران آبنائے ہرمز کی بندش نے عالمی معیشت کو شدید بحران میں دھکیل دیا ہے۔ الجزیرہ کی ایک خصوصی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران کی پاسداران انقلاب نے اس اہم سمندری گزرگاہ پر کنٹرول مضبوط کر لیا ہے جبکہ ایرانی اجازت کے بغیر بحری جہازوں کی آمد و رفت تقریباً رک چکی ہے۔ جنگ سے پہلے جہاں روزانہ 120 سے 140 جہاز آبنائے ہرمز سے گزرتے تھے، جن میں تقریباً 20 ملین بیرل تیل لے جانے والے ٹینکرز بھی شامل تھے، اب وہاں صرف وہی جہاز گزر سکتے ہیں جنہوں نے ایران سے خصوصی اجازت حاصل کی ہو۔ رپورٹ کے مطابق ایران نے حال ہی میں خلیج فارس آبنائے اتھارٹی' قائم کی ہے جو جہازوں کی نقل و حرکت اور ٹرانزٹ فیس کی نگرانی کر رہی ہے۔ الجزیرہ نے رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ ایران بعض جہازوں سے گزرنے کے لیے 2 ملین ڈالر تک بھی وصول کر رہا ہے۔ رپورٹ میں شامل کی گئی ماہرین کی رائے کے مطابق آبنائے ہرمز کی مسلسل بندش عالمی معیشت کو روزانہ تقریباً 122 ارب ڈالر کا نقصان پہنچا رہی ہے جس میں تیل اور ایل این جی کی تجارت متاثر ہو رہی ہے، اسی وجہ سے کئی شپنگ کمپنیاں ایران کو فیس ادا کرنا معاشی طور پر بہتر سمجھ رہی ہیں۔ ایرانی نژاد ماہر معاشیات نادر حبیبی کے مطابق بندرگاہ پر کھڑا ایک آئل ٹینکر روزانہ بھاری مالی نقصان اٹھاتا ہے، اس لیے ایران کو ادائیگی نسبتاً سستا حل بن سکتا ہے تاہم انہوں نے کہا ہے کہ یہ معاملہ صرف معیشت کا نہیں بلکہ سیاست اور امریکی پابندیوں سے بھی جڑا ہوا ہے۔

ٹرمپ نے پولینڈ کے نومنتخب صدر کو مبارکباد دی پانچ ہزار فوجی پولینڈ بھیجنے کا اعلان

واشنگٹن، 22 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پولینڈ کے صدر کارول ناوروکو انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ امریکہ مزید 5 ہزار فوجی پولینڈ بھیجے گا تا کہ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ اپنے بیان میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ پولینڈ امریکہ کا ایک اہم اتحادی ہے اور واشنگٹن یورپ میں اپنی سکیورٹی شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اضافی امریکی فوجی جلد پولینڈ روانہ کیے جائیں گے امریکی صدر کے مطابق اس اقدام کا مقصد خطے میں دفاعی تیاریوں کو بہتر بنانا اور اتحادی ممالک کے ساتھ تعاون کو فروغ دینا ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com